چار مفید چیزوں پر مشتمل لفظی ترجمہ

لفظ بہ لفظ ترجمہ | مکمل با محاورہ ترجمہ | مختصر حواشی | آیات کے عنوانات

# مَعرِفَۃُ القُراٰن
## علٰی
# کَنزِ العِرفان

مترجم: شیخ الحدیث والتفسیر حضرت علامہ مولانا الحاج مفتی اَبُو الصّالِح مُحَمَّد قاسِم قادِری مدظلہ العالی

# قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ

27

آمد کے مقصد کا سوال اور فرشتوں کا جواب

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْۤا اِنَّاۤ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| قَالَ | فَمَا | خَطْبُكُمْ | اَيُّهَا | الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾ | قَالُوْۤا | اِنَّاۤ |
| (ابراہیم نے) کہا | پھر کیا | تمہارا مقصد (ہے) | اے | بھیجے ہوئے (فرشتو) | انہوں نے کہا | بیشک |

ابراہیم نے فرمایا: تو اے بھیجے ہوئے فرشتو! پھر تمہارا کیا مقصد ہے؟○ انہوں نے کہا: بیشک ہم

اُرْسِلْنَاۤ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِیْنَ ﴿۳۲﴾ لِنُرْسِلَ عَلَیْهِمْ

| | | | |
|---|---|---|---|
| اُرْسِلْنَاۤ | اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِیْنَ ﴿۳۲﴾ (1) | لِنُرْسِلَ | عَلَیْهِمْ |
| ہمیں بھیجا گیا ہے | ایک مجرم قوم کی طرف | تاکہ ہم برسائیں | ان پر |

ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں○ تاکہ ان پر گارے کے

حِجَارَةً مِّنْ طِیْنٍ ﴿۳۳﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِیْنَ ﴿۳۴﴾

| | | | |
|---|---|---|---|
| حِجَارَةً مِّنْ طِیْنٍ ﴿۳۳﴾ | مُّسَوَّمَةً (2) | عِنْدَ رَبِّكَ | لِلْمُسْرِفِیْنَ ﴿۳۴﴾ |
| گارے کے پتھر | (جن پر) نشان لگائے ہوئے (ہیں) | تمہارے رب کے پاس | حد سے بڑھنے والوں کیلئے |

پتھر برسائیں○ جن پر تمہارے رب کے پاس حد سے بڑھنے والوں کے لیے نشان لگائے ہوئے ہیں○

قوم لوط کے اہل ایمان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا معاملہ

فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِیْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۳۵﴾ فَمَا وَجَدْنَا

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَاَخْرَجْنَا | مَنْ | كَانَ | فِیْهَا | مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۳۵﴾ | فَمَا وَجَدْنَا |
| تو ہم نے نکال لیا | (انہیں) جو | تھے | اس (شہر) میں | ایمان والوں میں سے | تو ہم نے نہ پایا |

تو ہم نے اس شہر میں موجود ایمان والوں کو نکال لیا○ تو ہم نے وہاں

قوم لوط کی بستی میں عبرت کی نشانی

فِیْهَا غَیْرَ بَیْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۳۶﴾ وَتَرَكْنَا فِیْهَاۤ اٰیَةً

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فِیْهَا | غَیْرَ بَیْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۳۶﴾ (3) | وَ | تَرَكْنَا | فِیْهَاۤ | اٰیَةً (4) |
| اس میں | مسلمانوں کے ایک گھر کے سوا (کوئی گھر) | اور | ہم نے باقی رکھی | اس میں | ایک نشانی |

ایک ہی گھر مسلمان پایا○ اور ہم نے اس میں ان لوگوں کے لیے

1 ...... یہاں مجرم قوم سے حضرت لوط عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی قوم مراد ہے۔ 2 ...... ان پتھروں پر ایسے نشان تھے جن سے یہ دنیاوی پتھروں سے ممتاز نظر آتے تھے اور بعض مفسرین کے نزدیک ہر پتھر پر اس شخص کا نام لکھا ہوا تھا جسے اس پتھر سے ہلاک کیا جانا تھا۔

3 ...... یہ گھر وہ تھا جس میں حضرت لوط عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام، ان کی دو بیٹیاں اور ان کے متبعین تھے۔

4 ...... اس نشانی سے مراد عذاب کے وہ آثار ہیں جو قوم لوط کے شہروں میں بکھرے ہوئے تھے اور یہ ایک عرصہ تک ان بستیوں میں باقی رہے۔

حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور فرعون کے واقعے میں عبرت کی نشانی

## لِلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۳۷﴾ وَفِيْ مُوْسٰۤى اِذْ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لِلَّذِيْنَ | يَخَافُوْنَ[1] | الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۳۷﴾ | وَ | فِيْ مُوْسٰى | اِذْ |
| ان لوگوں کے لیے | جو ڈرتے ہیں | دردناک عذاب (سے) | اور | موسیٰ میں (بھی نشانی ہے) | جب |

نشانی باقی رکھی جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں ○ اور موسیٰ میں (بھی نشانی ہے) جب

## اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَرْسَلْنٰهُ | اِلٰى فِرْعَوْنَ | بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ | فَتَوَلّٰى | بِرُكْنِهٖ | وَ |
| ہم نے بھیجا اسے | فرعون کی طرف | روشن سند کے ساتھ | تو اس نے منہ پھیر لیا | اپنے لشکر سمیت | اور |

ہم نے اسے روشن سند کے ساتھ فرعون کی طرف بھیجا ○ اور وہ (فرعون) اپنے لشکر سمیت پھر گیا اور

## قَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۳۹﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَ جُنُوْدَهٗ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| قَالَ | سٰحِرٌ | اَوْ | مَجْنُوْنٌ ﴿۳۹﴾ | فَاَخَذْنٰهُ | وَ | جُنُوْدَهٗ |
| کہا | (یہ موسیٰ) جادوگر (ہے) | یا | دیوانہ | تو ہم نے پکڑا اسے | اور | اس کے لشکروں (کو) |

بولا: (موسیٰ تو) جادوگر ہے یا دیوانہ ○ اور ہم نے فرعون اور اس کے لشکر کو

## فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۴۰﴾ وَ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَنَبَذْنٰهُمْ | فِي الْيَمِّ | وَ | هُوَ | مُلِيْمٌ ﴿۴۰﴾ | وَ |
| پھر ڈال دیا انہیں | دریا میں | اور | وہ (فرعون) | (خود کو) ملامت کرنے والا (تھا) | اور |

پکڑ کر دریا میں ڈال دیا اس حال میں کہ وہ (خود کو) ملامت کر رہا تھا ○ اور

قومِ عاد اور قومِ ثمود کے انجام میں عبرت کی نشانی

## فِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿۴۱﴾ مَا تَذَرُ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فِيْ عَادٍ | اِذْ | اَرْسَلْنَا | عَلَيْهِمُ | الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿۴۱﴾ | مَا تَذَرُ |
| عاد میں (بھی نشانی ہے) | جب | ہم نے بھیجی | ان پر | خشک آندھی | وہ نہیں چھوڑتی |

قومِ عاد میں (بھی نشانی ہے) جب ہم نے ان پر خشک آندھی بھیجی ○ وہ جس چیز پر

1 ...... حضرت لوط عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی قوم کا جرم مردوں کا آپس میں اور لڑکوں کے ساتھ بدفعلی کرنا تھا، اس سے باز نہ آنے پر انہیں تباہ و برباد کر کے نشانِ عبرت بنا دیا گیا۔ ان کے دردناک انجام سے عبرت حاصل کرتے ہوئے بدفعلی اور ہم جنس پرستی سے بچنا اور عذابِ الٰہی سے ڈرنا چاہیے اور بطورِ خاص ان لوگوں کو اپنے طرزِ عمل اور اس کے نتائج پر غور کرنا چاہیے جو معاشرے میں ہم جنس پرستی کے فروغ کے لئے ترغیبی اور عملی سہولیات فراہم کرنے اور اسے قانونی جواز مہیا کرنے میں مصروف ہیں۔

مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ۭ﴿٤٢﴾ وَ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| مِنْ شَيْءٍ | اَتَتْ | عَلَيْهِ | اِلَّا | جَعَلَتْهُ | كَالرَّمِيْمِ ﴿٤٢﴾ | وَ |
| کوئی چیز | آتی | اس پر | مگر | کر دیتی اسے | گلی ہوئی چیز کی طرح | اور |

گزرتی تھی اسے گلی ہوئی چیز کی طرح کر چھوڑتی ○ اور

فِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٤٣﴾

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فِيْ ثَمُوْدَ | اِذْ | قِيْلَ | لَهُمْ | تَمَتَّعُوْا | حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٤٣﴾ |
| ثمود میں (بھی نشانی ہے) | جب | کہا گیا | ان سے | تم فائدہ اٹھالو | ایک وقت تک |

ثمود میں (نشانی ہے) جب ان سے فرمایا گیا: ایک وقت تک فائدہ اٹھالو ○

فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَعَتَوْا | عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ | فَاَخَذَتْهُمُ | الصّٰعِقَةُ | وَ | هُمْ |
| تو انہوں نے سرکشی کی | اپنے رب کے حکم سے | تو پکڑ لیا انہیں | کڑک (نے) | اور | وہ |

تو انہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی تو ان کی آنکھوں کے سامنے

يَنْظُرُوْنَ ﴿٤٤﴾ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿٤٥﴾ لا

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| يَنْظُرُوْنَ ﴿٤٤﴾ | فَمَا اسْتَطَاعُوْا | مِنْ قِيَامٍ (1) | وَّ | مَا كَانُوْا | مُنْتَصِرِيْنَ ﴿٤٥﴾ |
| دیکھ رہے تھے | تو انہیں طاقت نہ تھی | کھڑے ہونے کی | اور | نہ وہ تھے | بدلہ لے سکنے والے |

انہیں کڑک نے آلیا ○ تو وہ نہ کھڑے ہو سکے اور نہ وہ بدلہ لے سکتے تھے ○

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٤٦﴾ ع وَ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | قَوْمَ نُوْحٍ | مِّنْ قَبْلُ | اِنَّهُمْ | كَانُوْا | قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٤٦﴾ | وَ |
| اور | نوح کی قوم (کو ہلاک کیا) | (اس) سے پہلے | بیشک | وہ تھے | نافرمانی کرنے والے لوگ | اور |

اور ان سے پہلے قوم نوح کو ہلاک فرمایا، بیشک وہ فاسق لوگ تھے ○ اور

قدرت و وحدانیتِ الٰہی پر دلالت کرنے والی نشانیاں

قوم نوح کی ہلاکت کی طرف اشارہ

ع-٢ ٢٣

1 ...... کھڑے ہونے کی طاقت نہ رکھنے سے مراد یہ ہے کہ جب عذاب نازل ہوا اس وقت قوم ثمود کے لوگ کھڑے ہو کر بھاگ نہ سکے۔

## السَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّ اِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| السَّمَآءَ | بَنَيْنٰهَا | بِاَيْىدٍ | وَّ | اِنَّا | لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾ |
| آسمان | ہم نے بنایا اسے | (اپنے) دستِ قدرت سے | اور | بیشک ہم | ضرور وسعت وقدرت والے (ہیں) |

آسمان کو ہم نے (اپنی) قدرت سے بنایا اور بیشک ہم وسعت وقدرت والے ہیں ○

## وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | الْاَرْضَ | فَرَشْنٰهَا(1) | فَنِعْمَ | الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾ | وَ |
| اور | زمین | ہم نے فرش بنایا اسے | تو (ہم) کیا ہی اچھے | بچھانے والے (ہیں) | اور |

اور زمین کو ہم نے فرش بنایا تو ہم کیا ہی اچھا بچھانے والے ہیں ○ اور

اطاعتِ الٰہی کی طرف جلدی آنے کا حکم

## مِنْ كُلِّ شَیْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَیْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَفِرُّوْۤا اِلَى اللّٰهِؕ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| مِنْ كُلِّ شَیْءٍ | خَلَقْنَا | زَوْجَیْنِ | لَعَلَّكُمْ | تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۹﴾ | فَفِرُّوْۤا | اِلَى اللّٰهِ(2) |
| ہر چیز سے (کی) | ہم نے بنائیں | دو قسمیں | تاکہ تم | نصیحت حاصل کرو | تو بھاگو | اللہ کی طرف |

ہم نے ہر چیز کی دو قسمیں بنائیں تاکہ تم نصیحت حاصل کرو ○ اور اللہ کی طرف بھاگو

اللہ کا شریک ٹھہرانے کی ممانعت

## اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌۚ ﴿۵۰﴾ وَلَا تَجْعَلُوْا

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِنِّیْ | لَكُمْ | مِّنْهُ | نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۵۰﴾ | وَ | لَا تَجْعَلُوْا |
| بیشک میں | تمہارے لئے | اس کی طرف سے | کھلا ڈر سنانے والا (ہوں) | اور | تم نہ ٹھہراؤ |

بیشک میں اس کی طرف سے تمہارے لئے کھلم کھلا ڈر سنانے والا ہوں ○ اور اللہ کے ساتھ

## مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَؕ اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌۚ ﴿۵۱﴾

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مَعَ اللّٰهِ | اِلٰهًا اٰخَرَ | اِنِّیْ | لَكُمْ | مِّنْهُ | نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۵۱﴾ |
| اللہ کے ساتھ | دوسرا معبود | بیشک میں | تمہارے لیے | اس کی طرف سے | کھلا ڈر سنانے والا (ہوں) |

کوئی دوسرا معبود نہ ٹھہراؤ بیشک میں اس کی طرف سے تمہارے لیے کھلم کھلا ڈر سنانے والا ہوں ○

(1) ...... زمین اپنی وسعت کی وجہ سے گول ہونے کے باوجود فرش کی طرح بچھی ہوئی معلوم ہوتی ہے، نیز یہ نہ تو لوہے کی طرح سخت ہے کہ اس پر چلنا پھرنا دشوار ہو جائے اور نہ اتنی نرم کہ مخلوق اس میں دھنس جائے بلکہ رہائش کے قابل اور ضروریاتِ انسانی کے تقاضوں کے عین مطابق ہے۔

(2) ...... اللہ کی طرف بھاگنے سے مراد یہ ہے کہ کفر سے ایمان کی طرف، نافرمانی سے اطاعت کی طرف، اپنے گناہوں سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کی طرف دوڑتے ہوئے آؤ۔

کفار کی جاہلانہ باتوں پر حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو تسلی

كَذٰلِكَ مَاۤ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا

| كَذٰلِكَ (1) | مَاۤ اَتَى | الَّذِيْنَ | مِنْ قَبْلِهِمْ | مِّنْ رَّسُوْلٍ | اِلَّا |
|---|---|---|---|---|---|
| اسی طرح | نہیں آیا | ان لوگوں کے پاس جو | ان سے پہلے (گزرے) | کوئی رسول | مگر |

یونہی جب ان سے پہلے لوگوں کے پاس کوئی رسول تشریف لایا تو

قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿٥٢﴾ ج اَتَوَاصَوْا

| قَالُوْا | سَاحِرٌ | اَوْ | مَجْنُوْنٌ ﴿٥٢﴾ | اَتَوَاصَوْا |
|---|---|---|---|---|
| انہوں نے کہا | (یہ) جادوگر (ہے) | یا | دیوانہ | کیا انہوں نے ایک دوسرے کو وصیت کی تھی |

وہ یہی بولے کہ (یہ) جادوگر ہے یا دیوانہ ○ کیا انہوں نے ایک دوسرے کو اس بات کی

کفار سے منہ پھیر لینے کی اجازت

بِهٖ ج بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿٥٣﴾ ج فَتَوَلَّ

| بِهٖ | بَلْ | هُمْ | قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿٥٣﴾ | فَتَوَلَّ |
|---|---|---|---|---|
| اس (بات) کی | بلکہ | وہ | سرکشی کرنے والے لوگ (ہیں) | تو (اے حبیب) تم منہ پھیر لو |

وصیت کی تھی بلکہ وہ سرکش لوگ ہیں ○ تو اے حبیب! تم ان سے

نصیحت کرتے رہنے کی تاکید

عَنْهُمْ فَمَاۤ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿٥٤﴾ ق وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى

| عَنْهُمْ | فَمَاۤ اَنْتَ | بِمَلُوْمٍ ﴿٥٤﴾ | وَّ | ذَكِّرْ | فَاِنَّ | الذِّكْرٰى |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ان سے | تو تم نہیں ہو | ملامت کیے جانے والے | اور | سمجھاؤ | پس بیشک | سمجھانا |

منہ پھیر لو تو تم پر کوئی ملامت نہیں ○ اور سمجھاؤ کہ سمجھانا

جنوں اور انسانوں کی تخلیق کا مقصد

تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٥﴾ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا

| تَنْفَعُ | الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٥﴾ (2) | وَ | مَا خَلَقْتُ | الْجِنَّ | وَ | الْاِنْسَ | اِلَّا |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| فائدہ دیتا ہے | ایمان والوں (کو) | اور | میں نے پیدا نہیں کیے | جن | اور | انسان | مگر |

ایمان والوں کو فائدہ دیتا ہے ○ اور میں نے جن اور آدمی اسی لئے بنائے

1 ...... اس آیت میں حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو تسلی دی گئی ہے کہ جس طرح کفارِ مکہ نے آپ کی تکذیب کی اور آپ کو جادوگر یا دیوانہ کہا اسی طرح پہلی امت کے کفار نے بھی اپنے رسولوں کو جادوگر یا دیوانہ کہا ہے، لہٰذا آپ ان کے سبّ و شتم سے رنجیدہ اور ملول نہ ہوں۔

2 ...... یہاں ایمان والوں سے مراد وہ لوگ ہیں جو فی الحال ایمان نہیں لائے تھے لیکن ان کے بارے میں اللہ تعالٰی کو معلوم تھا کہ یہ ایمان لائیں گے، یا ان سے وہ لوگ مراد ہیں جو ایمان لا چکے تھے، اس صورت میں انہیں نصیحت کرتے رہنے کا حکم اس لیے ہوگا کہ ان کا ایمان مزید مضبوط اور مستحکم ہو جائے۔

اللہ تعالیٰ کی شان بے نیازی

لِيَعْبُدُوْنِ ﴿٥٦﴾ مَاۤ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَاۤ اُرِيْدُ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لِيَعْبُدُوْنِ ﴿٥٦﴾ (1) | مَاۤ اُرِيْدُ | مِنْهُمْ | مِّنْ رِّزْقٍ | وَّ | مَاۤ اُرِيْدُ |
| اس لیے کہ وہ عبادت کریں میری | میں نہیں چاہتا | ان سے | کچھ رزق | اور | میں نہیں چاہتا |

کہ میری عبادت کریں ○ میں ان سے کچھ رزق نہیں مانگتا اور نہ یہ چاہتا ہوں

اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ﴿٥٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اَنْ | يُّطْعِمُوْنِ ﴿٥٧﴾ (2) | اِنَّ | اللّٰهَ | هُوَ | الرَّزَّاقُ | ذُو الْقُوَّةِ |
| کہ | وہ کھانا دیں مجھے | بیشک | اللہ | وہی | بڑا رزق دینے والا | قوت والا |

کہ وہ مجھے کھانا دیں ○ بیشک اللہ ہی بڑا رزق دینے والا، قوت والا،

کفار کو تنبیہ اور ان کے لئے وعید

الْمَتِيْنُ ﴿٥٨﴾ فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الْمَتِيْنُ ﴿٥٨﴾ | فَاِنَّ | لِلَّذِيْنَ | ظَلَمُوْا | ذَنُوْبًا |
| قدرت والا (ہے) | تو بیشک | ان لوگوں کے لیے جنہوں نے | ظلم کیا | (عذاب کا) ایک حصہ (ہے) |

قدرت والا ہے ○ تو بیشک ان ظالموں کے لیے عذاب کا ایک حصہ ہے

مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿٥٩﴾ فَوَيْلٌ

| | | |
|---|---|---|
| مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ | فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿٥٩﴾ | فَوَيْلٌ |
| ان کے ساتھیوں کے (عذاب کے) حصے جیسا | تو وہ (عذاب مانگنے میں) جلدی نہ کریں مجھ سے | تو خرابی (ہے) |

جیسے ان کے ساتھیوں کے عذاب کا حصہ تھا تو یہ مجھ سے (عذاب مانگنے میں) جلدی نہ کریں ○ تو کافروں کیلئے

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿٦٠﴾ ع

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لِّلَّذِيْنَ | كَفَرُوْا | مِنْ يَّوْمِهِمُ | الَّذِيْ | يُوْعَدُوْنَ ﴿٦٠﴾ |
| ان لوگوں کے لیے جنہوں نے | کفر کیا | ان کے دن سے | جس کی | انہیں وعید سنائی جاتی ہے |

ان کے اس دن سے خرابی ہے جس کی انہیں وعید سنائی جاتی ہے ○

ع ٢

1 ...... جنوں اور انسانوں کی تخلیق کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل کریں اور اس کی عبادت کریں اور زندگی کے تمام کام عبدیت یعنی بندگی کے تقاضوں کے مطابق سرانجام دیں، اس سے دین و دنیا کا بھلا ہو گا۔ حدیثِ قدسی میں فرمانِ الٰہی ہے: اے انسان! تو میری عبادت کے لئے فارغ ہو جا میں تیرا سینہ غنا سے بھر دوں گا اور تیری محتاجی کا دروازہ بند کر دوں گا اور اگر تو ایسا نہیں کرے گا تو میں تیرے دونوں ہاتھ مصروفیات سے بھر دوں گا اور تیری محتاجی کا دروازہ بند نہیں کروں گا۔ (ترمذی، ۲۱۱/۴، الحدیث: ۲۴۷۴) 2 ...... اللہ تعالیٰ کھانا کھانے سے بھی پاک ہے اور اس سے بھی کہ مخلوق کو دینے کیلئے وہ لوگوں سے کھانا لے۔

آیات:49 — رکوع: 02

# سُوْرَةُ الطُّوْر مَكِّيَّةٌ

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| بِسْمِ | اللّٰهِ | الرَّحْمٰنِ | الرَّحِيْمِ |
|---|---|---|---|
| نام سے (شروع) | اللہ | نہایت مہربان | رحمت والا |

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

*وقوعِ عذاب کے یقینی ہونے کی قسمیہ خبر*

وَالطُّوْرِ ۙ﴿۱﴾ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۙ﴿۲﴾ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۙ﴿۳﴾ وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۙ﴿۴﴾

| وَالطُّوْرِ (1) | وَ | كِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿۲﴾ (2) | فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ﴿۳﴾ | وَّ | الْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ﴿۴﴾ (3) |
|---|---|---|---|---|---|
| طور کی قسم | اور | لکھی ہوئی کتاب (کی) | (جو) کھلے ہوئے صفحات میں (ہے) | اور | بیت معمور (کی) |

طور کی قسم ○ اور لکھی ہوئی کتاب کی ○ (جو) کھلے ہوئے صفحات میں (ہے) ○ اور بیتِ معمور کی ○

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۙ﴿۵﴾ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۙ﴿۶﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ

| وَ | السَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ﴿۵﴾ (4) | وَ | الْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ﴿۶﴾ | اِنَّ | عَذَابَ رَبِّكَ |
|---|---|---|---|---|---|
| اور | بلند چھت (کی) | اور | سلگائے ہوئے سمندر (کی قسم) | بیشک | تیرے رب کا عذاب |

اور بلند چھت کی ○ اور سلگائے جانے والے سمندر کی ○ بیشک تیرے رب کا عذاب

*قیامت کی منظر کشی اور جھٹلانے والوں کو وعید*

لَوَاقِعٌ ۙ﴿۷﴾ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۙ﴿۸﴾ يَّوْمَ تَمُوْرُ

| لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾ | مَّا | لَهٗ | مِنْ دَافِعٍ ﴿۸﴾ | يَّوْمَ | تَمُوْرُ |
|---|---|---|---|---|---|
| ضرور واقع ہونے والا (ہے) | نہیں (ہے) | اس کو | کوئی ٹالنے والا | (جس) دن | سختی سے ہلے گا |

ضرور واقع ہونے والا ہے ○ اسے کوئی ٹالنے والا نہیں ○ جس دن آسمان

1 ...... یہاں طور سے مراد وہ پہاڑ ہے جس پر اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کو کلامِ الٰہی سننے کا شرف عطا فرمایا۔

2 ...... لکھی ہوئی کتاب سے تورات، یا لوحِ محفوظ، یا اعمال لکھنے والے فرشتوں کے دفتر، یا قرآنِ پاک مراد ہے۔

3 ...... بیتُ المعمور ساتویں آسمان میں کعبہ شریف کے بالکل اوپر ہے۔ یہ آسمان والوں کا قبلہ ہے اور ہر روز ستر ہزار نئے فرشتے اس میں طواف اور نماز کے لئے حاضر ہوتے ہیں۔ 4 ...... اس چھت سے مراد آسمان ہے جو زمین کے لئے چھت کی طرح ہے۔ یا، اس سے مراد عرش ہے جو جنت کی چھت ہے۔

وقف لازم

**السَّمَآءُ مَوْرًا ﴿۹﴾ وَّ تَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ﴿۱۰﴾ فَوَيْلٌ**

| السَّمَآءُ | مَوْرًا ﴿۹﴾ | وَّ | تَسِيْرُ | الْجِبَالُ | سَيْرًا ﴿۱۰﴾ | فَوَيْلٌ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| آسمان | سختی سے ہلنا | اور | (تیزی سے) چلیں گے | پہاڑ | چلنا | تو خرابی (ہے) |

سختی سے ہلے گا ○ اور پہاڑ تیزی سے چلیں گے ○ تو اس دن

**يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۱﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ﴿۱۲﴾**

| يَّوْمَئِذٍ | لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۱﴾ | الَّذِيْنَ | هُمْ | فِيْ خَوْضٍ | يَّلْعَبُوْنَ ﴿۱۲﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| اس دن | جھٹلانے والوں کے لیے | وہ لوگ جو | وہ | شغل میں | کھیل رہے ہیں |

جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ○ وہ جو شغل میں پڑے کھیل رہے ہیں ○

جھٹلانے والوں کا انجام

**يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ﴿۱۳﴾ هٰذِهِ النَّارُ**

| يَوْمَ | يُدَعُّوْنَ | اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ | دَعًّا ﴿۱۳﴾ | هٰذِهِ | النَّارُ (1) |
|---|---|---|---|---|---|
| (جس) دن | انہیں دھکیلا جائے گا | جہنم کی آگ کی طرف | سختی سے دھکیلنا | یہ | آگ (ہے) |

جس دن انہیں جہنم کی طرف سختی سے دھکیلا جائے گا ○ یہ وہ آگ ہے

**الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۱۵﴾**

| الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۴﴾ | اَفَسِحْرٌ | هٰذَآ | اَمْ | اَنْتُمْ | لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| جس کو تم جھٹلاتے تھے | تو کیا جادو (ہے) | یہ | یا | تم | تم دیکھ نہیں رہے |

جسے تم جھٹلاتے تھے ○ تو کیا یہ جادو ہے یا تمہیں دکھائی نہیں دے رہا ○

**اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ؕ**

| اِصْلَوْهَا | فَاصْبِرُوْٓا | اَوْ | لَا تَصْبِرُوْا | سَوَآءٌ | عَلَيْكُمْ (2) |
|---|---|---|---|---|---|
| داخل ہو جاؤ اس میں | تو (اب) صبر کرو | یا | نہ صبر کرو | برابر (ہے) | تم پر |

اس میں داخل ہو جاؤ، تو اب چاہے صبر کرو یا نہ کرو، سب تم پر برابر ہے، تمہیں

1 ...... عذابِ الٰہی سے متعلق آیات کو کفار جھٹلاتے اور انہیں جادو کہا کرتے تھے، جب قیامت کے دن انہیں جہنم کی طرف سختی سے دھکیلا جائے گا تب انہیں ڈانٹتے ہوئے کہا جائے گا کہ یہ وہی جہنم ہے جس سے متعلق آیات کو تم جھٹلاتے تھے، اب دیکھ کر بتاؤ کیا یہ جادو ہے یا اب بھی تمہیں نظر نہیں آ رہا۔

2 ...... کفار کو نہ تو واویلا کرنے پر جہنم سے نکالا جائے گا اور نہ ہی انہیں عذاب پر صبر کرنے سے نجات ملے گی بلکہ وہ ہمیشہ کے لیے جہنم میں ہی رہیں گے۔

پرہیز گاروں کا اُخروی صلہ

إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾ إِنَّ الْمُتَّقِيْنَ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِنَّمَا تُجْزَوْنَ | مَا | كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾ | اِنَّ | الْمُتَّقِيْنَ |
| تمہیں بدلہ دیا جارہا ہے صرف | (اس کا) جو | تم عمل کرتے تھے | بیشک | پرہیز گار لوگ |

اسی کا بدلہ دیا جارہا ہے جو تم کرتے تھے ○ بیشک پرہیز گار

فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ﴿١٧﴾ فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمْ

| | | | |
|---|---|---|---|
| فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ﴿١٧﴾ (1) | فٰكِهِيْنَ | بِمَآ | اٰتٰهُمْ |
| باغوں اور نعمتوں میں (ہوں گے) | خوش ہوتے ہوئے | (اس) پر جو | عطا کیا انہیں |

باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے ○ اپنے رب کی عطاؤں پر

رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿١٨﴾ كُلُوْا وَ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| رَبُّهُمْ | وَ | وَقٰىهُمْ | رَبُّهُمْ | عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿١٨﴾ | كُلُوْا | وَ |
| ان کے رب (نے) | اور | بچالیا انہیں | ان کے رب (نے) | آگ کے عذاب (سے) | تم کھاؤ | اور |

خوش ہورہے ہوں گے اور انہیں ان کے رب نے آگ کے عذاب سے بچالیا ○ اپنے اعمال کے بدلے میں

اشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اشْرَبُوْا | هَنِيْٓـًٔا | بِمَا | كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾ | مُتَّكِـِٕيْنَ |
| پیو | خوشگوار (نعمتیں) | (اس کے) بدلے جو | تم عمل کرتے تھے | (وہ) تکیہ لگائے ہوئے (ہوں گے) |

خوشگوار نعمتیں کھاؤ اور پیو ○ وہ قطار در قطار

عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿٢٠﴾ وَ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ | وَ | زَوَّجْنٰهُمْ | بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿٢٠﴾ | وَ |
| قطار میں بچھے ہوئے تختوں پر | اور | ہم نے نکاح کر دیا ان کا | بڑی آنکھوں والی حوروں سے | اور |

بچھے ہوئے تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے اور ہم نے بڑی آنکھوں والی حوروں سے ان کا نکاح کر دیا ○ اور

جنت میں اولاد کو ماں باپ کا وسیلہ کام آنے کا بیان

(1) ......بروزِ قیامت پرہیز گاروں کو یہ صلہ ملے گا (1) وہ باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے۔ (2) اپنے رب کی عطاؤں پر خوش ہورہے ہوں گے۔ (3) عذابِ جہنم سے محفوظ ہوں گے۔ (4) انہیں کھانے پینے میں خوشگوار نعمتیں عطا ہوں گی۔ (5) وہ خوبصورت ترتیب سے بچھے ہوئے تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔ (6) خوبصورت بڑی آنکھوں والی حسین حوروں سے ان کا نکاح ہو گا۔

## اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ اتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّیَّتُهُمْ بِاِیْمَانٍ اَلْحَقْنَا

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اَلَّذِیْنَ | اٰمَنُوْا | وَ | اتَّبَعَتْهُمْ | ذُرِّیَّتُهُمْ | بِاِیْمَانٍ | اَلْحَقْنَا[1] |
| وہ لوگ جو | ایمان لائے | اور | پیروی کی ان کی | ان کی اولاد (نے) | ایمان کے ساتھ | ہم نے ملا دیا |

جو لوگ ایمان لائے اور ان کی (جس) اولاد نے ایمان کے ساتھ ان کی

## بِهِمْ ذُرِّیَّتَهُمْ وَ مَاۤ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِهِمْ | ذُرِّیَّتَهُمْ | وَ | مَاۤ اَلَتْنٰهُمْ | مِّنْ عَمَلِهِمْ |
| ان کے ساتھ | ان کی اولاد (کو) | اور | ہم نے نقصان نہ دیا انہیں | ان کے عمل سے (میں) |

پیروی کی تو ہم نے ان کی اولاد کو ان کے ساتھ ملا دیا اور اُن (والدین) کے عمل میں کچھ

## مِّنْ شَیْءٍؕ كُلُّ امْرِئٍۭ بِمَا كَسَبَ رَهِیْنٌ ﴿۲۱﴾ وَ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مِّنْ شَیْءٍ | كُلُّ امْرِئٍۭ | بِمَا | كَسَبَ | رَهِیْنٌ ﴿۲۱﴾ | وَ |
| کچھ | ہر آدمی | (اس) میں جو | اس نے کمایا | گروی (ہے) | اور |

کمی نہ کی، ہر آدمی اپنے اعمال میں گروی ہے ○ اور

ہر شخص اپنے عمل کے بدلے گروی ہے

اہلِ جنت کی نعمتوں اور لطف و سرور کا بیان

## اَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّ لَحْمٍ مِّمَّا یَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَمْدَدْنٰهُمْ[2] | بِفَاكِهَةٍ وَّ لَحْمٍ | مِّمَّا | یَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾ |
| ہم نے مدد کی ان (جنتیوں) کی | پھل میووں اور گوشت سے | (اس) سے جو | وہ چاہیں گے |

پھلوں، میووں اور گوشت جو وہ چاہیں گے ان کے ساتھ ہم نے ان کی مدد کی ○

## یَتَنَازَعُوْنَ فِیْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِیْهَا وَ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| یَتَنَازَعُوْنَ | فِیْهَا | كَاْسًا | لَّا | لَغْوٌ | فِیْهَا | وَ |
| وہ ایک دوسرے سے لیں گے | اس (جنت) میں | جام | نہیں (ہوگی) | کوئی بیہودگی | اس میں | اور |

جنتی لوگ جنت میں ایسے جام ایک دوسرے سے لیں گے جس میں نہ کوئی بیہودگی ہوگی اور

[1]......جنت میں والدین کے درجے اگر بلند ہوئے اور ان کی اولاد کے کم تو اللہ تعالیٰ والدین کی خوشی کے لیے ان کی اولاد کو بھی ان کے ساتھ ملا دے گا۔ اس سے ثابت ہوا کہ جنت میں اولاد کو ان کے ماں باپ کا وسیلہ کام آئے گا اور یہ بھی ثابت ہوا کہ بارگاہِ الٰہی میں نیک لوگوں کا وسیلہ مقبول ہے۔

[2]......جنتیوں کی نعمتوں کے ساتھ مدد سے مراد یہ ہے کہ اہلِ جنت کی نعمتیں دم بدم بڑھتی ہی جائیں گی کبھی کم نہ ہوں گی۔

اہلِ جنت کے خدمت گار لڑکوں کا وصف

لَا تَاْثِیْمٌ ﴿۲۳﴾ وَ یَطُوْفُ عَلَیْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| لَا | تَاْثِیْمٌ ﴿۲۳﴾ [1] | وَ | یَطُوْفُ | عَلَیْهِمْ | غِلْمَانٌ | لَّهُمْ | كَاَنَّهُمْ |
| نہ | کوئی گناہ کی بات | اور | چکر لگائیں گے | ان پر | لڑکے | ان کے (خدمت گار) | گویا کہ وہ |

نہ گناہ کی کوئی بات ○ اور ان کے خدمت گار لڑکے ان کے گرد پھریں گے گویا وہ

اہلِ جنت کا ایک دوسرے سے حال دریافت کرنا

لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۲۴﴾ وَ اَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۲۴﴾ | وَ | اَقْبَلَ | بَعْضُهُمْ | عَلٰی بَعْضٍ |
| چھپا کر رکھے ہوئے موتی (ہیں) | اور | متوجہ ہوں گے | ان کے بعض | بعض پر |

چھپا کر رکھے ہوئے موتی ہیں ○ اور آپس میں سوال کرتے ہوئے

یَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَالُوْۤا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِیْۤ اَهْلِنَا

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| یَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ [2] | قَالُوْۤا | اِنَّا | كُنَّا | قَبْلُ | فِیْۤ اَهْلِنَا |
| ایک دوسرے سے سوال کرتے ہوئے | وہ کہیں گے | بیشک | ہم تھے | (اس سے) پہلے | اپنے گھر والوں میں |

ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوں گے ○ کہیں گے: بیشک ہم اس سے پہلے اپنے گھر والوں میں

مُشْفِقِیْنَ ﴿۲۶﴾ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَیْنَا وَ وَقٰىنَا

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مُشْفِقِیْنَ ﴿۲۶﴾ | فَمَنَّ | اللّٰهُ | عَلَیْنَا | وَ | وَقٰىنَا |
| ڈرنے والے | تو احسان کیا | اللہ (نے) | ہم پر | اور | بچالیا ہمیں |

ڈرنے والے تھے ○ تو اللہ نے ہم پر احسان کیا اور ہمیں (جہنم کی)

عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ [3] | اِنَّا | كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ | اِنَّهٗ | هُوَ |
| سخت گرم ہوا کے عذاب (سے) | بیشک | ہم (اس سے) پہلے عبادت کرتے تھے اس کی | بیشک وہ | وہی |

سخت گرم ہوا کے عذاب سے بچالیا ○ بیشک ہم اس سے پہلے (دنیا میں) اللہ کی عبادت کرتے تھے، بیشک وہی

1 ...... اس سے مراد یہ ہے کہ دنیا میں شراب پینے سے بندہ گناہگار ہوتا ہے جبکہ جنت کی شراب پینے سے جنتی کو کوئی گناہ نہ ہو گا۔

2 ...... جنتیوں کا ایک دوسرے سے دریافت کرنا معلومات کے لیے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی نعمت کا اعتراف کرنے کے لیے ہو گا۔

3 ...... جہنم کی گرم ہوا سے متعلق حدیثِ پاک میں ہے: اگر اللہ تعالیٰ دنیا والوں پر (انگلی کے) ایک پورے کی مقدار گرم ہوا کے عذاب کو کھول دے تو زمین اور اس پر موجود تمام چیزیں جل جائیں گی۔ (درمنثور، الطور، تحت الآیۃ: ۲۷، ۷/۶۳۴) اللہ تعالیٰ ہمیں جہنم کی اس گرم ہوا سے اپنی پناہ میں رکھے۔

ع ٢٨ / ٣

## الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿٢٨﴾ ع فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ

| بِكَاهِنٍ | بِنِعْمَتِ رَبِّكَ | فَمَآ اَنْتَ | فَذَكِّرْ (١) | الرَّحِيْمُ ﴿٢٨﴾ | الْبَرُّ |
|---|---|---|---|---|---|
| کاہن | اپنے رب کے فضل سے | تو تم نہیں | تو تم نصیحت کرو | مہربان (ہے) | احسان فرمانے والا |

احسان فرمانے والا مہربان ہے ○ تو اے محبوب! تم نصیحت فرماؤ تو تم اپنے رب کے فضل سے نہ کاہن ہو،

حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو تسلی اور نصیحت کرتے رہنے کی ہدایت

## وَّلَا مَجْنُوْنٍ ﴿٢٩﴾ ط اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ

| نَّتَرَبَّصُ | شَاعِرٌ | يَقُوْلُوْنَ | اَمْ | مَجْنُوْنٍ ﴿٢٩﴾ | لَا | وَّ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ہم انتظار کر رہے ہیں | (یہ) شاعر (ہے) | وہ (کافر) کہتے ہیں | بلکہ | مجنون | نہ (ہی) | اور |

اور نہ ہی مجنون ○ بلکہ کافر کہتے ہیں: یہ شاعر ہیں، ہم ان پر

حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر شاعر ہونے کا الزام اور اس کا جواب

## بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿٣٠﴾ قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ

| مَعَكُمْ | فَاِنِّيْ | تَرَبَّصُوْا | قُلْ | رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿٣٠﴾ | بِهٖ |
|---|---|---|---|---|---|
| تمہارے ساتھ | پس بیشک میں (بھی) | تم انتظار کرتے رہو | تم کہو | زمانے کی گردش (کا) | اس پر |

گردشِ زمانہ کا انتظار کر رہے ہیں ○ تم فرماؤ: تم انتظار کرتے رہو، پس بیشک میں بھی تمہارے ساتھ

## مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿٣١﴾ ط اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ

| هُمْ | اَمْ | بِهٰذَآ | اَحْلَامُهُمْ | تَاْمُرُهُمْ | اَمْ | مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿٣١﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وہ | بلکہ | اس کا | ان کی عقلیں | حکم دیتی ہیں انہیں | کیا | انتظار کرنے والوں میں سے (ہوں) |

انتظار کرنے والوں میں سے ہوں ○ کیا ان کی عقلیں انہیں یہی حکم دیتی ہیں؟ بلکہ وہ

کفار مکہ کی مخالفت کا سبب ان کی سرکشی ہے

## قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿٣٢﴾ ج اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ج بَلْ

| بَلْ | تَقَوَّلَهٗ | يَقُوْلُوْنَ | اَمْ | قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿٣٢﴾ |
|---|---|---|---|---|
| بلکہ | اس (نبی) نے خود ہی بنالیا ہے یہ قرآن | وہ کہتے ہیں | بلکہ | سرکش لوگ (ہیں) |

سرکش لوگ ہیں ○ بلکہ وہ کہتے ہیں کہ اس نبی نے یہ قرآن خود ہی بنالیا ہے بلکہ

قرآن اپنی طرف سے گھڑنے کے الزام کا جواب

(1)...... کفارِ مکہ حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو کاہن اور مجنون کہتے تھے، اس پر فرمایا گیا کہ کفار کی ان باتوں کی بنا پر آپ نصیحت کرنے سے باز نہ رہیں کیونکہ آپ اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کے فضل سے نہ غیب کی جھوٹی خبریں دینے والے ہیں اور نہ ہی دیوانے ہیں۔ اس میں ہر مبلغ کے لیے بھی نصیحت ہے کہ نیکی کی دعوت دینے کے دوران اگر لوگوں کی طرف سے طعن و تشنیع کا سامنا ہو تو اس سے دلبرداشتہ ہو کر نیکی کی دعوت دینے کا عمل چھوڑنا نہیں چاہئے، بلکہ صبر اور برداشت کا مظاہرہ کرتے ہوئے نیکی کی دعوت دیتے رہنا چاہئے۔

معترض کفار سے سوالات

## لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾ فَلْیَاْتُوْا بِحَدِیْثٍ مِّثْلِهٖۤ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِیْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ

| لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾ | فَلْیَاْتُوْا بِحَدِیْثٍ (1) | مِّثْلِهٖۤ | اِنْ | كَانُوْا | صٰدِقِیْنَ ﴿۳۴﴾ | اَمْ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وہ ایمان نہیں لاتے | تو وہ لے آئیں ایک بات | اس جیسی | اگر | وہ ہیں | سچے | کیا |

وہ ایمان نہیں لاتے ○ اگر یہ سچے ہیں تو اس جیسی ایک بات تو لے آئیں ○ کیا

## خُلِقُوْا مِنْ غَیْرِ شَیْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ اَمْ

| خُلِقُوْا | مِنْ غَیْرِ شَیْءٍ | اَمْ | هُمُ | الْخٰلِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ | اَمْ |
|---|---|---|---|---|---|
| انہیں پیدا کر دیا گیا | کسی چیز کے بغیر | یا | وہ | (خود کو) پیدا کرنے والے (ہیں) | یا |

وہ کسی شے کے بغیر ہی پیدا کر دیئے گئے ہیں یا وہ خود ہی (اپنے) خالق ہیں؟ ○ یا

## خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا یُوْقِنُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَمْ عِنْدَهُمْ

| خَلَقُوا | السَّمٰوٰتِ | وَ | الْاَرْضَ | بَلْ | لَّا یُوْقِنُوْنَ ﴿۳۶﴾ | اَمْ | عِنْدَهُمْ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| انہوں نے پیدا کیا | آسمانوں | اور | زمین (کو) | بلکہ | وہ یقین نہیں رکھتے | یا | ان کے پاس |

آسمان اور زمین انہوں نے پیدا کئے ہیں؟ بلکہ وہ یقین نہیں رکھتے ○ یا ان کے پاس

## خَزَآىٕنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَۜیْطِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ

| خَزَآىٕنُ رَبِّكَ | اَمْ | هُمُ | الْمُصَۜیْطِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ | اَمْ | لَهُمْ | سُلَّمٌ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| تمہارے رب کے خزانے (ہیں) | یا | وہ | بڑے حاکم (ہیں) | یا | ان کے پاس | کوئی سیڑھی (ہے) |

تمہارے رب کے خزانے ہیں؟ یا وہ بڑے حاکم ہیں ○ یا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے

## یَّسْتَمِعُوْنَ فِیْهِ ۚ فَلْیَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۳۸﴾ اَمْ

| یَّسْتَمِعُوْنَ | فِیْهِ | فَلْیَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۳۸﴾ | اَمْ |
|---|---|---|---|
| وہ سنتے ہیں | اس میں (چڑھ کر) | (اگر ایسا ہے) تو چاہئے کہ لائے ان کا سننے والا کوئی روشن دلیل | کیا |

جس میں چڑھ کر وہ سن لیتے ہیں۔ (اگر ایسا ہے) تو ان کے اس طرح سننے والے کو کوئی روشن دلیل لانی چاہیے ○ کیا

1 ...... یہی چیلنج آج کے ان لوگوں کے لیے بھی ہے جو قرآن کو حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی تصنیف قرار دیتے ہیں۔ اگر وہ اپنے دعوے میں سچے ہیں تو قرآن جیسا کلام بنا کر دکھا دیں جو حسن و خوبی اور فصاحت و بلاغت میں اس جیسا ہو۔ 2 ...... یہاں کافروں کو بڑے احسن انداز میں سمجھایا گیا کہ وہ ان سوالوں پر غور کریں جن کا لامحالہ جواب یہ ہے کہ ان کا اور آسمان و زمین کا خالق اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہے اور ان کافروں کے پاس نہ تو رب کے خزانے ہیں اور نہ ہی یہ خود مختار ہیں اور نہ ہی غیبی خبروں تک انہیں کوئی رسائی ہے تو ان تمام باتوں کے باوجود یہ کیوں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم پر ایمان نہیں لاتے اور کیوں اطاعت و عبادتِ الٰہی نہیں کرتے۔

کفار کی بیٹیوں کی نسبت اور نبی سے کلام

## لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| لَهُ | الْبَنٰتُ (1) | وَ | لَكُمُ | الْبَنُوْنَ ﴿۳۹﴾ | اَمْ | تَسْـَٔلُهُمْ |
| اس (اللہ) کے لیے | بیٹیاں | اور | تمہارے لیے | بیٹے (ہیں) | کیا | تم مانگتے ہو ان سے |

اللہ کیلئے بیٹیاں اور تمہارے لئے بیٹے ہیں؟ ○ یا تم ان سے

## اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اَجْرًا | فَهُمْ | مِّنْ مَّغْرَمٍ | مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ | اَمْ | عِنْدَهُمُ | الْغَيْبُ |
| کوئی اجرت | تو وہ | تاوان (کے بوجھ) سے | دبے ہوئے ہیں | یا | ان کے پاس | غیب (ہے) |

کچھ اجرت مانگتے ہو کہ (جس سے) وہ تاوان کے بوجھ میں دبے ہوئے ہیں ○ یا ان کے پاس غیب ہے

حق کے خلاف سازش کرنے والوں کا انجام

## فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۱﴾ اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ؕ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| فَهُمْ | يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۱﴾ (2) | اَمْ | يُرِيْدُوْنَ | كَيْدًا (3) | فَالَّذِيْنَ | كَفَرُوْا |
| تو وہ | (فیصلہ) لکھتے ہیں | یا | وہ ارادہ کر رہے ہیں | کسی فریب (کا) | تو وہ لوگ جنہوں نے | کفر کیا |

کہ وہ (اس کے ذریعے فیصلہ) لکھتے ہیں ○ یا وہ کسی فریب کا ارادہ کر رہے ہیں تو کافر

اللہ تعالیٰ شریک سے پاک ہے

## هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ؕ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| هُمُ | الْمَكِيْدُوْنَ ﴿۴۲﴾ | اَمْ | لَهُمْ | اِلٰهٌ | غَيْرُ اللّٰهِ |
| وہی | (اپنے) فریب کا شکار ہونے والے (ہیں) | یا | ان کا | کوئی (حقیقی) معبود (ہے) | اللہ کے سوا |

خود ہی (اپنے) فریب کا شکار ہونے والے ہیں ○ یا اللہ کے سوا ان کا کوئی اور خدا ہے؟

عذاب دیکھ کر کفار کے عناد کا حال

## سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| سُبْحٰنَ اللّٰهِ | عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۳﴾ | وَ | اِنْ | يَّرَوْا | كِسْفًا | مِّنَ السَّمَآءِ |
| اللہ پاک ہے | ان کے شرک سے | اور | اگر | وہ دیکھیں | کوئی ٹکڑا | آسمان سے |

اللہ ان کے شرک سے پاک ہے ○ اور اگر وہ آسمان سے کوئی ٹکڑا گرتا ہوا

(1)...... اللہ تعالیٰ اولاد سے پاک ہے، اس کی طرف بیٹا یا بیٹی کسی کی نسبت نہیں کی جاسکتی، یہاں فرشتوں کو اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں کہنے والے کفار کی جہالت و حماقت بیان کی گئی ہے کہ یہ اپنے لیے تو اعلیٰ درجہ کی چیز یعنی بیٹے پسند کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے لیے بیٹیاں تجویز کرتے ہیں جنہیں وہ خود اپنے لیے ناپسند کرتے اور انہیں حقیر سمجھتے ہیں۔ (2)...... یہاں لکھنے سے مراد کافروں کا یہ فیصلہ کرنا ہے کہ وہ مرنے کے بعد نہیں اٹھیں گے اور اگر اٹھے بھی تو انہیں عذاب نہیں دیا جائے گا۔ (3)...... اس سے مراد وہ سازش ہے جو کفار نے حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو شہید کرنے کیلئے دارالندوہ میں تیار کی تھی، اس سازش کا وبال انہی

سازشی کفار سے متعلق حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کو ہدایت

## سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿۴۴﴾ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا

| يُلٰقُوْا | حَتّٰى | فَذَرْهُمْ | سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿۴۴﴾ | يَّقُوْلُوْا | سَاقِطًا |
|---|---|---|---|---|---|
| وہ ملیں | یہاں تک کہ | تو تم چھوڑ دو انہیں | (یہ) تہہ در تہہ بادل (ہے) | (تو) وہ کہیں گے | گرتا ہوا |

دیکھیں گے تو کہیں گے کہ یہ تہہ در تہہ بادل ہے ○ تو تم انہیں چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ

## يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ﴿۴۵﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ

| عَنْهُمْ | لَا يُغْنِيْ | يَوْمَ | يُصْعَقُوْنَ ﴿۴۵﴾ | الَّذِيْ فِيْهِ | يَوْمَهُمُ (1) |
|---|---|---|---|---|---|
| انہیں | کام نہ دے گا | (جس) دن | انہیں بیہوش کر دیا جائے گا | جس میں | اپنے دن (سے) |

اپنے اس دن سے ملیں جس میں بیہوش کر دیئے جائیں گے ○ جس دن ان کا کوئی فریب انہیں

کفارِ قریش کو عذابِ دنیا کی وعید

## كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِنَّ

| اِنَّ | وَ | يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۶﴾ (2) | هُمْ | لَا | وَّ | شَيْـًٔا | كَيْدُهُمْ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| بیشک | اور | ان کی مدد کی جائے گی | وہ | نہ | اور | کچھ | ان کا فریب |

کچھ کام نہ دے گا اور نہ ان کی مدد ہو گی ○ اور بیشک

## لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ

| لٰكِنَّ | وَ | دُوْنَ ذٰلِكَ (3) | عَذَابًا | ظَلَمُوْا | لِلَّذِيْنَ |
|---|---|---|---|---|---|
| لیکن | اور | اس سے پہلے | ایک عذاب (ہے) | ظلم کیا | ان لوگوں کے لیے جنہوں نے |

ظالموں کے لیے اس سے پہلے ایک عذاب ہے مگر

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کو صبر اور مخصوص اوقات میں تسبیح و حمد کرنے کا حکم

## اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ

| فَاِنَّكَ | لِحُكْمِ رَبِّكَ | اصْبِرْ | وَ | لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾ | اَكْثَرَهُمْ |
|---|---|---|---|---|---|
| پس بیشک تم | اپنے رب کے حکم پر | تم ٹھہرے رہو | اور | نہیں جانتے | ان میں اکثر |

ان میں اکثر لوگ جانتے نہیں ○ اور اے محبوب! تم اپنے رب کے حکم پر ٹھہرے رہو کہ بیشک تم

(پچھلے صفحے کا حاشیہ) پر پڑا اور غزوۂ بدر میں 70 کافر قتل کر دیئے گئے۔ 1 ...... اس دن سے قیامت کا دن، یا پہلی بار صور پھونکے جانے کا دن، یا ان کفار کی موت کا دن مراد ہے۔
2 ...... قیامت کے دن کفار کو نہ تو مخلوق کی طرف سے عذاب سے چھٹکارے میں کوئی مدد ملے گی اور نہ ہی خالق کی جانب سے اس کا کوئی امکان ہے البتہ مسلمانوں کے ساتھ یہ معاملہ نہ ہو گا بلکہ انہیں خالق و مخلوق دونوں کی طرف سے مدد حاصل ہو گی۔ 3 ...... اس سے مراد یہ ہے کہ ان کافروں کیلئے آخرت کے عذاب سے پہلے دنیا میں بھی ایک عذاب ہے۔ آخرت سے پہلے والے عذاب سے بدر میں قتل ہونا، یا بھوک و قحط کی سات سالہ مصیبت یا عذابِ قبر مراد ہے۔

بِاَعْيُنِنَا وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِاَعْيُنِنَا | وَ | سَبِّحْ | بِحَمْدِ رَبِّكَ | حِيْنَ |
| ہماری نگاہوں (حفاظت) میں (ہو) | اور | پاکی بیان کرو | اپنے رب کی تعریف کے ساتھ | جب |

ہماری نگاہوں (حفاظت) میں ہو اور اپنے قیام کے وقت اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے

تَقُوْمُ ﴿۴۸﴾ وَ مِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَ اِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿۴۹﴾ ع

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| تَقُوْمُ ﴿۴۸﴾ (1) | وَ | مِنَ الَّيْلِ | فَسَبِّحْهُ | وَ | اِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿۴۹﴾ |
| تم کھڑے ہو | اور | رات کے کچھ حصے (میں) | تو تم پاکی بیان کرو اس کی | اور | تاروں کے جانے (کے بعد) |

پاکی بیان کرو ○ اور رات کے کچھ حصے میں اس کی پاکی بیان کرو اور تاروں کے جانے کے بعد ○

آیات: 62 | رکوع: 03

# سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | | | |
|---|---|---|---|
| بِسْمِ | اللّٰهِ | الرَّحْمٰنِ | الرَّحِيْمِ |
| نام سے (شروع) | اللہ | نہایت مہربان | رحمت والا |

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

وَ النَّجْمِ اِذَا هَوٰى ﴿۱﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَ مَا غَوٰى ﴿۲﴾ وَ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ النَّجْمِ | اِذَا | هَوٰى ﴿۱﴾ | مَا ضَلَّ | صَاحِبُكُمْ (2) | وَ | مَا غَوٰى ﴿۲﴾ | وَ |
| تارے کی قسم | جب | وہ اترے | نہیں بہکا | تمہارا ساتھی | اور | نہ وہ ٹیڑھا راستہ چلا | اور |

تارے کی قسم، جب وہ اترے ○ تمہارے صاحب نہ بہکے اور نہ ٹیڑھا راستہ چلے ○ اور

حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عظمت و شان

قرآن کی آواز

1 ...... اس قیام سے نماز کے لیے کھڑا ہونا مراد ہے۔ اس صورت میں حمد سے تکبیر اولیٰ کے بعد سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ پڑھنا مراد ہے۔ یا اس سے سو کر اٹھنا، یا کسی بھی مجلس سے اٹھنا مراد ہے۔ 2 ...... "صَاحِب" سے مراد حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہیں اور "نہ بہکنے" کا معنی یہ ہے کہ حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کبھی حق اور ہدایت کے راستے سے عدول نہیں کیا اور ہمیشہ اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کی توحید پر قائم اور عبادت کرنے میں مشغول رہے اور "ٹیڑھا راستہ نہ چلنے" سے مراد یہ ہے کہ حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہمیشہ رشد و ہدایت کی اعلیٰ منزل پر فائز رہے: فاسد عقائد کا شائبہ بھی کبھی آپ کی مبارک زندگی تک نہ پہنچ سکا۔

حضرت جبریل کے اوصاف

مَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ﴿٣﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ﴿٤﴾ عَلَّمَهٗ

| مَا يَنْطِقُ | عَنِ الْهَوٰى ﴿٣﴾ | اِنْ | هُوَ | اِلَّا | وَحْيٌ | يُّوْحٰى ﴿٤﴾ (1) | عَلَّمَهٗ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وہ نہیں بولتا | خواہش سے | نہیں | وہ | مگر | وحی | (جو) انہیں کی جاتی ہے | سکھایا اسے |

وہ کوئی بات خواہش سے نہیں کہتے ○ وہ وحی ہی ہوتی ہے جو انہیں کی جاتی ہے ○ انہیں سخت قوتوں والے،

شبِ معراج حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا قربِ الٰہی

شَدِيْدُ الْقُوٰى ﴿٥﴾ ذُوْ مِرَّةٍ ؕ فَاسْتَوٰى ﴿٦﴾ وَهُوَ

| شَدِيْدُ الْقُوٰى ﴿٥﴾ | ذُوْ مِرَّةٍ | فَاسْتَوٰى ﴿٦﴾ | وَ | هُوَ |
|---|---|---|---|---|
| سخت قوتوں والے | طاقت والے (نے) | پھر اس نے قصد فرمایا | اور | وہ |

طاقت والے نے سکھایا، پھر اس نے قصد فرمایا ○○ (2) اس حال میں کہ وہ

بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ﴿٧﴾ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ﴿٨﴾

| بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ﴿٧﴾ | ثُمَّ | دَنَا (3) | فَتَدَلّٰى ﴿٨﴾ |
|---|---|---|---|
| (آسمان کے) سب سے بلند کنارے پر (تھا) | پھر | وہ (جلوہ) قریب ہوا | پھر زیادہ قریب ہو گیا |

آسمان کے سب سے بلند کنارہ پر تھے ○ پھر وہ جلوہ قریب ہوا پھر اور زیادہ قریب ہو گیا ○

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ﴿٩﴾ فَاَوْحٰى اِلٰى عَبْدِهٖ

| فَكَانَ | قَابَ قَوْسَيْنِ | اَوْ | اَدْنٰى ﴿٩﴾ (4) | فَاَوْحٰى | اِلٰى عَبْدِهٖ |
|---|---|---|---|---|---|
| تو (فاصلہ) رہ گیا | دو کمانوں کے برابر | یا | اس سے بھی کم | پھر اس نے وحی فرمائی | اپنے بندے کی طرف |

تو دو کمانوں کے برابر بلکہ اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا ○ پھر اس نے اپنے بندے کو وحی فرمائی

حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا دیدارِ الٰہی

مَاۤ اَوْحٰى ﴿١٠﴾ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ﴿١١﴾

| مَاۤ | اَوْحٰى ﴿١٠﴾ | مَا كَذَبَ | الْفُؤَادُ | مَا | رَاٰى ﴿١١﴾ (5) |
|---|---|---|---|---|---|
| جو | اس نے وحی فرمائی | جھوٹ نہ کہا | دل (نے) | (اسے) جو | (آنکھ نے) دیکھا |

جو اس نے وحی فرمائی ○ دل نے اسے جھوٹ نہ کہا جو (آنکھ نے) دیکھا ○

1 ...... یہاں قرآن کریم کے بارے میں فرمایا گیا کہ حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اس کی کوئی بات اپنی طرف سے نہیں کہتے بلکہ اس قرآن کی ہر بات وہ وحی ہی ہوتی ہے جو انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے کی جاتی ہے۔ 2 ...... یہاں دو گول دائرے اس لئے لگائے گئے ہیں کہ اس مقام پر دو آیات کا ترجمہ ایک ساتھ کیا گیا ہے۔

3 ...... کون کس کے قریب ہوا اس کے بارے میں مفسرین کے کئی قول ہیں۔ (1) حضرت جبریل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قریب ہوئے۔ (2) حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اللہ تعالیٰ کے قرب سے مشرف ہوئے۔ (3) اللہ تعالیٰ اپنی شان کے لائق اپنے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

## اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا یَرٰى ﴿۱۲﴾ وَ لَقَدْ رَاٰهُ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَفَتُمٰرُوْنَهٗ | عَلٰى مَا | یَرٰى ﴿۱۲﴾ | وَ | لَقَدْ | رَاٰهُ |
| تو کیا تم جھگڑتے ہو اس سے | (اس) پر جو | اس نے دیکھا | اور | ضرور بیشک | اس نے دیکھا وہ جلوہ |

تو کیا تم ان سے ان کے دیکھے ہوئے پر جھگڑتے ہو○ اور انہوں نے تو وہ جلوہ

## نَزْلَةً اُخْرٰى ﴿۱۳﴾ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿۱۴﴾ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ﴿۱۵﴾ اِذْ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| نَزْلَةً اُخْرٰى ﴿۱۳﴾ (1) | عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿۱۴﴾ | عِنْدَهَا | جَنَّةُ الْمَاْوٰى ﴿۱۵﴾ | اِذْ |
| ایک اور بار | سدرۃ المنتہٰی کے پاس | اس کے پاس | جنت الماویٰ (ہے) | جب |

دوبار دیکھا○ سدرۃ المنتہٰی کے پاس○ اس کے پاس جنت الماویٰ ہے○ جب

## یَغْشَى السِّدْرَةَ مَا یَغْشٰى ﴿۱۶﴾ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَ مَا طَغٰى ﴿۱۷﴾

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| یَغْشَى | السِّدْرَةَ | مَا | یَغْشٰى ﴿۱۶﴾ | مَا زَاغَ | الْبَصَرُ | وَ | مَا طَغٰى ﴿۱۷﴾ (2) |
| چھا رہا تھا | سدرہ (پر) | جو | چھا رہا تھا | (کسی طرف) نہ پھری | آنکھ | اور | نہ حد سے بڑھی |

سدرہ پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا○ آنکھ نہ کسی طرف پھری اور نہ حد سے بڑھی○

## لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰیٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿۱۸﴾ اَفَرَءَیْتُمُ اللّٰتَ وَ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لَقَدْ | رَاٰى | مِنْ اٰیٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿۱۸﴾ | اَفَرَءَیْتُمُ | اللّٰتَ | وَ |
| ضرور بیشک | اس نے دیکھیں | اپنے رب کی بہت بڑی نشانیاں | تو کیا تم نے دیکھا | لات | اور |

بیشک اس نے اپنے رب کی بہت بڑی نشانیاں دیکھیں○ تو (اے لوگو!) کیا تم نے لات اور

رب تعالیٰ کی بڑی نشانیوں کا مشاہدہ

بت پرستی پر تنقید

## الْعُزّٰى ﴿۱۹﴾ وَ مَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿۲۰﴾ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَ لَهُ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| الْعُزّٰى ﴿۱۹﴾ | وَ | مَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿۲۰﴾ | اَلَكُمُ | الذَّكَرُ | وَ | لَهُ |
| عُزّیٰ (کو) | اور | ایک اور تیسری منات (کو) | کیا تمہارے لیے | بیٹا | اور | اس کیلئے |

عزّیٰ دیکھا○ اور ایک اور تیسری منات کو○ کیا تمہارے لئے بیٹا اور اس کیلئے

(پچھلے صفحے کا حاشیہ) کے قریب ہوا۔ 4...... فاصلے کی یہ مقدار بتانے میں انتہائی قرب کی طرف اشارہ ہے کہ جو نزدیکی تصور کی جاسکتی ہے وہ اپنی انتہاء کو پہنچی۔ 5...... راجح قول یہ ہے کہ

(یہاں سے اس صفحے کا حاشیہ) شبِ معراج حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سر کی آنکھوں سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کا دیدار کیا تھا۔ 1...... شبِ معراج حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اللہ تعالیٰ کو دوسری باریوں دیکھا کہ پچاس نمازیں فرض ہونے کے بعد حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی درخواست پر ان میں تخفیف کروانے آپ بار بار اپنے رب کے پاس جا اور آرہے تھے۔ 2...... یعنی اس دیدار کے وقت آنکھ نہ کسی طرف پھری اور نہ ادب کی حد سے بڑھی۔ اس میں حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی قوت

(بقیہ اگلے صفحہ پر)

## الْاُنْثٰى ﴿۲۱﴾ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ﴿۲۲﴾ اِنْ هِيَ اِلَّاۤ اَسْمَآءٌ

| الْاُنْثٰى ﴿۲۱﴾ | تِلْكَ اِذًا | قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ﴿۲۲﴾ | اِنْ | هِيَ | اِلَّاۤ | اَسْمَآءٌ (1) |
|---|---|---|---|---|---|---|
| بیٹی (ہے) | جب تو یہ | غیر منصفانہ تقسیم (ہے) | نہیں | وہ (بت) | مگر | چند نام |

بیٹی ہے○جب تو یہ غیر منصفانہ تقسیم ہے○ یہ تو صرف چند نام ہیں

## سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا

| سَمَّيْتُمُوْهَاۤ | اَنْتُمْ | وَ | اٰبَآؤُكُمْ | مَّاۤ اَنْزَلَ | اللّٰهُ | بِهَا |
|---|---|---|---|---|---|---|
| نام رکھ لیا ان کا | تم | اور | تمہارے باپ دادا (نے) | نہیں اتاری | اللہ (نے) | ان (کی حقانیت) پر |

جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں اللہ نے ان (کی حقانیت) پر

## مِنْ سُلْطٰنٍؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ مَا تَهْوَى

| مِنْ سُلْطٰنٍ | اِنْ | يَّتَّبِعُوْنَ | اِلَّا | الظَّنَّ | وَ | مَا | تَهْوَى |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| کوئی دلیل | نہیں | وہ پیروی کرتے | مگر | گمان (کی) | اور | (اس کی) جو | خواہش کرتے ہیں |

کوئی سند نہیں اتاری، وہ تو نرے گمان اور نفس کی خواہشوں کے

## الْاَنْفُسُۚ وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰىؕ ﴿۲۳﴾ اَمْ

| الْاَنْفُسُ | وَ | لَقَدْ | جَآءَهُمْ | مِّنْ رَّبِّهِمُ | الْهُدٰى ﴿۲۳﴾ | اَمْ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| نفس | اور | ضرور بیشک | آچکی ان کے پاس | ان کے رب کی طرف سے | ہدایت | کیا |

پیچھے لگے ہوئے ہیں حالانکہ بیشک ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے ہدایت آچکی ہے○ کیا

کفار کی بتوں سے وابستہ امیدیں باطل ہیں

## لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰىؗ ﴿۲۴﴾ فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ

| لِلْاِنْسَانِ (2) | مَا | تَمَنّٰى ﴿۲۴﴾ | فَلِلّٰهِ | الْاٰخِرَةُ |
|---|---|---|---|---|
| انسان کیلئے (ہے) | (ہر وہ چیز) جس کی | اس نے تمنا کی | تو اللہ ہی کی (ملکیت ہے) | آخرت |

انسان کو ہر وہ چیز حاصل ہے جس کی اس نے تمنا کی؟○ تو آخرت اور دنیا

(پچھلے صفحے کا حاشیہ) کے کمال کا اظہار ہے کہ اُس مقام میں آپ ثابت قدم رہے جہاں عقلیں حیرت زدہ ہیں اور جس نور کا دیدار مقصود تھا اس سے مشرف ہوئے، دائیں بائیں کسی طرف توجہ نہ فرمائی اور نہ مقصود کے دیدار سے آنکھ پھیری اور نہ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی طرح بے ہوش ہوئے۔

1 ......یعنی ان بتوں کا نام الٰہ اور معبود تم نے اور تمہارے باپ دادا نے بالکل غلط طور پر رکھ لیا ہے، نہ یہ حقیقت میں الٰہ ہیں نہ معبود ہیں، اللہ تعالیٰ نے ان کی حقانیت پر کوئی سند نہیں اتاری۔

2 ......یہاں انسان سے مراد مشرک اور اس کی تمنا سے مراد بتوں کی شفاعت ہے اور آیت کا معنی یہ ہے کہ کافر بتوں کے ساتھ جو جھوٹی امیدیں وابستہ رکھتے ہیں کہ

(بقیہ اگلے صفحہ پر)

ع ۲۵/۵

اجازتِ خداوندی کے بغیر فرشتے کسی کی شفاعت نہیں کرسکتے

وَ الْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾ وَ كَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | الْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾ | وَ | كَمْ | مِّنْ مَّلَكٍ | فِي السَّمٰوٰتِ | لَا تُغْنِيْ | شَفَاعَتُهُمْ (1) |
| اور | دنیا | اور | کتنے ہی | فرشتے (ہیں) | آسمانوں میں | کام نہیں آتی | ان کی شفاعت |

سب کا مالک اللہ ہی ہے ○ اور آسمانوں میں کتنے ہی فرشتے ہیں کہ ان کی سفارش کچھ

شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| شَيْـًٔا | اِلَّا | مِنْۢ بَعْدِ | اَنْ | يَّاْذَنَ | اللّٰهُ | لِمَنْ | يَّشَآءُ | وَ |
| کچھ | مگر | (اس کے) بعد | کہ | اجازت دیدے | اللہ | جس کے لیے | وہ چاہے | اور |

کام نہیں آتی مگر جبکہ اللہ اجازت دیدے جس کے لیے چاہے اور

فرشتوں کو اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں کہنے والوں کا رد

يَرْضٰى ﴿۲۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| يَرْضٰى ﴿۲۶﴾ | اِنَّ | الَّذِيْنَ | لَا يُؤْمِنُوْنَ | بِالْاٰخِرَةِ | لَيُسَمُّوْنَ |
| پسند فرمائے | بیشک | وہ لوگ جو | ایمان نہیں رکھتے | آخرت پر | ضرور وہ نام رکھتے ہیں |

پسند فرمائے ○ بیشک آخرت پر ایمان نہ رکھنے والے فرشتوں کے

الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿۲۷﴾ وَ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ؕ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| الْمَلٰٓئِكَةَ | تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿۲۷﴾ | وَ | مَا | لَهُمْ | بِهٖ | مِنْ عِلْمٍ |
| فرشتوں (کے) | عورتوں کے نام (جیسے) | اور | نہیں (ہے) | ان کو | اس کا | کوئی علم |

عورتوں جیسے نام رکھتے ہیں ○ اور انہیں اس کا کوئی علم نہیں،

اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اِنْ | يَّتَّبِعُوْنَ | اِلَّا | الظَّنَّ | وَ | اِنَّ | الظَّنَّ (2) | لَا يُغْنِيْ | مِنَ الْحَقِّ |
| نہیں | وہ پیروی کرتے | مگر | گمان (کی) | اور | بیشک | گمان | کام نہیں دیتا | حق سے (کی جگہ) |

وہ تو صرف گمان کے پیچھے ہیں اور بیشک گمان یقین کی جگہ کچھ

(پچھلے صفحے کا حاشیہ) وہ ان کی شفاعت کریں گے اور ان کے کام آئیں گے، یہ امیدیں باطل ہیں۔ 1 ...... یعنی بارگاہِ الٰہی میں قرب اور مقام رکھنے کے باوجود فرشتے صرف اس کیلئے شفاعت کریں گے جس کیلئے اللہ تعالیٰ کی اجازت و مرضی ہو، جب شفاعت کے معاملے میں فرشتوں کا یہ حال ہے تو بتوں سے شفاعت کی اُمید رکھنا انتہائی جہالت اور حماقت ہے کیونکہ انہیں بارگاہِ الٰہی میں نہ قرب حاصل ہے اور نہ کفار شفاعت کے اہل ہیں۔ 2 ...... یہاں اس گمان کا ذکر ہے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے فرمان کے مقابلے میں ہو، اس گمان کا ذکر نہیں جو کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے فرمان کے موافق ہو۔ لہٰذا اس آیت کی بنا پر مجتہد علماء کے قیاس کو غلط کہنا باطل ہے۔

ہدایت سے منہ پھیرنے والے سے اعراض کا حکم

شَيْـًٔا ﴿٢٨﴾ ج فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰىۙ عَنْ ذِكْرِنَا وَ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| شَيْـًٔا ﴿٢٨﴾ | فَاَعْرِضْ | عَنْ | مَّنْ | تَوَلّٰى | عَنْ ذِكْرِنَا | وَ |
| کچھ | تو تم منہ پھیر لو | (اس) سے | جس نے | منہ پھیرا | ہماری یاد سے | اور |

کام نہیں دیتا ○ تو تم اس سے منہ پھیر لو جو ہماری یاد سے پھرا اور

کفار کی علمی رسائی اور انہیں تہدید

لَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٢٩﴾ ط ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ط اِنَّ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لَمْ يُرِدْ | اِلَّا | الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٢٩﴾ (1) | ذٰلِكَ (2) | مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ | اِنَّ |
| اس نے نہیں چاہا | مگر | دنیا کی زندگی (کو) | یہ | ان کے علم کی پہنچ (ہے) | بیشک |

اس نے صرف دنیاوی زندگی کو چاہا ○ یہ ان کے علم کی انتہا ہے۔ بیشک

رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَهُوَ اَعْلَمُ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| رَبَّكَ | هُوَ | اَعْلَمُ | بِمَنْ | ضَلَّ | عَنْ سَبِيْلِهٖ | وَ | هُوَ | اَعْلَمُ |
| تمہارا رب | وہ | خوب جانتا ہے | (اس) کو جو | بہکا | اس کی راہ سے | اور | وہ | خوب جانتا ہے |

تمہارا رب اسے خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بہکا اور وہ خوب جانتا ہے

اللہ تعالیٰ کی بادشاہی اور اس کا لازمی نتیجہ

بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿٣٠﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| بِمَنِ | اهْتَدٰى ﴿٣٠﴾ | وَ | لِلّٰهِ | مَا | فِي السَّمٰوٰتِ | وَ | مَا |
| (اس) کو جس نے | ہدایت پائی | اور | اللہ ہی کا (ہے) | جو کچھ | آسمانوں میں | اور | جو کچھ |

جس نے ہدایت پائی ○ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فِي الْاَرْضِ | لِيَجْزِيَ | الَّذِيْنَ | اَسَآءُوْا | بِمَا |
| زمین میں (ہے) | تاکہ وہ بدلہ دے | ان لوگوں کو جنہوں نے | برے کام کیے | (اس) کا جو |

زمین میں ہے، تاکہ برائی کرنے والوں کو ان کے

1 ...... مشرکین چونکہ آخرت کو مانتے نہیں تھے لہٰذا اس کیلئے تیاری کیا کرنا، اس لئے ان کی ہر کوشش دنیا کیلئے ہوتی تھی۔ مسلمان آخرت کا انکار تو نہیں کرتے بلکہ اس پر ایمان رکھتے ہیں لیکن فی زمانہ آخرت کی تیاری سے عموماً انتہائی غافل اور صرف اپنی دنیا سنوارنے میں لگے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں ہدایت اور عقلِ سلیم عطا فرمائے۔ 2 ...... اس سے مراد یہ ہے کہ کفار اس قدر کم عقل اور کم علم ہیں کہ انہوں نے ہمیشہ رہنے والی آخرت پر فنا ہونے والی دنیا کو ترجیح دی۔ یا یہ مراد ہے کہ کفار کے علم کی انتہاء وہم و گمان ہیں جو انہوں نے باندھ رکھے ہیں۔

## عَمِلُوْا وَ یَجْزِیَ الَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰی ﴿٣١﴾ ج

| عَمِلُوْا | وَ | یَجْزِیَ | الَّذِیْنَ | اَحْسَنُوْا | بِالْحُسْنٰی ﴿٣١﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| انہوں نے عمل کیے | اور | بدلہ دے | ان لوگوں کو جنہوں نے | نیکی کی | بہترین |

اعمال کا بدلہ دے اور نیکی کرنے والوں کو نہایت اچھا صلہ عطا فرمائے ○

نیک لوگوں کے اوصاف اور اللہ تعالیٰ کی شانِ مغفرت

## اَلَّذِیْنَ یَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓىٕرَ الْاِثْمِ وَ الْفَوَاحِشَ

| اَلَّذِیْنَ | یَجْتَنِبُوْنَ | كَبٰٓىٕرَ الْاِثْمِ (1) | وَ | الْفَوَاحِشَ (2) |
|---|---|---|---|---|
| وہ لوگ جو | اجتناب کرتے ہیں | بڑے گناہوں | اور | بے حیائیوں (سے) |

وہ جو بڑے گناہوں اور بے حیائیوں سے بچتے ہیں

اپنے نیک کاموں کی فخریہ تعریف کرنے والوں کو تنبیہ

## اِلَّا اللَّمَمَ ط اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ط هُوَ

| اِلَّا | اللَّمَمَ | اِنَّ | رَبَّكَ | وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ | هُوَ |
|---|---|---|---|---|---|
| مگر | (اتنا کہ) گناہ کے پاس گئے اور رک گئے | بیشک | تمہارا رب | وسیع مغفرت والا (ہے) | وہ |

مگر اتنا کہ گناہ کے پاس گئے اور رک گئے بیشک تمہارے رب کی مغفرت وسیع ہے، وہ

## اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَ اِذْ

| اَعْلَمُ | بِكُمْ | اِذْ | اَنْشَاَكُمْ | مِّنَ الْاَرْضِ | وَ | اِذْ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| خوب جانتا ہے | تمہیں | جب | اس نے پیدا کیا تمہیں | زمین (مٹی) سے | اور | جب |

تمہیں خوب جانتا ہے جب اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا اور جب

## اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِیْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ج فَلَا تُزَكُّوْۤا

| اَنْتُمْ | اَجِنَّةٌ | فِیْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ | فَلَا تُزَكُّوْۤا (3) |
|---|---|---|---|
| تم | حمل کی صورت (تھے) | اپنی ماؤں کے پیٹوں میں | تو تم پاکیزگی بیان نہ کرو |

تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں حمل کی صورت میں تھے تو تم خود اپنی جانوں کی

(1)...... کبیرہ گناہ وہ ہے جس کے کرنے پر دنیا میں حد جاری ہو جیسے قتل، زنا اور چوری وغیرہ یا اس پر آخرت میں عذاب کی وعید ہو جیسے غیبت، چغل خوری، خود پسندی اور ریاکاری وغیرہ۔ (روح المعانی، النجم، تحت الآیۃ: ٣٢، ١٤/٨٨) (2)...... فواحش میں ہر قبیح قول، فعل اور تمام صغیرہ، کبیرہ گناہ داخل ہیں، البتہ یہاں فواحش سے وہ کبیرہ گناہ مراد ہیں جن کی قباحت اور فساد بہت زیادہ ہو جیسے زنا، قتل اور چوری کرنا وغیرہ۔ (3)...... ریاکاری، اپنی نمود و نمائش اور خود پسندی ممنوع ہے البتہ اگر اللہ تعالیٰ کی نعمت کے اعتراف اور اطاعت و عبادت پر مسرت اور اس کے ادائے شکر کے لئے نیکیوں کا ذکر کیا جائے تو یہ جائز ہے۔

ع ۲/۷

اسلام سے منحرف ہونے والے کو تنبیہ

اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿۳۲﴾ ع اَفَرَءَيْتَ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَنْفُسَكُمْ | هُوَ | اَعْلَمُ | بِمَنِ | اتَّقٰى ﴿۳۲﴾ | اَفَرَءَيْتَ |
| اپنی جانوں (کی) | وہ | خوب جانتا ہے | (اس) کو جو | پرہیز گار ہوا | تو کیا تم نے دیکھا |

پاکیزگی بیان نہ کرو، وہ خوب جانتا ہے اسے جو پرہیز گار ہوا ○ تو کیا تم نے

الَّذِيْ تَوَلّٰى ﴿۳۳﴾ لا وَ اَعْطٰى قَلِيْلًا وَّ اَكْدٰى ﴿۳۴﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| الَّذِيْ | تَوَلّٰى ﴿۳۳﴾ (1) | وَ | اَعْطٰى | قَلِيْلًا | وَّ | اَكْدٰى ﴿۳۴﴾ |
| (اس کو) جو | پھر گیا | اور | اس نے دیا | تھوڑا سا (مال) | اور | روک لیا |

اسے دیکھا جو پھر گیا ○ اور اس نے تھوڑا سا مال دیا اور روک رکھا ○

صحائف موسیٰ و ابراہیم کے مضمون کا حوالہ

اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿۳۵﴾ اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اَعِنْدَهٗ | عِلْمُ الْغَيْبِ | فَهُوَ | يَرٰى ﴿۳۵﴾ | اَمْ | لَمْ يُنَبَّاْ | بِمَا |
| کیا اس کے پاس | غیب کا علم (ہے) | تو وہ | دیکھ رہا ہے | یا، کیا | اسے خبر نہیں دی گئی | (اس) کی جو |

کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے تو وہ دیکھ رہا ہے ○ یا کیا اسے اس کی خبر نہیں دی گئی جو

فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿۳۶﴾ لا وَ اِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰۤى ﴿۳۷﴾ لا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿۳۶﴾ (2) | وَ | اِبْرٰهِيْمَ | الَّذِيْ | وَفّٰۤى ﴿۳۷﴾ |
| موسیٰ کے صحیفوں میں (ہے) | اور | ابراہیم (کے) | جس نے | پوری طرح ادا کیا |

موسیٰ کے صحیفوں میں ہے ○ اور ابراہیم کے جس نے (احکام کو) پوری طرح ادا کیا ○

کوئی کسی کا بارِ گناہ نہ اٹھائے گا

ہر انسان اپنے عمل کا بدلہ پائے گا

اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿۳۸﴾ لا وَ اَنْ لَّيْسَ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَلَّا تَزِرُ | وَازِرَةٌ | وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿۳۸﴾ | وَ | اَنْ | لَّيْسَ |
| کہ بوجھ نہیں اٹھائے گی | کوئی بوجھ اٹھانے والی | دوسری کا بوجھ | اور | یہ کہ | نہیں ہے |

(وہ بات یہ ہے) کہ کوئی بوجھ اٹھانے والی جان دوسری کا بوجھ نہیں اٹھائے گی ○ اور یہ کہ

1 ...... ولید بن مغیرہ نے اسلام قبول کیا اور مشرکین کے عار دلانے پر اس نے کہا کہ میں عذابِ الٰہی کے خوف سے مسلمان ہوا ہوں۔ عار دلانے والے نے اسلام سے منحرف ہونے کی صورت میں کچھ مال کے بدلے اس کا عذاب اپنے اوپر لینے کی ذمہ داری لی تو یہ دوبارہ مشرک ہو گیا۔ اس کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔ 2 ...... صحیفوں سے تورات کی تختیاں یا وہ صحیفے مراد ہیں جو تورات سے پہلے نازل ہوئے۔ یہاں حضرت موسیٰ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کا پہلے ذکر اس لئے کیا گیا ہے کہ ان کا زمانہ حضرت ابراہیم عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کے مقابلے میں کفارِ قریش سے زیادہ قریب ہے۔

اللہ تعالیٰ کی قدرت اور مختلف شانوں کا بیان

## لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی ﴿۳۹﴾ وَ اَنَّ سَعْیَهٗ

| لِلْاِنْسَانِ | اِلَّا | مَا | سَعٰی ﴿۳۹﴾ [1] | وَ | اَنَّ | سَعْیَهٗ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| انسان کے لیے | مگر | وہ جس کی | اس نے کوشش کی | اور | یہ کہ | اس کی کوشش |

انسان کیلئے وہی ہوگا جس کی اس نے کوشش کی ○ اور یہ کہ اس کی کوشش

## سَوْفَ یُرٰی ﴿۴۰﴾ ثُمَّ یُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰی ﴿۴۱﴾ وَ اَنَّ

| سَوْفَ یُرٰی ﴿۴۰﴾ | ثُمَّ | یُجْزٰىهُ | الْجَزَآءَ الْاَوْفٰی ﴿۴۱﴾ | وَ | اَنَّ |
|---|---|---|---|---|---|
| عنقریب دیکھی جائے گی | پھر | اسے بدلہ دیا جائے گا اس کا | بھرپور بدلہ | اور | یہ کہ |

عنقریب دیکھی جائے گی ○ پھر اسے اس کا بھرپور بدلہ دیا جائے گا ○ اور یہ کہ

## اِلٰی رَبِّكَ الْمُنْتَهٰی ﴿۴۲﴾ وَ اَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَ اَبْكٰی ﴿۴۳﴾

| اِلٰی رَبِّكَ | الْمُنْتَهٰی ﴿۴۲﴾ | وَ | اَنَّهٗ | هُوَ | اَضْحَكَ | وَ | اَبْكٰی ﴿۴۳﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تمہارے رب کی طرف | انتہا (ہے) | اور | یہ کہ وہ | وہی (ہے) | (جس نے) ہنسایا | اور | رلایا |

بیشک تمہارے رب ہی کی طرف انتہا ہے ○ اور یہ کہ وہی ہے جس نے ہنسایا اور رلایا ○

## وَ اَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَ اَحْیَا ﴿۴۴﴾ وَ اَنَّهٗ خَلَقَ

| وَ | اَنَّهٗ | هُوَ | اَمَاتَ | وَ | اَحْیَا ﴿۴۴﴾ | وَ | اَنَّهٗ | خَلَقَ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور | یہ کہ وہ | وہی (ہے) | (جس نے) موت دی | اور | زندگی عطا فرمائی | اور | یہ کہ وہ | اس نے بنائے |

اور یہ کہ وہی ہے جس نے موت اور زندگی دی ○ اور یہ کہ اسی نے

## الزَّوْجَیْنِ الذَّكَرَ وَ الْاُنْثٰی ﴿۴۵﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰی ﴿۴۶﴾ وَ اَنَّ

| الزَّوْجَیْنِ | الذَّكَرَ | وَ | الْاُنْثٰی ﴿۴۵﴾ | مِنْ نُّطْفَةٍ | اِذَا | تُمْنٰی ﴿۴۶﴾ | وَ | اَنَّ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| دو جوڑے | نر | اور | مادہ | نطفہ سے | جب | اسے ڈالا جاتا ہے | اور | یہ کہ |

نر اور مادہ دو جوڑے بنائے ○ نطفہ سے جب اسے ڈالا جائے ○ اور یہ کہ

1 ...... ایصالِ ثواب کے جائز و درست ہونے پر قرآن و حدیث کے دلائل کی روشنی میں علمائے اہلسنت کا اجماع ہے اور اس آیت کے مفسرین نے متعدد معانی بیان کئے ہیں، ایک یہ ہے کہ قیامت کے دن بندے کو اپنا ہی ایمان فائدہ دے گا کسی دوسرے کا ایمان کافر کے کام نہیں آئے گا۔ یہ بھی مراد ہو سکتا ہے کہ آدمی کی خواہش سے دوسرے کی نیکیاں اسے نہیں مل سکتیں، ہاں دوسرا شخص اگر خود نیکیاں دینا چاہے یعنی ایصالِ ثواب کرنا چاہے تو کر سکتا ہے۔

مختلف قوموں کی ہلاکت کا بیان

عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿٤٧﴾ وَ اَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَ

| عَلَيْهِ (1) | النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿٤٧﴾ | وَ | اَنَّهٗ | هُوَ | اَغْنٰى | وَ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اسی پر (کے ذمہ ہے) | دوسری بار زندہ کرنا | اور | یہ کہ وہ | وہی (ہے) | (جس نے) غنی کیا | اور |

دوبارہ زندہ کرنا اسی کے ذمہ ہے ○ اور یہ کہ وہی ہے جس نے غنی کیا اور

اَقْنٰى ﴿٤٨﴾ وَ اَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿٤٩﴾ وَ اَنَّهٗۤ اَهْلَكَ

| اَقْنٰى ﴿٤٨﴾ | وَ | اَنَّهٗ | هُوَ | رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿٤٩﴾ (2) | وَ | اَنَّهٗ | اَهْلَكَ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| قناعت دی | اور | یہ کہ وہ | وہی | شعریٰ کا رب (ہے) | اور | یہ کہ وہ | اسی نے ہلاک کیا |

قناعت دی ○ اور یہ کہ وہی شعریٰ (نامی ستارے) کا رب ہے ○ اور یہ کہ اسی نے پہلی عاد کو

عَادَاۨ الْاُوْلٰى ﴿٥٠﴾ وَ ثَمُوْدَاۡ فَمَاۤ اَبْقٰى ﴿٥١﴾ وَ قَوْمَ نُوْحٍ

| عَادَاۨ الْاُوْلٰى ﴿٥٠﴾ (3) | وَ | ثَمُوْدَاۡ | فَمَاۤ اَبْقٰى ﴿٥١﴾ | وَ | قَوْمَ نُوْحٍ |
|---|---|---|---|---|---|
| پہلی عاد (کو) | اور | ثمود (کو) | تو اس نے (کسی کو) باقی نہ چھوڑا | اور | نوح کی قوم (کو ہلاک کیا) |

ہلاک فرمایا ○ اور ثمود کو تو اس نے (کسی کو) باقی نہ چھوڑا ○ اور ان سے پہلے

مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَ اَطْغٰى ﴿٥٢﴾ وَ

| مِّنْ قَبْلُ | اِنَّهُمْ | كَانُوْا | هُمْ | اَظْلَمَ | وَ | اَطْغٰى ﴿٥٢﴾ | وَ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| (ان سے) پہلے | بیشک وہ | تھے | وہ | (ان دوسروں سے) زیادہ ظالم | اور | زیادہ سرکش | اور |

نوح کی قوم کو (ہلاک کیا) بیشک وہ ان (دوسروں) سے بھی زیادہ ظالم اور سرکش تھے ○ اور

الْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿٥٣﴾ فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ﴿٥٤﴾

| الْمُؤْتَفِكَةَ | اَهْوٰى ﴿٥٣﴾ | فَغَشّٰىهَا | مَا | غَشّٰى ﴿٥٤﴾ |
|---|---|---|---|---|
| الٹنے والی بستیوں (کو) | اس نے نیچے گرایا | پھر ڈھانپ لیا انہیں | جس نے | ڈھانپ لیا |

اس نے الٹنے والی بستیوں کو نیچے گرایا ○ پھر ان بستیوں کو اس نے ڈھانپ لیا جس نے ڈھانپ لیا ○

1 ...... اس آیت کا یہ معنی نہیں کہ دوبارہ زندہ کرنا اللہ تعالیٰ پر واجب ہے بلکہ یہ معنی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قیامت میں زندہ فرمانے کا وعدہ فرمالیا ہے اس لئے اپنے وعدے کو پورا کرنے کے لیے وہ مخلوق کو ضرور اس کی موت کے بعد زندہ فرمائے گا۔ 2 ...... شعریٰ ایک ستارہ ہے شدید گرمی کے موسم میں جوزاء ستارے کے بعد طلوع ہوتا ہے۔ خزاعہ قبیلے کے لوگ اس کی عبادت کرتے تھے۔ اس آیت میں انہیں بتایا گیا کہ جس ستارے کی تم پوجا کرتے ہو اس کا رب بھی اللہ تعالیٰ ہی ہے لہٰذا صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو۔ 3 ...... اس سے مراد حضرت ہود عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کی قوم ہے، طوفانِ نوح کے بعد سب سے پہلے یہ لوگ تیز آندھی سے

(بقیہ اگلے صفحہ پر)

حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے منصبِ انذار کا بیان

## فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰی ﴿۵۵﴾ هٰذَا نَذِیْرٌ

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ | تَتَمَارٰی ﴿۵۵﴾ | هٰذَا | نَذِیْرٌ |
| تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں میں | تو شک کرے گا | یہ | ایک ڈر سنانے والا (ہے) |

تو اے بندے! تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں میں شک کرے گا؟○ یہ پہلے ڈر سنانے والوں

قربِ قیامت اور اس کے ظہور کا بیان

## مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰی ﴿۵۶﴾ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿۵۷﴾ لَیْسَ

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰی ﴿۵۶﴾ | اَزِفَتِ | الْاٰزِفَةُ ﴿۵۷﴾ | لَیْسَ |
| پہلے ڈر سنانے والوں میں سے | قریب آگئی | قریب آنے والی (قیامت) | نہیں ہے |

میں سے ایک ڈر سنانے والے ہیں○ قریب آنے والی (قیامت) قریب آگئی○ اللہ کے سوا

منکرینِ قرآن کا رد اور انہیں سجدہ و عبادتِ الٰہی کا حکم

## لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿۵۸﴾ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِیْثِ

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَهَا | مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ | كَاشِفَةٌ ﴿۵۸﴾ [1] | اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِیْثِ [2] |
| اس کو | اللہ کے سوا | کوئی کھولنے والا | تو کیا اس بات سے |

اسے کوئی کھولنے والا نہیں○ تو کیا اس بات پر

## تَعْجَبُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَ تَضْحَكُوْنَ وَ لَا تَبْكُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَ اَنْتُمْ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| تَعْجَبُوْنَ ﴿۵۹﴾ | وَ | تَضْحَكُوْنَ | وَ | لَا تَبْكُوْنَ ﴿۶۰﴾ | وَ | اَنْتُمْ |
| تم تعجب کرتے ہو | اور | ہنستے ہو | اور | روتے نہیں ہو | اور | تم |

تم تعجب کرتے ہو؟○ اور ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو○ اور تم

## سٰمِدُوْنَ ﴿۶۱﴾ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَ اعْبُدُوْا ﴿۶۲﴾ السجدة ۞ ع

السجدة ١٢ ۞ ع ٢

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سٰمِدُوْنَ ﴿۶۱﴾ | فَاسْجُدُوْا [3] | لِلّٰهِ | وَ | اعْبُدُوْا ﴿۶۲﴾ |
| غفلت میں پڑے ہوئے (ہو) | تو سجدہ کرو | اللہ کیلئے | اور | عبادت کرو |

غفلت میں پڑے ہوئے ہو○ تو اللہ کے لیے سجدہ کرو اور عبادت کرو○

(پچھلے صفحے کا حاشیہ) ہلاک ہوئے، اس لئے انہیں پہلی عاد کہتے ہیں۔

1 ...... اس کا معنی یہ ہے کہ جب قیامت قائم ہونے کا وقت آئے گا تو اسے اللہ تعالٰی ہی ظاہر فرمائے گا۔ یا، یہ معنی ہے کہ جب قیامت قائم ہوگی تو اس کی ہولناکیوں اور شدتوں کو اللہ تعالٰی کے سوا کوئی دور نہیں کرسکتا اور اللہ تعالٰی انہیں دور نہ فرمائے گا۔ 2 ...... اس بات سے مراد حضورِ اقدس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر قرآن نازل ہونا ہے۔ 3 ...... یہ آیت آیاتِ سجدہ میں سے ہے، اسے پڑھنے اور سننے والے پر سجدۂ تلاوت کرنا واجب ہے۔

آیات: 55 | رکوع: 03

# سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| بِسْمِ | اللّٰهِ | الرَّحْمٰنِ | الرَّحِيْمِ |
|---|---|---|---|
| نام سے (شروع) | اللہ | نہایت مہربان | رحمت والا |

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

*قربِ قیامت اور اس کی ایک نشانی کا ظہور*
*صدقِ نبوت کی نشانی دیکھ کر کفارِ مکہ کا رویہ*

**اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَ انْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿١﴾ وَ اِنْ يَّرَوْا اٰيَةً**

| اِقْتَرَبَتِ | السَّاعَةُ | وَ | انْشَقَّ | الْقَمَرُ ﴿١﴾ (1) | وَ | اِنْ | يَّرَوْا | اٰيَةً (2) |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| قریب آگئی | قیامت | اور | پھٹ گیا | چاند | اور | اگر | وہ دیکھتے ہیں | کوئی نشانی |

قیامت قریب آگئی اور چاند پھٹ گیا ○ اور اگر کفار کوئی نشانی دیکھتے ہیں

*کفارِ مکہ کی تکذیب اور اتباعِ خواہش کا بیان*

**يُّعْرِضُوْا وَ يَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿٢﴾ وَ كَذَّبُوْا وَ**

| يُّعْرِضُوْا | وَ | يَقُوْلُوْا | سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿٢﴾ | وَ | كَذَّبُوْا | وَ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| (تو) منہ پھیر لیتے ہیں | اور | کہتے ہیں | (یہ تو) کوئی دائمی جادو (ہے) | اور | انہوں نے جھٹلایا | اور |

تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں: یہ تو کوئی دائمی جادو ہے ○ اور انہوں نے جھٹلایا اور

*کفارِ مکہ کا پچھلی قوموں کے انجام سے سبق حاصل نہ کرنا*

**اتَّبَعُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ وَ كُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣﴾ وَ لَقَدْ**

| اتَّبَعُوْۤا | اَهْوَآءَهُمْ | وَ | كُلُّ اَمْرٍ | مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣﴾ (3) | وَ | لَقَدْ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| پیروی کی | اپنی خواہشات (کی) | اور | ہر کام | قرار پاچکا (ہے) | اور | ضرور بیشک |

اپنی خواہشوں کے پیچھے ہوئے اور ہر کام قرار پاچکا ہے ○ اور بیشک

1 ...... چاند کا دو ٹکڑے ہونا نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا روشن معجزہ اور قربِ قیامت کی ایک نشانی ہے جو ظاہر ہو چکی ہے۔ 2 ...... اس آیت میں کفارِ مکہ کی ایک عادت بیان کی گئی کہ وہ اگر اللہ تعالیٰ کی قدرت اور حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی صداقت و نبوت پر دلالت کرنے والی کوئی نشانی جیسے چاند کا دو ٹکڑے ہونا وغیرہ دیکھتے ہیں تو اس میں غور کر کے اس کی حقیقت جاننے، اس کی تصدیق کرنے اور حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ایمان لانے سے منہ پھیر لیتے اور کہتے ہیں: یہ تو کوئی دائمی طاقتور جادو ہے۔ 3 ...... اس سے مراد یہ ہے کہ ہر کام کا ایک وقت مقرر ہے اور وہ وقت آنے پر کوئی اس کام کو ہونے سے

وقف لازم

جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِیْهِ مُزْدَجَرٌۙ(۴) حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| جَآءَهُمْ | مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ | مَا فِیْهِ | مُزْدَجَرٌ ۴ (1) | حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ |
| آئیں ان کے پاس | خبریں | جن میں | ڈانٹ ڈپٹ (تھی) | (یہ قرآن انتہاء کو) پہنچی ہوئی حکمت (ہے) |

ان کے پاس وہ خبریں آچکیں جن میں کافی ڈانٹ ڈپٹ تھی ○ (یہ قرآن) انتہاء کو پہنچی ہوئی حکمت ہے

ہٹ دھرم کفار سے متعلق ایک ابتدائی حکم اور صور پھونکے جانے کا بیان

فَمَا تُغْنِ النُّذُرُۙ(۵) فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ یَوْمَ یَدْعُ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَمَا تُغْنِ | النُّذُرُ ۵ (2) | فَتَوَلَّ | عَنْهُمْ | یَوْمَ | یَدْعُ |
| تو (ایسوں کو) فائدہ نہیں دیتے | ڈرانے والے (امور) | تو تم منہ پھیر لو | ان سے | (جس) دن | پکارے گا |

تو (ایسوں کو) ڈرانے والے امور فائدہ نہیں دیتے ○ تو تم ان سے منہ پھیر لو، جس دن پکارنے والا

صور پھونکنے کے بعد قبروں سے نکلنے کا منظر

الدَّاعِ اِلٰى شَیْءٍ نُّكُرٍۙ(۶) خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ یَخْرُجُوْنَ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الدَّاعِ | اِلٰى شَیْءٍ نُّكُرٍ ۶ | خُشَّعًا | اَبْصَارُهُمْ | یَخْرُجُوْنَ |
| ایک پکارنے والا | ایک سخت انجانی چیز کی طرف | جھکی ہوئی (ہوں گی) | ان کی آنکھیں | وہ نکلیں گے |

ایک سخت انجان بات کی طرف بلائے گا ○ (تو) ان کی آنکھیں نیچے جھکی ہوئی ہوں گی۔ قبروں سے

مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌۙ(۷) مُّهْطِعِیْنَ اِلَى الدَّاعِ ط

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِنَ الْاَجْدَاثِ | كَاَنَّهُمْ | جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ۷ | مُّهْطِعِیْنَ اِلَى الدَّاعِ |
| قبروں سے | گویا کہ وہ | پھیلی ہوئی ٹڈیاں (ہیں) | بلانے والے کی طرف دوڑتے ہوئے |

یوں نکلیں گے گویا وہ پھیلی ہوئی ٹڈیاں ہیں ○ اس بلانے والے کی طرف دوڑتے ہوئے

قوم نوح پر عذابِ الٰہی کا بیان

یَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا یَوْمٌ عَسِرٌ(۸) كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| یَقُوْلُ | الْكٰفِرُوْنَ | هٰذَا | یَوْمٌ عَسِرٌ ۸ | كَذَّبَتْ | قَبْلَهُمْ | قَوْمُ نُوْحٍ |
| کہیں گے | کافر | یہ | بڑا سخت دن (ہے) | جھٹلایا | ان سے پہلے | نوح کی قوم (نے) |

کافر کہیں گے: یہ بڑا سخت دن ہے ○ ان سے پہلے نوح کی قوم نے جھٹلایا

(پچھلے صفحے کا حاشیہ) روک نہیں سکتا، لہٰذا ابھی اگرچہ حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا دین غالب نہیں لیکن یہ اپنے مقررہ وقت پر ضرور غالب ہو کر رہے گا۔

1 ......جو لوگ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی اور اس کے ساتھ کفر کرنے کی وجہ سے ہلاک کر دیئے گئے، ان کے حالات معلوم کرنا عبرت اور نصیحت حاصل کرنے کے لئے بہت فائدہ مند ہے۔ 2 ......اس آیت کا معنی یہ ہے کہ رسولوں کی تشریف آوری، نیز ان کا لوگوں کو آخرت سے ڈرانا یونہی قرآن پاک میں بیان کردہ گزشتہ قوموں کے عبرتناک واقعات سب سراسر حکمت ہیں لیکن اگر کفار رسولوں کی بات ہی نہ مانیں، عذابِ آخرت کی پرواہ ہی نہ کریں اور گزشتہ اقوام کے حالات

(بقیہ حاشیہ اگلے صفحے پر)

## فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَ قَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّ

| وَّ | مَجْنُوْنٌ | قَالُوْا | وَ | عَبْدَنَا | فَكَذَّبُوْا(1) |
|---|---|---|---|---|---|
| اور | (وہ) مجنون (ہے) | کہنے لگے | اور | ہمارے بندے (کو) | تو انہوں نے جھوٹا کہا |

تو انہوں نے ہمارے بندے کو جھوٹا کہا اور کہنے لگے: یہ پاگل ہے اور

## ازْدُجِرَ ﴿٩﴾ فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿١٠﴾

| فَانْتَصِرْ ﴿١٠﴾ | مَغْلُوْبٌ | اَنِّیْ | رَبَّهٗۤ | فَدَعَا(2) | ازْدُجِرَ ﴿٩﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| تو تو بدلہ لے (میرا) | مغلوب (ہوں) | کہ میں | اپنے رب (سے) | تو اس نے دعا کی | (نوح کو) جھڑکا گیا |

نوح کو جھڑکا گیا○تو اس نے اپنے رب سے دعا کی کہ میں مغلوب ہوں تو تو (میرا) بدلہ لے○

## فَفَتَحْنَاۤ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿١١﴾ ۖ وَّ فَجَّرْنَا

| فَجَّرْنَا | وَّ | بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿١١﴾ | اَبْوَابَ السَّمَآءِ | فَفَتَحْنَاۤ |
|---|---|---|---|---|
| ہم نے بہا دیا | اور | تیز بہنے والے پانی کے ساتھ | آسمان کے دروازے | تو ہم نے کھول دیئے |

تو ہم نے زور کے بہتے پانی سے آسمان کے دروازے کھول دیئے○اور زمین کو

## الْاَرْضَ عُیُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰۤى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿١٢﴾ ج

| قُدِرَ ﴿١٢﴾ | قَدْ | عَلٰۤى اَمْرٍ | الْمَآءُ | فَالْتَقَى | عُیُوْنًا | الْاَرْضَ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| جو مقدر کیا گیا تھا | تحقیق | اس امر (مقدار) پر | پانی | تو مل گیا | چشمے (کرکے) | زمین (کو) |

چشمے کرکے بہا دیا تو پانی اس مقدار پر مل گیا جو مقدر تھی○

## وَ حَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّ دُسُرٍ ﴿١٣﴾ لا تَجْرِیْ

| تَجْرِیْ | عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّ دُسُرٍ ﴿١٣﴾ | حَمَلْنٰهُ | وَ |
|---|---|---|---|
| وہ چلتی تھی | تختوں اور کیلوں والی (کشتی) پر | ہم نے سوار کیا اس (نوح) کو | اور |

اور ہم نے نوح کو تختوں اور کیلوں والی (کشتی) پر سوار کیا○جو ہماری نگاہوں کے سامنے

(پچھلے صفحے کا حاشیہ) سے عبرت ہی نہ پکڑیں تو یہ سب چیزیں انہیں نفع نہیں دے سکتیں کیونکہ یہ سب چیزیں سمجھاتی ہیں، مجبور نہیں کرتیں۔ماننا، نہ ماننا تو لوگوں کا اپنا اختیار ہے۔

1 ......اس آیت سے اللہ تعالیٰ نے سابقہ انبیاءِ کرام عَلَیْهِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے واقعات بیان فرمائے ہیں تاکہ ان کے حالات سن کر رسولِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کو تسلی حاصل ہو۔ 2 ...... حضرت نوح عَلَیْهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے کئی صدیاں اپنی قوم کو تبلیغ کی اور ان کی اذیتوں پر صبر فرمایا، جب وہ اپنی ضد اور ہٹ دھرمی سے کسی صورت باز نہ آئے اور ایمان قبول نہ کیا تو آپ عَلَیْهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے ان کے خلاف یہ دعا فرمائی۔

قومِ نوح کے عبرتناک انجام سے نصیحت لینے کی ترغیب

## بِاَعْيُنِنَا ۚ جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿١٤﴾ وَ

| بِاَعْيُنِنَا | جَزَآءً | لِّمَنْ | كَانَ كُفِرَ ﴿١٤﴾ [1] | وَ |
|---|---|---|---|---|
| ہماری نگاہوں (حفاظت) میں | جزا دینے (کیلئے ہوا) | (اس نوح) کو جس (کے ساتھ) | کفر کیا گیا تھا | اور |

بہہ رہی تھی (سب کچھ) اس (نوح) کو جزا دینے کیلئے (ہوا) جس کے ساتھ کفر کیا گیا تھا ○ اور

## لَقَدْ تَّرَكْنٰهَاۤ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٥﴾

| لَقَدْ | تَّرَكْنٰهَاۤ [2] | اٰيَةً | فَهَلْ | مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٥﴾ |
|---|---|---|---|---|
| ضرور بیشک | ہم نے چھوڑا اس (واقعہ) کو | (بطور) نشانی | تو کیا (ہے) | کوئی نصیحت حاصل کرنے والا |

ہم نے اس واقعہ کو نشانی بنا چھوڑا تو ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟ ○

قرآن نصیحت لینے اور یاد کرنے کے لیے آسان ہے

## فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ﴿١٦﴾ وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ

| فَكَيْفَ | كَانَ | عَذَابِيْ | وَ | نُذُرِ ﴿١٦﴾ | وَ | لَقَدْ | يَسَّرْنَا | الْقُرْاٰنَ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تو کیسا | ہوا | میرا عذاب | اور | میرا ڈرانا | اور | ضرور بیشک | ہم نے آسان کر دیا | قرآن |

تو میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا ہوا؟ ○ اور بیشک ہم نے قرآن کو

قومِ عاد کے انجام کا بیان

## لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٧﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ

| لِلذِّكْرِ [3] | فَهَلْ | مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٧﴾ | كَذَّبَتْ | عَادٌ | فَكَيْفَ |
|---|---|---|---|---|---|
| یاد کرنے، نصیحت لینے کیلئے | تو کیا (ہے) | کوئی یاد کرنے والا، نصیحت لینے والا | جھٹلایا | عاد (نے) | تو کیسا |

یاد کرنے / نصیحت لینے کے لیے آسان فرمادیا تو ہے کوئی یاد کرنے / نصیحت لینے والا؟ ○ عاد نے جھٹلایا تو میرا عذاب

## كَانَ عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ﴿١٨﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا

| كَانَ | عَذَابِيْ | وَ | نُذُرِ ﴿١٨﴾ | اِنَّاۤ | اَرْسَلْنَا | عَلَيْهِمْ | رِيْحًا صَرْصَرًا |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ہوا | میرا عذاب | اور | میرا ڈرانا | بیشک | ہم نے بھیجی | ان پر | ایک سخت آندھی |

اور میرا ڈرانا کیسا ہوا؟ ○ بیشک ہم نے ان پر ایسے دن میں ایک سخت آندھی

1 ...... اس سے مراد یہ ہے کہ حضرت نوح عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کو نجات دینا اور ان کی کافر قوم کو غرق کر دینا اس پیارے نوح عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کو جزا دینے کیلئے ہوا جس کے ساتھ کفر کیا گیا تھا۔ 2 ...... یہاں ضمیر کا مرجع حضرت نوح عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام اور ان کی قوم کا واقعہ یا آپ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کی کشتی ہے، اللہ تعالیٰ نے اس واقعہ یا کشتی کو عبرت کی نشانی کے طور پر باقی رکھا تاکہ بعد میں آنے والی امتیں اس سے عبرت و نصیحت حاصل کریں۔

3 ...... ذکر کا معنی ہے یاد کرنا، نصیحت لینا، یہاں دونوں معنی درست ہیں اور بامحاورہ ترجمے میں امتیازی علامت کے ساتھ دونوں ترجمے ذکر کیے گئے ہیں۔

## فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿١٩﴾ تَنْزِعُ النَّاسَ

| فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿١٩﴾ (1) | تَنْزِعُ | النَّاسَ |
|---|---|---|
| ہمیشہ رہنے والی نحوست کے دن میں | وہ (آندھی) اکھیڑ دیتی (اٹھامارتی) تھی | لوگوں (کو) |

بھیجی جس کی نحوست (ان پر) ہمیشہ کے لیے رہی ○ وہ آندھی لوگوں کو یوں اکھیڑ مارتی تھی

## كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿٢٠﴾ فَكَيْفَ كَانَ

| كَاَنَّهُمْ | اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿٢٠﴾ | فَكَيْفَ | كَانَ |
|---|---|---|---|
| گویا کہ وہ | اکھڑی ہوئی کھجوروں کے سوکھے تنے (ہیں) | تو کیسا | ہوا |

گویا وہ اکھڑی ہوئی کھجوروں کے سوکھے تنے ہوں ○ تو میرا عذاب

قرآن نصیحت لینے اور یاد کرنے کے لیے آسان ہے

## عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٢١﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ

| عَذَابِيْ | وَ | نُذُرِ ﴿٢١﴾ | وَ | لَقَدْ | يَسَّرْنَا | الْقُرْاٰنَ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| میرا عذاب | اور | میرا ڈرانا | اور | ضرور بیشک | ہم نے آسان کردیا | قرآن |

اور میرا ڈرانا کیسا ہوا؟ ○ اور بیشک ہم نے قرآن یاد کرنے / نصیحت لینے کے لیے

ع ۲۲ ۸

قومِ ثمود کے حال اور انجام کا بیان

## لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٢٢﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ

| لِلذِّكْرِ (2) | فَهَلْ | مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٢٢﴾ | كَذَّبَتْ | ثَمُوْدُ |
|---|---|---|---|---|
| یاد کرنے، نصیحت لینے کیلئے | تو کیا (ہے) | کوئی یاد کرنے، نصیحت لینے والا | جھٹلایا | ثمود (نے) |

آسان کردیا تو ہے کوئی یاد کرنے / نصیحت لینے والا؟ ○ ثمود نے ڈرسنانے والوں (رسولوں) کو

## بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾ فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗ

| بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾ | فَقَالُوْٓا | اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا | نَّتَّبِعُهٗ |
|---|---|---|---|
| ڈرسنانے والوں (رسولوں) کو | تو انہوں نے کہا | کیا ہم میں سے ایک آدمی | ہم تابعداری کریں اس کی |

جھٹلایا ○ تو انہوں نے کہا: کیا ہم اپنے میں سے ہی ایک آدمی کی تابعداری کریں

1 ......اس سے مراد یہ ہے کہ جس دن قومِ عاد پر عذاب نازل ہوا وہ دن ان کے حق میں ہمیشہ کے لیے منحوس رہا کہ اس دن کے عذاب سے برزخ کا عذاب اور برزخ کے عذاب سے قیامت کا عذاب متصل ہوگیا جو ان سے کبھی منقطع نہ ہوگا۔ قومِ عاد پر یہ عذاب مہینے کے آخری بدھ کے دن آیا تھا، اسی بنا پر بعض لوگ مہینے کے آخری بدھ کو منحوس کہتے ہیں۔ ان کا یہ کہنا غلط ہے کیونکہ اس بدھ کی نحوست صرف قومِ عاد کے لئے تھی۔ 2 ......سابقہ آسمانی کتابیں صرف انبیاءِ کرام عَلَیْهِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو زبانی یاد تھیں اور امتوں کے لوگ صرف دیکھ کر ہی ان کی تلاوت کرسکتے تھے جبکہ حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی اُمت کو یہ خصوصیت ملی

# اِنَّاۤ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ وَّ سُعُرٍ ﴿۲۴﴾ ءَاُلْقِیَ الذِّكْرُ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِنَّاۤ | اِذًا | لَّفِیْ ضَلٰلٍ وَّ سُعُرٍ ﴿۲۴﴾ | ءَاُلْقِیَ | الذِّكْرُ |
| بیشک ہم | اس وقت | ضرور گمراہی اور دیوانگی میں (ہیں) | کیا ڈالی گئی | وحی |

جب تو ہم ضرور گمراہی اور دیوانگی میں ہیں ○ کیا ہم سب میں سے

# عَلَیْهِ مِنْۢ بَیْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿۲۵﴾ سَیَعْلَمُوْنَ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| عَلَیْهِ | مِنْۢ بَیْنِنَا | بَلْ | هُوَ | كَذَّابٌ | اَشِرٌ ﴿۲۵﴾ | سَیَعْلَمُوْنَ |
| اس پر | ہمارے درمیان میں سے | بلکہ | وہ | بڑا جھوٹا | متکبر (ہے) | عنقریب وہ جان لیں گے |

(صرف) اس پر وحی ڈالی گئی؟ بلکہ یہ بڑا جھوٹا، متکبر ہے ○ بہت جلد کل

# غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿۲۶﴾ اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| غَدًا | مَّنِ | الْكَذَّابُ | الْاَشِرُ ﴿۲۶﴾ | اِنَّا | مُرْسِلُوا[1] | النَّاقَةِ |
| کل | کون | بڑا جھوٹا | متکبر (تھا) | بیشک ہم | بھیجنے والے (ہیں) | اونٹنی (کو) |

جان جائیں گے کہ کون بڑا جھوٹا، متکبر تھا ○ بیشک ہم ان کی آزمائش کیلئے اونٹنی کو

# فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَ اصْطَبِرْ ﴿۲۷﴾ وَ نَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| فِتْنَةً | لَّهُمْ | فَارْتَقِبْهُمْ | وَ اصْطَبِرْ ﴿۲۷﴾ | وَ | نَبِّئْهُمْ | اَنَّ | الْمَآءَ |
| آزمائش (کیلئے) | ان کی | تو تم انتظار کرو ان کا | اور صبر کرو | اور | خبر دیدو انہیں | کہ | پانی |

بھیجنے والے ہیں تو (اے صالح!) تم ان کا انتظار کرو اور صبر کرو ○ اور انہیں خبر دے دو کہ

# قِسْمَةٌۢ بَیْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿۲۸﴾ فَنَادَوْا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قِسْمَةٌۢ | بَیْنَهُمْ | كُلُّ شِرْبٍ | مُّحْتَضَرٌ ﴿۲۸﴾ | فَنَادَوْا |
| تقسیم (ہے) | ان کے درمیان | ہر پینے کی باری | حاضر (مقرر) کی ہوئی (ہے) | تو انہوں نے پکارا |

ان کے درمیان پانی تقسیم ہے، ہر باری پر وہ حاضر ہو جس کی باری ہے ○ تو انہوں نے

(پچھلے صفحے کا حاشیہ) ہے کہ ان میں چھوٹے بڑے بے شمار لوگوں کو قرآنِ پاک زبانی یاد ہے۔

1 ...... قوم نے پتھر سے ایک اونٹنی نکالنے کا مطالبہ کیا اور آپ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام نے اُن کے ایمان قبول کرنے کی شرط مقرر فرما کر یہ مطالبہ منظور کر لیا تھا، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اونٹنی بھیجنے کا وعدہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ بیشک ہم ان کی آزمائش کیلئے اونٹنی کو بھیجنے والے ہیں تو اے صالح! عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام، تم اس بات کا انتظار کرو کہ وہ کیا کرتے ہیں اور اُن کے ساتھ کیا کیا جاتا ہے اور اُن کی ایذا پر صبر کرو اور انہیں خبر دے دو کہ ان کے درمیان پانی کی باری تقسیم کی گئی ہے کہ ایک دن اونٹنی کا ہے، اُس دن صرف اونٹنی ہی پانی پینے آئے اور ایک دن

(بقیہ اگلے صفحہ پر)

## صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾ فَكَيْفَ كَانَ

| صَاحِبَهُمْ (1) | فَتَعَاطٰى | فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾ | فَكَيْفَ | كَانَ |
|---|---|---|---|---|
| اپنے ساتھی (کو) | تو اس نے پکڑا (اونٹنی کو) | پھر کونچیں کاٹ دیں (اس کی) | تو کیسا | ہوا |

اپنے ساتھی کو پکارا: تو اس نے (اونٹنی کو) پکڑا پھر (اس کی) کونچیں کاٹ دیں ○ تو میرا عذاب

## عَذَابِیْ وَ نُذُرِ ﴿٣٠﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا

| عَذَابِیْ | وَ | نُذُرِ ﴿٣٠﴾ | اِنَّاۤ | اَرْسَلْنَا | عَلَیْهِمْ | صَیْحَةً وَّاحِدَةً | فَكَانُوْا |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| میرا عذاب | اور | میرا ڈرانا | بیشک | ہم نے بھیجی | ان پر | ایک زور دار چیخ | تو وہ ہوگئے |

اور میرا ڈرانا کیسا ہوا؟ ○ بیشک ہم نے ان پر ایک زور دار چیخ بھیجی تو اسی وقت وہ

## كَهَشِیْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾ وَ لَقَدْ یَسَّرْنَا

| كَهَشِیْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾ | وَ | لَقَدْ | یَسَّرْنَا |
|---|---|---|---|
| باڑ بنانے والے شخص کی بچ جانے والی روندی ہوئی خشک گھاس کی طرح | اور | ضرور بیشک | ہم نے آسان کردیا |

باڑ بنانے والے شخص کی بچ جانے والی روندی ہوئی خشک گھاس کی طرح ہوگئے ○ اور بیشک ہم نے قرآن کو

قرآن نصیحت لینے اور یاد کرنے کے لیے آسان ہے

## الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾ كَذَّبَتْ

| الْقُرْاٰنَ | لِلذِّكْرِ (2) | فَهَلْ | مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾ | كَذَّبَتْ |
|---|---|---|---|---|
| قرآن | یاد کرنے، نصیحت لینے کیلئے | تو کیا (ہے) | کوئی یاد کرنے، نصیحت لینے والا | جھٹلایا |

یاد کرنے / نصیحت لینے کے لیے آسان کردیا تو ہے کوئی یاد کرنے / نصیحت لینے والا؟ ○ لوط کی قوم نے

قومِ لوط کی ہلاکت کا واقعہ

## قَوْمُ لُوْطٍۭ بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ حَاصِبًا اِلَّاۤ

| قَوْمُ لُوْطٍۭ | بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾ (3) | اِنَّاۤ | اَرْسَلْنَا | عَلَیْهِمْ | حَاصِبًا | اِلَّاۤ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| لوط کی قوم (نے) | ڈر سنانے والوں کو | بیشک | ہم نے بھیجا | ان پر | ایک پتھراؤ | سوائے |

ڈر سنانے والوں (رسولوں) کو جھٹلایا ○ بیشک ہم نے ان پر ایک پتھراؤ بھیجا سوائے

(پچھلے صفحے کا حاشیہ) قوم کا ہے، اُس دن قوم پانی لینے آئے۔ 1 ...... اس ساتھی کا نام قدار بن سالف تھا، اس نے اونٹنی کو پکڑا اور تیز تلوار سے اس کی کونچیں کاٹ کر اسے قتل کرڈالا۔ 2 ...... قرآنِ پاک کی ایک آیت حفظ کرنا ہر مکلف مسلمان پر فرضِ عین ہے اور پورا قرآن مجید حفظ کرنا فرضِ کفایہ ہے اور سورۂ فاتحہ اور ایک دوسری چھوٹی سورت یا اس کے مثل، مثلاً تین چھوٹی آیتیں یا ایک بڑی آیت کو حفظ کرنا واجب عین ہے۔ 3 ...... قوم نے اگرچہ صرف حضرت لوط عَلَیْهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو جھٹلایا تھا مگر چونکہ ایک رسول کا انکار تمام رسولوں کا انکار شمار ہوتا ہے، اس لئے یہاں آیت میں جمع کا صیغہ ''اَلنُّذُر'' ذکر کیا گیا۔

## اٰلَ لُوْطٍؕ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍۙ(۳۴) نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَاؕ

| اٰلَ لُوْطٍ | نَجَّيْنٰهُمْ | بِسَحَرٍ (۳۴) | نِّعْمَةً | مِّنْ عِنْدِنَا |
|---|---|---|---|---|
| لوط کے گھر والوں (کے) | ہم نے بچالیا انہیں | رات کے آخری پہر میں | احسان فرما (کر) | اپنے پاس سے |

لوط کے گھر والوں کے، ہم نے انہیں رات کے آخری پہر بچالیا○ اپنے پاس سے احسان فرما کر،

## كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ(۳۵) وَ لَقَدْ اَنْذَرَهُمْ

| كَذٰلِكَ | نَجْزِيْ | مَنْ | شَكَرَ (۳۵) | وَ | لَقَدْ | اَنْذَرَهُمْ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اسی طرح | ہم صلہ دیتے ہیں | (اسے) جو | شکر کرے | اور | ضرور بیشک | اس نے ڈرایا انہیں |

ہم یونہی شکر کرنے والے کو صلہ دیتے ہیں○ اور بیشک اس نے انہیں ہماری گرفت سے

## بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ(۳۶) وَ لَقَدْ رَاوَدُوْهُ

| بَطْشَتَنَا | فَتَمَارَوْا | بِالنُّذُرِ (۳۶) | وَ | لَقَدْ | رَاوَدُوْهُ [1] |
|---|---|---|---|---|---|
| ہماری گرفت (سے) | توانہوں نے شک کیا | ڈر کے فرامین میں | اور | ضرور بیشک | انہوں نے پھسلانا چاہا اسے |

ڈرایا تو انہوں نے ڈر کے فرامین میں شک کیا○ انہوں نے اسے اس کے مہمانوں کے متعلق

## عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَاۤ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَ

| عَنْ ضَيْفِهٖ | فَطَمَسْنَاۤ | اَعْيُنَهُمْ | فَذُوْقُوْا | عَذَابِيْ | وَ |
|---|---|---|---|---|---|
| اس کے مہمانوں سے متعلق | تو ہم نے مٹا دیں | ان کی آنکھیں | (اور فرمایا) تو چکھو | میرا عذاب | اور |

پھسلانا چاہا تو ہم نے ان کی آنکھوں کو مٹا دیا (اور فرمایا) میرے عذاب اور

## نُذُرِ(۳۷) وَ لَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّۚ(۳۸) فَذُوْقُوْا

| نُذُرِ (۳۷) | وَ | لَقَدْ | صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً | عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ (۳۸) [2] | فَذُوْقُوْا |
|---|---|---|---|---|---|
| میرے ڈر کے فرامین | اور | ضرور بیشک | صبح سویرے آیا ان پر | ٹھہرنے والا عذاب | تو چکھو |

میرے ڈر کے فرامین کا مزہ چکھو○ اور بیشک صبح سویرے ان پر ٹھہرنے والا عذاب آیا○ تو میرے عذاب

[1]...... اس واقعہ کا پسِ منظر یہ ہے کہ خوبصورت لڑکوں کی شکل میں فرشتے حضرت لوط عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کے پاس مہمان بن کر آئے، قوم کو حسین لڑکوں کی آمد کا علم ہوا تو یہ لوگ آئے اور آپ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کے گھر سے ان مہمان لڑکوں کو بری نیت سے لینا چاہا، پھر جیسے ہی یہ گھر میں داخل ہوئے تو حضرت جبریل عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام نے اپنا پر پھیرا جس سے اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کی آنکھیں مٹا دیں اور وہ ایسی ناپید ہو گئیں کہ ان کا نشان بھی باقی نہ رہا اور چہرے سپاٹ ہو گئے۔ [2]...... اس سے مراد یہ ہے کہ دنیاوی عذاب برزخی عذاب سے اور برزخی عذاب اُخروی عذاب سے ملا ہوا ہے جو کبھی ختم نہ ہو گا۔

قرآن نصیحت لینے اور یاد کرنے کے لیے آسان ہے

عَذَابِیْ وَ نُذُرِ ﴿٣٩﴾ وَ لَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ

| عَذَابِیْ | وَ | نُذُرِ ﴿٣٩﴾ | وَ | لَقَدْ | یَسَّرْنَا | الْقُرْاٰنَ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| میرا عذاب | اور | میرے ڈر کے فرامین | اور | ضرور بیشک | ہم نے آسان کر دیا | قرآن |

اور میرے ڈر کے فرمانوں کا مزہ چکھو ○ اور بیشک ہم نے قرآن کو یاد کرنے / نصیحت لینے کے لیے

قومِ فرعون کے انجام کی طرف اشارہ

ع ١٨/ ٩

لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾ ع وَ لَقَدْ جَآءَ

| لِلذِّكْرِ (1) | فَهَلْ | مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾ | وَ | لَقَدْ | جَآءَ |
|---|---|---|---|---|---|
| یاد کرنے، نصیحت لینے کیلئے | تو کیا (ہے) | کوئی یاد کرنے، نصیحت لینے والا | اور | ضرور بیشک | آئے |

آسان کر دیا تو ہے کوئی یاد کرنے / نصیحت لینے والا؟ ○ اور بیشک فرعونیوں کے پاس

اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿٤١﴾ ج كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ

| اٰلَ فِرْعَوْنَ | النُّذُرُ ﴿٤١﴾ | كَذَّبُوْا | بِاٰیٰتِنَا كُلِّهَا | فَاَخَذْنٰهُمْ |
|---|---|---|---|---|
| فرعون والوں (کے پاس) | ڈر سنانے والے | (فرعونیوں نے) جھٹلا دیا | ہماری سب نشانیوں کو | تو ہم نے پکڑ لیا انہیں |

ڈر سنانے والے (رسول) آئے ○ انہوں نے ہماری سب نشانیوں کو جھٹلا دیا تو ہم نے ان پر ایسی گرفت کی

کفارِ قریش کو تنبیہ

اَخْذَ عَزِیْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾ اَكُفَّارُكُمْ خَیْرٌ مِّنْ اُولٰٓىٕكُمْ

| اَخْذَ عَزِیْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾ (2) | اَكُفَّارُكُمْ | خَیْرٌ | مِّنْ اُولٰٓىٕكُمْ |
|---|---|---|---|
| ایک عزت والے، عظیم قدرت والے کی پکڑ | کیا تمہارے کافر | بہتر (ہیں) | اُن (پہلوں) سے |

جیسی ایک عزت والے، عظیم قدرت والے کی گرفت کی شان ہوتی ہے ○ کیا تمہارے کافر اُن (پہلوں) سے بہتر ہیں

کفارِ قریش کو عذابِ دنیا اور عذابِ آخرت کی وعید

اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِی الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾ ج اَمْ یَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِیْعٌ

| اَمْ | لَكُمْ | بَرَآءَةٌ | فِی الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾ | اَمْ | یَقُوْلُوْنَ | نَحْنُ | جَمِیْعٌ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| یا | تمہارے لیے | نجات (لکھی ہوئی ہے) | کتابوں میں | یا | وہ کہتے ہیں | ہم | سب |

یا کتابوں میں تمہارے لئے نجات لکھی ہوئی ہے؟ ○ یا وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم سب

1 ...... قرآنِ پاک یاد کرنے کی فضیلت سے متعلق حدیثِ پاک میں ہے "جس نے قرآن پڑھا اور اس کو یاد کر لیا، اس کے حلال کو حلال سمجھا اور حرام کو حرام جانا، اس کے گھر والوں میں سے دس ایسے شخصوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ اس کی شفاعت قبول فرمائے گا جن پر جہنم واجب ہو چکا تھا۔ (ترمذی، ۴/ ۴۱۴، الحدیث: ۲۹۱۴)

2 ...... سابقہ امتوں کی تباہی و بربادی کے واقعات سنانے سے مقصود اس امت کے لوگوں کو اس بات سے ڈرانا ہے کہ اگر انہوں نے بھی ان جیسے اعمال اختیار کئے، اللہ اور اس کے رسول کے فرامین کو پسِ پشت ڈالا تو ان کی بھی بڑی سخت گرفت ہو سکتی ہے۔

# مُّنْتَصِرٌ ﴿٤٤﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾

| مُّنْتَصِرٌ ﴿٤٤﴾ | سَيُهْزَمُ (1) | الْجَمْعُ | وَ | يُوَلُّوْنَ | الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| بدلہ لینے والے (ہیں) | عنقریب بھگا دیئے جائیں گے | سب | اور | وہ پھیر دیں گے | پیٹھیں |

بدلہ لے لیں گے ○ عنقریب سب بھگا دیئے جائیں گے اور وہ پیٹھ پھیر دیں گے ○

# بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَ

| بَلِ | السَّاعَةُ | مَوْعِدُهُمْ (2) | وَ | السَّاعَةُ | اَدْهٰى | وَ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| بلکہ | قیامت | ان کا وعدہ (ہے) | اور | قیامت | سب سے زیادہ سخت | اور |

بلکہ ان کا وعدہ قیامت ہے اور قیامت سب سے زیادہ سخت اور

# اَمَرُّ ﴿٤٦﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّ سُعُرٍ ﴿٤٧﴾ يَوْمَ

| اَمَرُّ ﴿٤٦﴾ | اِنَّ | الْمُجْرِمِيْنَ (3) | فِيْ ضَلٰلٍ وَّ سُعُرٍ ﴿٤٧﴾ | يَوْمَ |
|---|---|---|---|---|
| سب سے زیادہ کڑوی (ہے) | بیشک | مجرم لوگ | گمراہی اور دیوانگی میں (ہیں) | (جس) دن |

سب سے زیادہ کڑوی ہے ○ بیشک مجرم گمراہی اور دیوانگی میں ہیں ○ جس دن

# يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾ اِنَّا

| يُسْحَبُوْنَ | فِي النَّارِ | عَلٰى وُجُوْهِهِمْ | ذُوْقُوْا | مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾ | اِنَّا |
|---|---|---|---|---|---|
| انہیں گھسیٹا جائے گا | آگ میں | ان کے چہروں کے بل | چکھو | دوزخ کا چھونا | بیشک ہم |

وہ آگ میں اپنے چہروں کے بل گھسیٹے جائیں گے (فرمایا جائے گا)، دوزخ کا چھونا چکھو ○ بیشک

# كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾ وَمَاۤ اَمْرُنَاۤ اِلَّا

| كُلَّ شَيْءٍ | خَلَقْنٰهُ | بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾ | وَ | مَاۤ | اَمْرُنَاۤ | اِلَّا |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ہر چیز | ہم نے پیدا کیا اسے | ایک اندازے سے | اور | نہیں | ہمارا کام | مگر |

ہم نے ہر چیز ایک اندازہ سے پیدا فرمائی ○ اور ہمارا کام تو صرف

وقف لازم

گمراہ اور دیوانے ہیں

منہ کے بل گھسیٹے جائیں گے ... دوزخ کی آنچ چکھو بیشک ہم نے

ہر چیز ایک اندازہ سے پیدا فرمائی اور ہمارا کام

1 ...... حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ غزوۂ بدر کے دن کفارِ قریش نے کہا کہ ہم سب مل کر بدلہ لیں گے، اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ (مصنف ابن ابی شیبہ، ۸ / ۴۷۰، الحدیث: ۱۰) جس میں انہیں بھگا دیئے جانے اور ان کے پیٹھ پھیرنے کی غیبی خبر دی گئی، چنانچہ ایسا ہی ہوا، حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو فتح نصیب ہوئی اور کفار شکست سے دوچار ہوئے۔ 2 ...... یعنی بدر کی شکست کفارِ مکہ کا پورا عذاب نہیں بلکہ اس عذاب کے بعد انہیں قیامت کے دن اصل عذاب کا وعدہ ہے اور قیامت سب سے زیادہ سخت اور سب سے زیادہ کڑوی ہے کہ دنیوی عذاب کے مقابلے میں اس کا عذاب بہت زیادہ

ہلاک شدہ قوموں سے نصیحت لینی چاہئے

وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍۭ بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَاۤ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَاحِدَةٌ | كَلَمْحٍۭ بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾ (1) | وَ | لَقَدْ | اَهْلَكْنَاۤ |
| ایک (بات ہے) | جیسے آنکھ کا جھپکنا | اور | ضرور بیشک | ہم نے ہلاک کردیئے |

ایک بات ہے جیسے پلک جھپکنا ○ اور بیشک ہم نے تمہارے جیسے

بندوں کے کل اعمال ناموں میں موجود اور لوحِ محفوظ میں لکھے ہیں

اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٥١﴾ وَكُلُّ شَیْءٍ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَشْيَاعَكُمْ | فَهَلْ | مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٥١﴾ | وَ | كُلُّ شَیْءٍ |
| تمہارے جیسے (بہت سے گروہ) | تو کیا (ہے) | کوئی نصیحت حاصل کرنے والا | اور | سب کچھ |

(بہت سے گروہ) ہلاک کردیئے تو ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ○ اور انہوں نے جو کچھ کیا

پرہیزگاروں کا اُخروی صلہ

فَعَلُوْهُ فِی الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾ وَكُلُّ صَغِیْرٍ وَّ كَبِیْرٍ

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَعَلُوْهُ | فِی الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾ (2) | وَ | كُلُّ صَغِیْرٍ وَّ كَبِیْرٍ |
| جسے انہوں نے کیا | (وہ) کتابوں میں (موجود ہے) | اور | ہر چھوٹی اور بڑی (چیز) |

وہ سب کتابوں میں موجود ہے ○ اور ہر چھوٹی اور بڑی چیز

مُّسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾ اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّ نَهَرٍ ﴿٥٤﴾ لا

| | | | |
|---|---|---|---|
| مُّسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾ (3) | اِنَّ | الْمُتَّقِیْنَ | فِیْ جَنّٰتٍ وَّ نَهَرٍ ﴿٥٤﴾ |
| لکھی ہوئی (ہے) | بیشک | پرہیزگار لوگ | باغوں اور نہروں میں (ہوں گے) |

لکھی ہوئی ہے ○ بیشک پرہیزگار لوگ باغوں اور نہروں میں ہوں گے ○

فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِیْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾ ع

ع ۳ ۱۵

| | |
|---|---|
| فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ | عِنْدَ مَلِیْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾ |
| سچ کی مجلس میں (ہوں گے) | عظیم قدرت والے بادشاہ کے حضور |

عظیم قدرت والے بادشاہ کے حضور سچ کی مجلس میں ہوں گے ○

(پچھلے صفحے کا حاشیہ) سخت ہے۔ 3...... یہاں مجرموں سے مراد مشرکین ہیں۔

(یہاں سے اس صفحے کا حاشیہ) 1...... اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت بیان فرمائی کہ ہم جس چیز کو پیدا کرنے کا ارادہ فرمائیں تو وہ ہمارے صرف ایک مرتبہ حکم فرمانے کے ساتھ ہی اتنی دیر میں ہو جاتی ہے جتنی دیر تم میں سے کسی کو پلک جھپکنے میں لگتی ہے اور یہ بھی حقیقتاً سمجھانے کیلئے صرف ایک مثال ہے۔ 2...... ان کتابوں سے مراد بندوں کے اعمال نامے ہیں۔ 3...... یعنی چھوٹے اور بڑے تمام اعمال اپنی تفصیل کے ساتھ لوحِ محفوظ میں لکھے ہوئے ہیں۔

آیات:78 — رکوع: 03

# سُوْرَةُ الرَّحْمٰن مَدَنِيَّة

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| الرَّحِيْمِ | الرَّحْمٰنِ | اللّٰهِ | بِسْمِ |
|---|---|---|---|
| رحمت والا | نہایت مہربان | اللہ | نام سے (شروع) |

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے قرآن سکھایا

انسان کی پیدائش اور اس پر انعامِ الٰہی

اَلرَّحْمٰنُ ۝١ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝٢ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝٣ عَلَّمَهُ

| عَلَّمَهُ | الْاِنْسَانَ ۝٣ (2) | خَلَقَ | الْقُرْاٰنَ ۝٢ (1) | عَلَّمَ | اَلرَّحْمٰنُ ۝١ |
|---|---|---|---|---|---|
| اس نے سکھایا اسے | انسان | اس نے پیدا کیا | قرآن | اس نے سکھایا | رحمٰن |

رحمٰن نے، قرآن سکھایا ۝ ۝ (3) انسان کو پیدا کیا ۝ اسے بیان

دو آسمانی نشانیاں سورج اور چاند

نباتات اور درختوں کی عجز و انکساری

الْبَيَانَ ۝٤ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝٥ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ

| الشَّجَرُ | وَ | النَّجْمُ | وَّ | بِحُسْبَانٍ ۝٥ | الْقَمَرُ | وَ | اَلشَّمْسُ | الْبَيَانَ ۝٤ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| درخت | اور | بغیر تنے والی نباتات | اور | حساب سے (ہیں) | چاند | اور | سورج | بیان |

سکھایا ۝ سورج اور چاند حساب سے ہیں ۝ اور بغیر تنے والی نباتات اور درخت

آسمان اور میزان کا ذکر

يَسْجُدٰنِ ۝٦ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۝٧

| الْمِيْزَانَ ۝٧ | وَوَضَعَ | رَفَعَهَا | السَّمَآءَ | وَ | يَسْجُدٰنِ ۝٦ (4) |
|---|---|---|---|---|---|
| ترازو | اور رکھی | (اللہ نے) بلند کیا اسے | آسمان | اور | سجدہ کرتے ہیں |

سجدہ کرتے ہیں ۝ اور آسمان کو اللہ نے بلند کیا اور ترازو رکھی ۝

(1)...... حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پاس قرآن پاک بظاہر حضرت جبریل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے واسطے سے آیا لیکن در حقیقت اللہ تعالیٰ نے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو سارا قرآن سکھایا ہے۔ (2)...... یہاں انسان سے مراد حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہیں اور اگلی آیت میں بیان سے "مَاکَانَ وَمَا یَکُوْنُ" یعنی جو کچھ ہو چکا اور جو کچھ آئندہ ہو گا، کا بیان مراد ہے۔ یا، انسان سے مراد حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور بیان سے مراد تمام چیزوں کے اسماء اور تمام زبانوں کا بیان ہے۔ یا یہاں انسان سے مراد جنسِ انسان ہے اور بیان سے مراد گفتگو کی صلاحیت ہے جس کی وجہ سے انسان دیگر حیوانوں سے ممتاز ہوتا ہے۔ (3)...... یہاں

میزان رکھنے کی حکمت

انصاف کے ساتھ ناپ تول کرنے اور وزن کم نہ کرنے کا حکم

اَلَّا تَطْغَوْا فِی الْمِیْزَانِ ﴿۸﴾ وَ اَقِیْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اَلَّا تَطْغَوْا | فِی الْمِیْزَانِ ﴿۸﴾ | وَ | اَقِیْمُوا | الْوَزْنَ | بِالْقِسْطِ | وَ |
| کہ ناانصافی نہ کرو | تولنے میں | اور | قائم کرو | تول | انصاف کے ساتھ | اور |

کہ تولنے میں ناانصافی نہ کرو○ اور انصاف کے ساتھ تول قائم کرو اور

لَا تُخْسِرُوا الْمِیْزَانَ ﴿۹﴾ وَ الْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿۱۰﴾ فِیْهَا

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| لَا تُخْسِرُوا (1) | الْمِیْزَانَ ﴿۹﴾ | وَ | الْاَرْضَ | وَضَعَهَا | لِلْاَنَامِ ﴿۱۰﴾ | فِیْهَا |
| کم نہ کرو | وزن | اور | زمین | اس نے رکھا اسے | مخلوق کیلئے | اس میں |

وزن نہ گھٹاؤ○ اور اس نے مخلوق کے لیے زمین رکھی○ اس میں

زمین کے عجائب قدرت کی طرف اشارہ اور جنوں، انسانوں سے خطاب

فَاكِهَةٌ ۙ وَّ النَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿۱۱﴾ وَ الْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَاكِهَةٌ | وَّ | النَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿۱۱﴾ | وَ | الْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ | وَ |
| پھل میوے | اور | غلاف والی کھجوریں (ہیں) | اور | بھوسے والا اناج | اور |

پھل میوے اور غلاف والی کھجوریں ہیں○ اور بھوسے والا اناج اور

الرَّیْحَانُ ﴿۱۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾

| | | |
|---|---|---|
| الرَّیْحَانُ ﴿۱۲﴾ | فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا | تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾ |
| خوشبودار پھول | تو (اے جن وانسان) اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو | تم دونوں جھٹلاؤ گے |

خوشبودار پھول ہیں○ تو (اے جن وانسان!) تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟○

انسان اور جن کے مادۂ تخلیق کا بیان

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿۱۴﴾ وَ خَلَقَ الْجَآنَّ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| خَلَقَ | الْاِنْسَانَ (2) | مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿۱۴﴾ | وَ | خَلَقَ | الْجَآنَّ (3) |
| اس نے پیدا کیا | انسان (کو) | ٹھیکری جیسی بجنے والی سوکھی مٹی سے | اور | اس نے پیدا کیا | جن (کو) |

اس نے انسان کو ٹھیکری جیسی بجنے والی سوکھی مٹی سے پیدا کیا○ اور اس نے جن کو

(پچھلے صفحے کا حاشیہ) دو گول دائرے اس لئے لگائے گئے ہیں کہ اس مقام پر دو آیات کا ترجمہ ایک ساتھ کیا گیا ہے۔ 4 ...... نباتات اور درخت کے سجدہ کرنے سے مراد ان کے سایوں کا سجدہ کرنا ہے، یا اس سے مراد یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے فرمانبردار ہیں۔

(یہاں سے اس صفحے کا حاشیہ) 1 ...... ناپ تول کے معاملات میں عدل و انصاف اور برابری کی تعلیم اسلام کی شاندار تعلیمات میں سے ایک ہے، اس کی اہمیت کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ ناپ تول میں ناانصافی سے معاشرے میں جھگڑے، فسادات برپا ہوں گے، باہمی بغض و عناد بھی پیدا ہو گا اور یہ چیز معاشرتی امن تباہ کر دیتی ہے۔ 2 ...... یہاں انسان سے مراد حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام ہیں اور اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے آپ عَلَیْہِ

(بقیہ اگلے صفحہ پر)

مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿۱۵﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِنْ | مَّارِجٍ | مِّنْ نَّارٍ ﴿۱۵﴾ | فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا |
| سے | بغیر دھوئیں والا خالص شعلہ | آگ کا | تو (اے جن وانسان) اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو |

بغیر دھویں والی آگ کے خالص شعلے سے پیدا کیا ○ تو (اے جن وانسان!) تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَیْنِ ﴿۱۷﴾

| | | | |
|---|---|---|---|
| تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾ | رَبُّ الْمَشْرِقَیْنِ | وَ | رَبُّ الْمَغْرِبَیْنِ ﴿۱۷﴾ (1) |
| تم دونوں جھٹلاؤ گے | (وہ) دونوں مشرقوں کا رب | اور | دونوں مغربوں کا رب (ہے) |

جھٹلاؤ گے ؟ ○ وہ دونوں مشرقوں کا رب ہے اور دونوں مغربوں کا رب ہے ○

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا | تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾ | مَرَجَ | الْبَحْرَیْنِ (2) |
| تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو | تم دونوں جھٹلاؤ گے | اس نے بہائے | دو سمندر |

تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟ ○ اس نے دو سمندر بہائے

یَلْتَقِیٰنِ ﴿۱۹﴾ بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ ﴿۲۰﴾

| | | | |
|---|---|---|---|
| یَلْتَقِیٰنِ ﴿۱۹﴾ | بَیْنَهُمَا | بَرْزَخٌ (3) | لَّا یَبْغِیٰنِ ﴿۲۰﴾ |
| دونوں ملے ہوئے (لگتے) ہیں | ان دونوں کے درمیان | ایک آڑ (ہے) | وہ ایک دوسرے کی طرف بڑھ نہیں سکتے |

کہ دونوں ملے ہوئے (لگتے) ہیں ○ ان کے درمیان ایک آڑ ہے کہ وہ ایک دوسرے کی طرف بڑھ نہیں سکتے ○

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾ یَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا | تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾ | یَخْرُجُ | مِنْهُمَا | اللُّؤْلُؤُ | وَ |
| تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو | تم دونوں جھٹلاؤ گے | نکلتا ہے | ان دونوں سے | موتی | اور |

تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟ ○ ان سمندروں سے موتی اور

مشرق ومغرب کا رب اللہ تعالیٰ ہے

دو سمندروں میں قدرتِ الٰہی کا کرشمہ

سمندروں میں موجود منافع کا بیان

(پچھلے صفحے کا حاشیہ) الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی پیدائش کی کیفیت کا ایک انداز بیان فرمایا ہے۔ 3 ...... یہاں جن سے مراد ابلیس ہے۔ 1 ...... دونوں مشرق اور دونوں مغرب سے گرمیوں اور سردیوں کے موسم میں سورج طلوع اور غروب ہونے کے دونوں مقام مراد ہیں۔ 2 ...... ان سے مراد میٹھے اور کھاری دو سمندر ہیں جنہیں ایسے بہایا گیا ہے کہ دیکھنے میں ان کی سطح آپس میں ملی ہوئی لگتی ہے کیونکہ ان کے درمیان فاصلہ کرنے کے لئے ظاہری طور پر کوئی چیز حائل نہیں۔ 3 ...... اللہ تعالیٰ کی قدرت سے ان کے درمیان ایک آڑ ہے جس کی وجہ سے وہ ایک دوسرے کی طرف بڑھ نہیں سکتے بلکہ ہر ایک اپنی حد پر رہتا ہے اور دونوں میں سے کسی کا ذائقہ بھی تبدیل نہیں ہوتا۔

(یہاں سے (اس صفحے کا حاشیہ))

بڑی بڑی کشتیوں کی روانی کی نعمت

## الْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾ وَ لَهُ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ | فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا | تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾ | وَ | لَهُ[1] |
| مرجان (موتی) | تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو | تم دونوں جھٹلاؤ گے | اور | اسی کی (ہیں) |

مرجان (موتی) نکلتا ہے ○ تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟ ○ اور دریا میں

## الْجَوَارِ الْمُنْشَـٰٔتُ فِی الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الْجَوَارِ | الْمُنْشَـٰٔتُ | فِی الْبَحْرِ | كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ | فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا |
| چلنے والیاں (کشتیاں) | اٹھی ہوئی | دریا میں | پہاڑوں جیسی | تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو |

پہاڑوں جیسی اٹھی ہوئی کشتیاں اسی کی ہیں ○ تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو

ہر چیز فنا ہونے اور ذاتِ رب باقی رہنے کا بیان

ع ۲۵ النصف

## تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾ كُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّ یَبْقٰی

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾ | كُلُّ | مَنْ | عَلَیْهَا | فَانٍ ﴿٢٦﴾ | وَّ | یَبْقٰی |
| تم دونوں جھٹلاؤ گے | ہر | وہ جو | اس (زمین) پر (ہے) | فنا ہونے والا (ہے) | اور | باقی رہے گی |

جھٹلاؤ گے ؟ ○ زمین پر جتنی مخلوق ہے سب فنا ہونے والی ہے ○ اور تمہارے رب کی

## وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾

| | | |
|---|---|---|
| وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ | فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا | تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾ |
| تمہارے رب کی عظمت اور بزرگی والی ذات | تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو | تم دونوں جھٹلاؤ گے |

عظمت اور بزرگی والی ذات باقی رہے گی ○ تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟ ○

مخلوق کی محتاجی، شانِ الٰہی

## یَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ كُلَّ یَوْمٍ هُوَ فِیْ شَاْنٍ ﴿٢٩﴾

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| یَسْـَٔلُهٗ | مَنْ | فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ | كُلَّ یَوْمٍ | هُوَ | فِیْ شَاْنٍ ﴿٢٩﴾[2] |
| مانگتا ہے اسی سے | جو کوئی | آسمانوں اور زمین میں (ہے) | ہر دن | وہ | کسی کام میں (ہے) |

آسمانوں اور زمین میں جتنے ہیں سب اسی کے سوالی ہیں، وہ ہر دن کسی کام میں ہے ○

1 ...... اس سے مراد یہ ہے کہ جن چیزوں سے وہ کشتیاں بنائی گئیں وہ بھی اللہ تعالیٰ نے پیدا کیں اور ان چیزوں کو باہم جوڑنے، کشتی بنانے اور کاریگری کرنے کی عقل بھی اللہ تعالیٰ نے پیدا کی اور دریاؤں میں ان کشتیوں کا چلنا اور تیرنا یہ سب اللہ تعالیٰ کی قدرت سے ہے۔ 2 ...... اس آیت کا معنی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر وقت اپنی قدرت کے آثار ظاہر فرماتا ہے، کسی کو روزی دیتا ہے، کسی کو مارتا ہے اور کسی کو زندہ کرتا ہے، کسی کو عزت دیتا ہے اور کسی کو ذلت میں مبتلا کر دیتا ہے، کسی کو مالدار کرتا ہے اور کسی کو محتاج، کسی کے گناہ بخشتا ہے اور کسی کی تکلیف دور کرتا ہے۔ یاد رہے کہ اللہ تعالیٰ کیلئے ”مصروف“ اور ”مشغول“ کا لفظ استعمال نہیں

حساب اعمال سے متعلق تنبیہ

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾ سَنَفْرُغُ

| | | |
|---|---|---|
| فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا | تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾ | سَنَفْرُغُ(1) |
| تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو | تم دونوں جھٹلاؤ گے | عنقریب ہم قصد فرمائیں گے |

تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟○ اے جنوں اور انسانوں کے گروہ!

لَكُمْ اَیُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

| | | |
|---|---|---|
| لَكُمْ | اَیُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾ | فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا |
| تمہارے (حساب) کا | اے (جنوں اور انسانوں کے) دو بھاری گروہ | تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو |

ابھی ہم تمہارے حساب کا قصد فرمائیں گے ○ تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو

مخلوق کا عجز

تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾ | یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ | اِنِ | اسْتَطَعْتُمْ | اَنْ | تَنْفُذُوْا |
| تم دونوں جھٹلاؤ گے | اے جنوں اور انسانوں کے گروہ | اگر | تم طاقت رکھتے ہو | کہ | نکل جاؤ |

جھٹلاؤ گے ؟○ اے جنوں اور انسانوں کے گروہ! اگر تم سے ہو سکے کہ آسمانوں اور

مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ | فَانْفُذُوْا | لَا تَنْفُذُوْنَ | اِلَّا | بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ |
| آسمانوں اور زمین کے کناروں سے | تو نکل جاؤ | تم نہیں نکل سکتے | مگر | قوت و غلبہ سے (اور وہ تمہیں حاصل نہیں) |

زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ، تم جہاں نکل کر جاؤ گے (وہاں) اسی کی سلطنت ہے ○

قبروں سے نکلتے وقت کفار کا حال

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ یُرْسَلُ عَلَیْكُمَا

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا | تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ | یُرْسَلُ | عَلَیْكُمَا |
| تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو | تم دونوں جھٹلاؤ گے | بھیجا جائے گا | تم دونوں پر |

تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟○ تم پر آگ کا

(پچھلے صفحے کا حاشیہ) کر سکتے کیونکہ اللہ تعالیٰ ان اوصاف سے پاک ہے۔

1 ......یہاں ’’سَنَفْرُغُ‘‘ سے اس کا حقیقی معنی ’’فراغت‘‘ مراد نہیں بلکہ اس کا مجازی معنی ’’قصد کرنا‘‘ مراد ہے۔ اللہ تعالیٰ کے لئے ’’فارغ‘‘ کا لفظ استعمال نہیں کر سکتے کیونکہ اللہ تعالیٰ فراغت کے مفہوم سے پاک ہے۔ نیز اس آیت میں تمام انسانوں کے لئے نصیحت ہے کہ دنیا میں وہ جیسے چاہیں زندگی گزاریں لیکن مرنے کے بعد انہیں بہر حال اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنے کئے ہوئے اعمال کا حساب دینا ہوگا اور پھر جس طرح کے عمل کئے ہوں گے اسی طرح کی جزا ملے گی۔

شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ۬ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿٣٥﴾ ج

| | | | |
|---|---|---|---|
| شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ | وَّ | نُحَاسٌ | فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿٣٥﴾ |
| آگ کا بغیر دھویں والا خالص شعلہ | اور | شعلے کے بغیر کالا دھواں | تو تم ایک دوسرے کی مدد نہ کر سکو گے |

بغیر دھویں والا خالص شعلہ اور بغیر شعلے والا کالا دھواں بھیجا جائے گا تو تم ایک دوسرے کی مدد نہ کر سکو گے ○

قیامت کا ایک ہولناک منظر

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا | تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾ | فَاِذَا | انْشَقَّتِ | السَّمَآءُ |
| تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو | تم دونوں جھٹلاؤ گے | پھر جب | پھٹ جائے گا | آسمان |

تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟○ پھر جب آسمان پھٹ جائے گا

فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ ج فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَكَانَتْ | وَرْدَةً | كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ | فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا |
| تو وہ ہو جائے گا | گلاب کے پھول (جیسا سرخ) | جیسے سرخ چمڑا | تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو |

تو گلاب کے پھول جیسا (سرخ) ہو جائے گا جیسے سرخ چمڑا ○ تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو

روزِ قیامت گناہگاروں سے سوال نہ ہونے کی خبر

تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾ فَیَوْمَىٕذٍ لَّا یُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّ لَا

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾ | فَیَوْمَىٕذٍ | لَّا یُسْـَٔلُ (1) | عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ | وَّ | لَا |
| تم دونوں جھٹلاؤ گے | تو اس دن | نہیں پوچھا جائے گا | کسی آدمی (سے) اس کے گناہ سے متعلق | اور | نہ |

جھٹلاؤ گے ؟○ تو اس دن کسی آدمی اور جن سے اس کے گناہ کے متعلق

روزِ قیامت مجرموں کی پہچان و پکڑ کا بیان

جَآنٌّ ﴿٣٩﴾ ج فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾ یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| جَآنٌّ ﴿٣٩﴾ | فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا | تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾ | یُعْرَفُ | الْمُجْرِمُوْنَ |
| کسی جن (سے) | تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو | تم دونوں جھٹلاؤ گے | پہچانے جائیں گے | مجرم |

نہیں پوچھا جائے گا ○ تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟○ مجرم اپنے چہروں سے

(1)...... قیامت میں جنوں اور انسانوں سے سوالات ہوں گے، اس آیت میں جو سوال کی نفی ہے اس کی علماء نے متعدد تاویلات بیان کی ہیں جن میں سے ایک یہ ہے کہ جب لوگ قبروں سے اُٹھائے جائیں گے اور آسمان پھٹے گا تو اس دن فرشتے مجرموں سے دریافت نہیں کریں گے بلکہ ان کی صورتیں دیکھ کر ہی انہیں پہچان لیں گے، ان سے سوال دوسرے وقت میں ہو گا جب کہ لوگ حساب کے مقام میں جمع ہوں گے۔

بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ﴿٤١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

| | | | |
|---|---|---|---|
| بِسِيْمٰهُمْ | فَيُؤْخَذُ | بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ﴿٤١﴾ | فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا |
| اپنی نشانی سے | تو اسے پکڑا جائے گا | پیشانیوں اور قدموں سے | تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو |

پہچانے جائیں گے تو انہیں پیشانی اور پاؤں سے پکڑا جائے گا ○ تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو

اہلِ جہنم کا حال

وقف لازم

تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ يَطُوْفُوْنَ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٢﴾ | هٰذِهٖ | جَهَنَّمُ (1) | الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا | الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ | يَطُوْفُوْنَ |
| تم دونوں جھٹلاؤ گے | یہ (ہے) | جہنم | جس کو جھٹلاتے تھے | مجرم | (جہنمی) چکر لگائیں گے |

جھٹلاؤ گے ؟○ یہ وہ جہنم ہے جسے مجرم جھٹلاتے تھے ○ جہنمی جہنم

ع ۲ ۱۲

بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿٤٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٥﴾

| | | |
|---|---|---|
| بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿٤٤﴾ | فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا | تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٥﴾ |
| اس (جہنم) کے اور انتہائی کھولتے ہوئے پانی کے درمیان | تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو | تم دونوں جھٹلاؤ گے |

اور انتہائی کھولتے ہوئے پانی میں چکر لگائیں گے ○ تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟○

خوفِ خدا رکھنے والے کو دو جنتوں کی بشارت

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿٤٦﴾

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | لِمَنْ | خَافَ (2) | مَقَامَ رَبِّهٖ | جَنَّتٰنِ ﴿٤٦﴾ |
| اور | (اس) کے لیے جو | ڈرا | اپنے رب کے حضور کھڑا ہونے (سے) | دو جنتیں (ہیں) |

اور جو اپنے رب کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرے اس کے لیے دو جنتیں ہیں ○

دو جنتوں کے اوصاف، ان کی نعمتیں

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٧﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾

| | | |
|---|---|---|
| فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا | تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٧﴾ | ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾ |
| تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو | تم دونوں جھٹلاؤ گے | (وہ جنتیں) شاخوں والیاں (ہیں) |

تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟○ شاخوں والی ہیں ○

(1)......اس آیت کا ایک معنی یہ ہے کہ وہ جہنم جسے مجرم جھٹلاتے تھے وہ ان سے دور نہیں بلکہ ان کے قریب ہے۔ دوسرا معنی یہ ہے کہ جب کفار جہنم کے قریب ہوں گے تو اس وقت جہنم کے خازن ان سے کہیں گے کہ یہ وہ جہنم ہے جسے تم دنیا میں جھٹلاتے تھے۔

(2)......اس آیت کا معنی یہ ہے کہ جسے دنیا میں قیامت کے دن اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کے حضور حساب کی جگہ میں حساب کے لئے کھڑے ہونے کا ڈر ہو اور وہ گناہ چھوڑ دے اور فرائض کی بجا آوری کرے تو اس کے لئے آخرت میں دو جنتیں ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿۵۰﴾ ج

| تَجْرِيٰنِ ﴿۵۰﴾ | عَيْنٰنِ | فِيْهِمَا | تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ | فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا |
|---|---|---|---|---|
| بہہ رہے ہیں | دو چشمے | ان دونوں میں | تم دونوں جھٹلاؤ گے | تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو |

تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟○ ان میں دو چشمے بہہ رہے ہیں ○

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ

| مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ | فِيْهِمَا | تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ | فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا |
|---|---|---|---|
| ہر پھل کی | ان دونوں (جنتوں) میں | تم دونوں جھٹلاؤ گے | تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو |

تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟○ ان دونوں جنتوں میں ہر پھل کی

زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾ ج فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾

| تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾ | فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا | زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾ (1) |
|---|---|---|
| تم دونوں جھٹلاؤ گے | تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو | دو قسمیں (ہیں) |

دو دو قسمیں ہیں ○ تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟○

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآىِٕنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ط

| مِنْ اِسْتَبْرَقٍ | بَطَآىِٕنُهَا | عَلٰى فُرُشٍ | مُتَّكِـِٕيْنَ |
|---|---|---|---|
| موٹے ریشم کے (ہوں گے) | ان کے اندرونی حصے | بچھونوں پر | (جنتی) تکیہ لگائے ہوئے (ہوں گے) |

(جنتی) ایسے بچھونوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے جن کے اندرونی حصے موٹے ریشم کے ہیں

وَ جَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾ ج فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

| فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا | دَانٍ ﴿۵۴﴾ (2) | جَنَا الْجَنَّتَيْنِ | وَ |
|---|---|---|---|
| تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو | جھکے ہوئے (ہوں گے) | دونوں جنتوں کے پھل | اور |

اور دونوں جنتوں کے پھل جھکے ہوئے ہوں گے ○ تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو

(1)......دو قسموں سے مراد یہ ہے کہ بعض وہ پھل ہیں جو دنیا میں دیکھے گئے اور بعض وہ عجیب و غریب پھل ہیں جو اس سے پہلے کبھی نہ دیکھے گئے۔ یا اس سے مراد یہ ہے کہ بعض پھل خشک ہیں اور بعض تر۔ یا، یہ مراد ہے کہ بعض پھل خالص میٹھے ہیں اور بعض ترشی کی طرف مائل ہیں۔

(2)......یعنی ان دونوں جنتوں کا پھل اتنا قریب ہوگا کہ کھڑا، بیٹھا اور لیٹا ہر شخص اسے چن لے گا جبکہ دنیا کے پھلوں میں یہ خاصیت نہیں ہے۔

تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٥﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ

| | | | |
|---|---|---|---|
| تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٥﴾ | فِيْهِنَّ | قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ (1) | لَمْ يَطْمِثْهُنَّ (2) |
| تم دونوں جھٹلاؤ گے | ان (جنتوں) میں | نگاہ کو جھکا کر رکھنے والی (عورتیں ہیں) | نہیں چھوا انہیں |

جھٹلاؤ گے ؟○ ان جنتوں میں وہ عورتیں ہیں کہ شوہر کے سوا کسی کو آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھتیں، جنہیں ان کے

اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٥٦﴾ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِنْسٌ | قَبْلَهُمْ | وَ | لَا | جَآنٌّ ﴿٥٦﴾ | فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا |
| کسی انسان (نے) | ان (کے شوہروں) سے پہلے | اور | نہ | کسی جن (نے) | تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو |

شوہروں سے پہلے نہ کسی آدمی نے چھوا اور نہ کسی جن نے ○ تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٧﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٧﴾ | كَاَنَّهُنَّ | الْيَاقُوْتُ | وَ | الْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾ | فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا |
| تم دونوں جھٹلاؤ گے | گویا کہ وہ | لعل | اور | مرجان (موتی ہیں) | تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو |

جھٹلاؤ گے ؟○ گویا وہ لعل اور مرجان (موتی) ہیں ○ تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٩﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿٦٠﴾ ۚ

نیکی کی جزا کا بیان

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٩﴾ | هَلْ | جَزَآءُ الْاِحْسَانِ | اِلَّا | الْاِحْسَانُ ﴿٦٠﴾ |
| تم دونوں جھٹلاؤ گے | کیا (یعنی نہیں ہے) | نیکی کا بدلہ | مگر | نیکی |

جھٹلاؤ گے ؟○ نیکی کا بدلہ نیکی ہی ہے ○

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦١﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا

مزید دو جنتوں اور ان کے
اوصاف و نعمتوں کا بیان

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا | تُكَذِّبٰنِ ﴿٦١﴾ | وَ | مِنْ دُوْنِهِمَا (3) |
| تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو | تم دونوں جھٹلاؤ گے | اور | ان دونوں کے علاوہ |

تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟○ اور ان کے علاوہ

(1)...... تقویٰ اور شرم و حیا عورت کا بہت بڑا کمال اور جنتی عورتوں کا عظیم وصف ہے۔

(2)...... ان بیویوں سے مراد حور عین ہیں کیونکہ وہ جنت میں پیدا کی گئی ہیں، اس لئے انہیں کسی نے نہیں چھوا ہو گا اور ان کے شوہر ہی انہیں چھوئیں گے۔ یہ بھی قول ہے کہ ان سے مراد دنیا کی عورتیں ہیں، انہیں دوبارہ کنواریاں پیدا کیا جائے گا اور اس پیدائش کے بعد انہیں کسی نے نہ چھوا ہو گا۔

(3)...... یعنی جن دو جنتوں کا ذکر اوپر گزرا ان کے علاوہ دو جنتیں اور بھی ہیں: مگر یہ دونوں ان پہلی جنتوں سے مرتبے، مقام اور فضیلت میں کم ہیں۔

جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾

| | | |
|---|---|---|
| جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ | فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا | تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾ |
| دو جنتیں (ہیں) | تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو | تم دونوں جھٹلاؤ گے |

دو جنتیں (اور) ہیں ○ تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟○

مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

| | |
|---|---|
| مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ (1) | فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا |
| (وہ) دونوں انتہائی گہرے سبزے کی وجہ سے سیاہی کی جھلک دے رہی ہیں | تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو |

وہ دونوں جنتیں نہایت سبز درختوں کی وجہ سے سیاہی کی جھلک دے رہی ہیں ○ تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی

تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾ فِیْهِمَا عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾ | فِیْهِمَا | عَیْنٰنِ | نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ | فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا |
| تم دونوں جھٹلاؤ گے | ان دونوں میں | دو چشمے (ہیں) | چھلکتے ہوئے | تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو |

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟○ ان میں دو چھلکتے ہوئے چشمے ہیں ○ تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِیْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّ نَخْلٌ وَّ رُمَّانٌ ﴿۶۸﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ | فِیْهِمَا | فَاكِهَةٌ | وَّ | نَخْلٌ | وَّ | رُمَّانٌ ﴿۶۸﴾ |
| تم دونوں جھٹلاؤ گے | ان دونوں میں | میوے | اور | کھجوریں | اور | انار (ہیں) |

جھٹلاؤ گے ؟○ ان جنتوں میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں ○

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ فِیْهِنَّ خَیْرٰتٌ

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا | تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ | فِیْهِنَّ | خَیْرٰتٌ (2) |
| تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو | تم دونوں جھٹلاؤ گے | ان میں | اچھی عادت والی |

تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ؟○ ان میں اچھے اخلاق والی،

(1)...... سبز رنگ انتہائی خوشنما رنگ اور آنکھوں کے لئے بہت مفید ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے "سبز رنگ کی طرف دیکھنے سے بصارت میں اضافہ ہوتا ہے۔(مسند الشہاب، ۱ / ۱۹۳، الحدیث: ۲۸۹) (2)...... جنت میں اچھی عادت واخلاق والی اور حسین وجمیل عورتیں ہیں۔ یہاں اخلاقی اچھائی کو اللہ تعالٰی نے پہلے ذکر کیا، اس سے معلوم ہوا کہ اچھی عادت اچھی صورت سے افضل ہے، لہٰذا نکاح کے لئے کسی عورت کا رشتہ دیکھتے وقت اس کے حسن وجمال کے مقابلے میں اس کی اچھی سیرت، اس کے اچھے کردار، اس کی دینداری اور اس کی اچھی عادات کو زیادہ ترجیح دینی چاہئے۔

**حِسَانٌ ﴿٧٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾**

| | | |
|---|---|---|
| حِسَانٌ ﴿٧٠﴾ | فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا | تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾ |
| حسین صورت والی (عورتیں ہیں) | تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو | تم دونوں جھٹلاؤ گے |

حسین شکل والی عورتیں ہیں ○ تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ○

**حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ ﴿٧٢﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾**

| | | | |
|---|---|---|---|
| حُوْرٌ | مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ ﴿٧٢﴾ | فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا | تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾ |
| حوریں (ہیں) | خیموں میں پردہ نشین | تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو | تم دونوں جھٹلاؤ گے |

خیموں میں پردہ نشین حوریں ہیں ○ تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ○

**لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَ لَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾**

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لَمْ یَطْمِثْهُنَّ [1] | اِنْسٌ | قَبْلَهُمْ | وَ | لَا | جَآنٌّ ﴿٧٤﴾ |
| نہیں چھوا انہیں | کسی انسان (نے) | ان (کے شوہروں) سے پہلے | اور | نہ | کسی جن (نے) |

ان کے شوہروں سے پہلے انہیں نہ کسی آدمی نے چھوا اور نہ کسی جن نے ○

**فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾ مُتَّكِـِٕیْنَ**

| | | |
|---|---|---|
| فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا | تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾ | مُتَّكِـِٕیْنَ |
| تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو | تم دونوں جھٹلاؤ گے | (جنتی) تکیہ لگائے ہوئے (ہوں گے) |

تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ○ (جنتی) سبز قالینوں

**عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّ عَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا**

| | | | |
|---|---|---|---|
| عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ [2] | وَّ | عَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ | فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا |
| سبز قالینوں پر | اور | انتہائی خوبصورت بچھونوں (پر) | تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو |

اور انتہائی خوبصورت بچھونوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے ○ تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو

1 ...... یعنی جیسے اُن سابقہ دو جنتوں کی حوریں اپنے جنتی شوہروں کے علاوہ جن و انس کے چھونے سے محفوظ تھیں ایسے ہی اب مذکورہ دونوں جنتوں کی حوریں بھی محفوظ ہیں۔ 2 ...... اللہ تعالیٰ کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرنے والوں کو جو دو جنتیں عطا ہوں گی ان کے جنتی بچھونوں کا ظاہری حال بیان نہیں کیا گیا کیونکہ ان بچھونوں کی شان بہت بلند ہے اور ان کا ظاہری حال عقل و فہم کے ادراک سے باہر ہے جبکہ دوسری دو جنتوں میں اہلِ جنت کو عطا ہونے والے بچھونوں کا ظاہری حال یہاں بیان کر دیا گیا کہ وہ سبز اور منقش ہوں گے، اس سے ان بچھونوں میں فرق صاف ظاہر ہو رہا ہے۔

عظمت و بزرگی والے رب کا نام بڑا بابرکت ہے

| | | | |
|---|---|---|---|
| تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾ | تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِی الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾ ع | | |
| تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾ | تَبٰرَكَ | اسْمُ رَبِّكَ | ذِی الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾ (1) |
| تم دونوں جھٹلاؤ گے | بڑی برکت والا ہے | تمہارے رب کا نام | (جو) عظمت اور بزرگی والا (ہے) |
| جھٹلاؤ گے ؟ ○ | تمہارے رب کا نام بڑی برکت والا ہے جو عظمت اور بزرگی والا ہے ○ | | |

آیات: 96 | رکوع: 03

# سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ

| | | | |
|---|---|---|---|
| بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | | | |
| بِسْمِ | اللّٰهِ | الرَّحْمٰنِ | الرَّحِیْمِ |
| نام سے (شروع) | اللہ | نہایت مہربان | رحمت والا |
| اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔ | | | |

وقوعِ قیامت کے وقت کوئی اسے جھٹلا نہ سکے گا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾ لَیْسَ لِوَقْعَتِهَا | | | | |
| اِذَا | وَقَعَتِ | الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾ (2) | لَیْسَ | لِوَقْعَتِهَا |
| جب | واقع ہوگی | واقع ہونے والی | (اس وقت) نہ ہوگی | اس کے واقع ہونے کا |
| جب واقع ہونے والی واقع ہوگی ○ (اس وقت) اس کے واقع ہونے میں کسی کو | | | | |

قیامت کے دو اوصاف

وقوعِ قیامت کے وقت خوفناک مناظر

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾ | خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿٣﴾ | | اِذَا رُجَّتِ | |
| كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾ | خَافِضَةٌ (3) | رَّافِعَةٌ ﴿٣﴾ (4) | اِذَا | رُجَّتِ |
| کوئی انکار کرنے والی (جان) | (کسی کو) نیچا کرنے والی | (کسی کو) بلندی دینے والی | جب | زور سے ہلائی جائے گی |
| انکار کی گنجائش نہ ہوگی ○ | کسی کو نیچا کرنے والی، کسی کو بلندی دینے والی ○ | | جب زمین | |

1..... ان الفاظ ''یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَام'' کو اپنی دعا میں شامل کرنا چاہئے کہ اس سے دعا جلد قبول ہوتی ہے۔ 2..... واقع ہونے والی سے مراد قیامت ہے اور قیامت چونکہ بہر صورت واقع ہوگی اس لئے اس کا نام واقعہ رکھا گیا ہے۔ 3..... اس سے مراد یہ ہے کہ قیامت بدکاروں کو اعمال کی وجہ سے جہنم میں گرا کر اسے نیچا کرنے والی ہے، یا یہ مراد ہے کہ جو لوگ دنیا میں اونچا بنتے تھے قیامت انہیں پست اور ذلیل کرے گی۔ 4..... اس سے مراد یہ ہے کہ قیامت صالحین کو ان کے اعمال کی وجہ سے جنت میں داخل کرکے مرتبہ بلند کرنے والی ہے۔ یا، یہ مراد ہے کہ جو لوگ دنیا میں اللہ کیلئے عاجزی اختیار کرتے تھے انہیں بلند کرے گی۔

وقف لازم

ع ۳ ۱۴ ۳

روزِ قیامت لوگوں کے تین گروہ ہوں گے

تینوں گروہوں کی تفصیل

## الْاَرْضُ رَجًّا ۙ﴿۴﴾ وَّ بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ﴿۵﴾ فَكَانَتْ

| الْاَرْضُ | رَجًّا ﴿۴﴾ | وَّ | بُسَّتِ | الْجِبَالُ | بَسًّا ﴿۵﴾ | فَكَانَتْ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| زمین | زور سے ہلانا | اور | چُورا چُورا کر دیئے جائیں گے | پہاڑ | چُورا چُورا کرنا | تو وہ ہو جائیں گے |

بڑے زور سے ہلا دی جائے گی ○ اور پہاڑ خوب چُورا چُورا کر دیئے جائیں گے ○ تو وہ ہوا میں

## هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۙ﴿۶﴾ وَّ كُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ؕ﴿۷﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ ۙ۬

| هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ﴿۶﴾ | وَّ | كُنْتُمْ | اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿۷﴾ | فَاَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ (1) |
|---|---|---|---|---|
| (جیسے) ہوا میں بکھرا ہوا غبار | اور | (اے لوگو) تم ہو جاؤ گے | تین قسموں (کے) | تو دائیں جانب والے |

بکھرے ہوئے غبار جیسے ہو جائیں گے ○ اور (اے لوگو!) تم تین قسم کے ہو جاؤ گے ○ تو دائیں جانب والے (جنّتی)

## مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ ؕ﴿۸﴾ وَ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ۬ مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ؕ﴿۹﴾ وَ

| مَاۤ | اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ ﴿۸﴾ | وَ | اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ (2) | مَاۤ | اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ﴿۹﴾ | وَ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| کیا ہی | دائیں جانب والے (ہیں) | اور | بائیں جانب والے | کیا ہی | بائیں جانب والے (ہیں) | اور |

کیا ہی دائیں جانب والے ہیں ○ اور بائیں جانب والے (یعنی جہنمی) کیا ہی بائیں جانب والے ہیں ○ اور

سبقت لے جانے والوں کا اجر

## السّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۚۙ﴿۱۰﴾ اُولٰٓىٕكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ﴿۱۱﴾

| السّٰبِقُوْنَ (3) | السّٰبِقُوْنَ ﴿۱۰﴾ | اُولٰٓىٕكَ | الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۱۱﴾ |
|---|---|---|---|
| سبقت لے جانے والے | (تو) سبقت لے جانے والے (ہیں) | یہی لوگ | قرب والے (ہیں) |

آگے بڑھ جانے والے تو آگے ہی بڑھ جانے والے ہیں ○ وہی قرب والے ہیں ○

سبقت لے جانے والوں کی اجمالی تعداد

## فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ﴿۱۲﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ ۙ﴿۱۳﴾ وَ قَلِیْلٌ

| فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ﴿۱۲﴾ | ثُلَّةٌ | مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۳﴾ (4) | وَ | قَلِیْلٌ |
|---|---|---|---|---|
| نعمتوں کے باغوں میں (ہیں) | (وہ) ایک بڑا گروہ (ہو گا) | پہلے لوگوں میں سے | اور | تھوڑے (ہوں گے) |

نعمتوں کے باغوں میں ہیں ○ وہ پہلے لوگوں میں سے ایک بڑا گروہ ہو گا ○ اور بعد والوں میں سے

(1)...... دائیں جانب والوں سے مراد وہ لوگ ہیں جن کے نامۂ اعمال ان کے دائیں ہاتھ میں دیئے جائیں گے۔ یا، وہ لوگ مراد ہیں جو قیامت کے دن عرش کی دائیں جانب ہوں گے۔ (2)...... بائیں جانب والوں سے مراد وہ لوگ ہیں جن کے نامۂ اعمال ان کے بائیں ہاتھ میں دیئے جائیں گے۔ یا، وہ لوگ مراد ہیں جو قیامت کے دن عرش کی بائیں جانب ہوں گے۔ (3)...... سبقت لے جانے والوں سے مراد نیکیوں میں دوسروں سے آگے بڑھ جانے والے یا ہجرت کرنے یا اسلام قبول کرنے میں سبقت کرنے والے ہیں۔ (4)...... صحیح قول کے مطابق پہلے لوگوں سے حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اُمت ہی کے وہ لوگ مراد ہیں

(بقیہ اگلے صفحہ پر)

جنت میں مقرب بندوں کا حال

مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۴﴾ؕ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿۱۵﴾ۙ مُّتَّكِـِٕیْنَ عَلَیْهَا

| مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۴﴾ (1) | عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿۱۵﴾ | مُّتَّكِـِٕیْنَ | عَلَیْهَا |
|---|---|---|---|
| بعد والوں میں سے | (جواہرات سے) جڑے ہوئے تختوں پر (ہوں گے) | تکیہ لگائے ہوئے | ان پر |

تھوڑے ہوں گے ○ (جواہرات سے) جڑے ہوئے تختوں پر ہوں گے ○ ان پر تکیہ لگائے ہوئے

جنت میں مقرب بندوں کی خصوصی خدمت

مُتَقٰبِلِیْنَ ﴿۱۶﴾ یَطُوْفُ عَلَیْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿۱۷﴾ۙ بِاَكْوَابٍ

| مُتَقٰبِلِیْنَ ﴿۱۶﴾ | یَطُوْفُ | عَلَیْهِمْ | وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿۱۷﴾ | بِاَكْوَابٍ |
|---|---|---|---|---|
| ایک دوسرے کے آمنے سامنے | چکر لگائیں گے | ان پر | ہمیشہ رہنے والے لڑکے | کوزوں کے ساتھ |

آمنے سامنے ○ ان کے ارد گرد ہمیشہ رہنے والے لڑکے پھریں گے ○ کوزوں اور

وَّ اَبَارِیْقَ ۙ۬ وَ كَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ ﴿۱۸﴾ۙ لَّا یُصَدَّعُوْنَ

| وَّ | اَبَارِیْقَ | وَ | كَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ ﴿۱۸﴾ | لَّا یُصَدَّعُوْنَ |
|---|---|---|---|---|
| اور | صراحیوں | اور | آنکھوں کے سامنے بہنے والی شراب کے جام (کے ساتھ) | انہیں سر درد نہ ہوگا |

صراحیوں اور آنکھوں کے سامنے بہنے والی شراب کے جام کے ساتھ ○ اس سے نہ انہیں

عَنْهَا وَ لَا یُنْزِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ۙ وَ فَاكِهَةٍ

| عَنْهَا | وَ | لَا یُنْزِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ | وَ | فَاكِهَةٍ (2) |
|---|---|---|---|---|
| اس (شراب) سے | اور | ان کی ہوش میں فرق نہ آئے گا | اور | پھل میوے (کے ساتھ) |

سر درد ہوگا اور نہ ان کے ہوش میں فرق آئے گا ○ اور پھل میوے

مِّمَّا یَتَخَیَّرُوْنَ ﴿۲۰﴾ۙ وَ لَحْمِ طَیْرٍ مِّمَّا

| مِّمَّا | یَتَخَیَّرُوْنَ ﴿۲۰﴾ | وَ | لَحْمِ طَیْرٍ | مِّمَّا |
|---|---|---|---|---|
| (ان میں) سے جو | وہ (جنتی) پسند کریں گے | اور | پرندے کے گوشت (کے ساتھ) | (ان میں) سے جو |

جو جنتی پسند کریں گے ○ اور پرندوں کا گوشت جو

(پچھلے صفحے کا حاشیہ) جو مہاجرین و انصار میں سے اسلام قبول کرنے میں سابقین اوّلین ہیں۔

1 ...... بعد والوں سے مہاجرین و انصار صحابہ میں سے سابقین اوّلین کے بعد والے لوگ مراد ہیں۔ 2 ...... خدمت گار لڑکوں کا اہلِ جنت کو پھل اور گوشت پیش کرنا ان کی خصوصی خدمت کے طور پر ہوگا ورنہ جنتی درختوں پر لگے ہوئے پھل ان کے اتنے قریب ہوں گے کہ وہ کھڑے، بیٹھے، لیٹے ہر حال میں اسے پکڑ سکیں گے اور جس پرندے کی تمنا کریں گے وہ بھنا ہوا ان کے سامنے حاضر ہو جائے گا، جیسا کہ حدیثِ پاک میں ہے: بے شک تم جنت میں اڑتے ہوئے پرندے کو دیکھو گے

(بقیہ اگلے صفحہ پر)

مقرب بندوں کی جنتی حوروں کا وصف

يَشْتَهُوْنَ ﴿٢١﴾ وَ حُوْرٌ عِيْنٌ ﴿٢٢﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿٢٣﴾

| | | | |
|---|---|---|---|
| كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿٢٣﴾ | حُوْرٌ عِيْنٌ ﴿٢٢﴾ | وَ | يَشْتَهُوْنَ ﴿٢١﴾ |
| جیسے چھپا کر رکھے ہوئے موتی (ہوں) | بڑی آنکھ والی خوبصورت حوریں (ہیں) | اور | وہ چاہیں گے |

وہ چاہیں گے ○ اور بڑی آنکھ والی خوبصورت حوریں ہیں ○ جیسے چھپا کر رکھے ہوئے موتی ہوں ○

نیک اعمال جنتی نعمتیں ملنے کا ذریعہ ہیں

مقرب بندوں پر جنت میں سلام کا انعام

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَّ | لَغْوًا | فِيْهَا | لَا يَسْمَعُوْنَ | كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾ | بِمَا | جَزَآءً |
| اور | کوئی بیکار بات | اس میں | وہ نہیں سنیں گے | وہ عمل کرتے تھے | (اس) کا جو | بدلہ |

ان کے اعمال کے بدلے کے طور پر ○ اس میں نہ کوئی بیکار بات سنیں گے اور

دائیں جانب والوں کی جزا

لَا تَاْثِيْمًا ﴿٢٥﴾ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿٢٦﴾ وَ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ | وَ | قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿٢٦﴾ | اِلَّا | تَاْثِيْمًا ﴿٢٥﴾ | لَا |
| دائیں جانب والے | اور | سلام سلام کہنا | مگر | کوئی گناہ کی بات | نہ |

نہ کوئی گناہ کی بات ○ مگر سلام سلام کہنا ○ اور دائیں جانب والے

مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿٢٧﴾ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿٢٨﴾ وَّ

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَّ | فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿٢٨﴾ (1) | اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿٢٧﴾ | مَآ |
| اور | بغیر کانٹوں والی بیری کے درخت میں (ہوں گے) | دائیں جانب والے (ہیں) | کیا |

کیا دائیں جانب والے ہیں ○ بغیر کانٹے والی بیریوں کے درختوں میں ہوں گے ○ اور

طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿٢٩﴾ وَّ ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿٣٠﴾ وَّ مَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿٣١﴾

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿٣١﴾ | وَّ | ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿٣٠﴾ (2) | وَّ | طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿٢٩﴾ |
| بہائے گئے پانی (میں) | اور | دراز سائے (میں) | اور | جڑ سے چوٹی تک پھل سے بھرے ہوئے کیلے کے درخت (میں) |

کیلے کے گچھوں میں ○ اور دراز سائے میں ○ اور جاری پانی میں ○

(پچھلے صفحے کا حاشیہ) اور تمہارے دل میں اسے کھانے کی خواہش پیدا ہو گی تو وہ اسی وقت بھنا ہوا تمہارے سامنے پیش ہو جائے گا۔ (رسائل ابن ابی دنیا، صفۃ الجنہ، ۷/۳۴۲، الحدیث: ۱۰۳)

1 ......بیری کے دنیاوی درخت پر کانٹے لگے ہوتے ہیں لیکن جنتی درخت پر کانٹے نہیں ہوں گے، حدیثِ پاک میں ہے: اللہ تعالیٰ اس کے کانٹے کاٹ دے گا اور ہر کانٹے کی جگہ پھل پیدا فرمائے گا، لہٰذا وہ درخت (کانٹوں کی بجائے) پھل اگائے گا اور اس کے پھل میں 72 رنگ ظاہر ہوں گے اور ان میں سے کوئی رنگ بھی دوسرے کے مشابہ نہ ہو گا۔ (مستدرک، ۳/۲۸۷، الحدیث: ۳۸۳۰)

2 ......جنت میں سائے سے متعلق بعض مفسرین کا قول ہے کہ جنت میں سورج نہ ہونے

(بقیہ اگلے صفحے پر)

## وَّ فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۳۲ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّ لَا مَمْنُوْعَةٍ ۳۳ وَّ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَّ | فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۳۲ | لَّا | مَقْطُوْعَةٍ | وَّ | لَا | مَمْنُوْعَةٍ ۳۳ | وَّ |
| اور | بہت سے پھلوں (میں) | (جو) نہ | ختم ہوں گے | اور | نہ | روکے جائیں گے | اور |

اور بہت سے پھلوں میں ○ جو نہ ختم ہوں گے اور نہ روکے جائیں گے ○ اور

## فُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ۳۴ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ۳۵

| | | | |
|---|---|---|---|
| فُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ۳۴ (1) | اِنَّآ | اَنْشَاْنٰهُنَّ (2) | اِنْشَآءً ۳۵ |
| بلند بچھونوں (میں ہوں گے) | بیشک | ہم نے پیدا کیا ان (جنتی عورتوں) کو | (خاص انداز سے) پیدا کرنا |

بلند بچھونوں میں ہوں گے ○ بیشک ہم نے ان جنتی عورتوں کو ایک خاص انداز سے پیدا کیا ○

## فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ۳۶ عُرُبًا اَتْرَابًا ۳۷ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۳۸

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَجَعَلْنٰهُنَّ | اَبْكَارًا ۳۶ | عُرُبًا | اَتْرَابًا ۳۷ | لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۳۸ |
| تو ہم نے بنایا انہیں | کنواریاں | محبت کرنے والیاں | ایک عمر والیاں | دائیں جانب والوں کے لیے |

تو ہم نے انہیں کنواریاں بنایا ○ محبت کرنے والیاں، سب ایک عمر والیاں ○ دائیں جانب والوں کے لیے ○

دائیں جانب والوں کے لیے پیدا کی گئی جنتی عورتوں کے اوصاف

## ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۳۹ وَ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۴۰ وَ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ثُلَّةٌ | مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۳۹ (3) | وَ | ثُلَّةٌ | مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۴۰ (4) | وَ | اَصْحٰبُ الشِّمَالِ |
| ایک بڑا گروہ | پہلے لوگوں میں سے | اور | ایک بڑا گروہ | بعد والوں میں سے | اور | بائیں جانب والے |

پہلے لوگوں میں سے ایک بڑا گروہ ہے ○ اور بعد والے لوگوں میں سے بھی ایک بڑا گروہ ہے ○ اور بائیں جانب والے

دائیں جانب والوں کی اجمالی تعداد

بائیں جانب والوں کے عذابات

## مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۴۱ فِيْ سَمُوْمٍ وَّ حَمِيْمٍ ۴۲ وَّ

| | | | |
|---|---|---|---|
| مَآ | اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۴۱ | فِيْ سَمُوْمٍ وَّ حَمِيْمٍ ۴۲ | وَّ |
| کیا | بائیں جانب والے (ہیں) | شدید گرم ہوا اور کھولتے پانی میں (ہوں گے) | اور |

کیا بائیں جانب والے ہیں ○ شدید گرم ہوا اور کھولتے پانی میں ہوں گے ○ اور

ربع

(پچھلے صفحے کا حاشیہ) کے باوجود سایہ ہے اور بعض مفسرین کے نزدیک جنت میں سایہ نہیں اور یہاں آیت میں سائے سے اس کا مجازی معنی راحت و آرام مراد ہے۔

1 ...... اس آیت کا معنی یہ ہے کہ دائیں جانب والے جنتوں میں آرام کے بستروں میں ہوں گے جو جواہرات سے سجے ہوئے اونچے اونچے تختوں پر بچھے ہوئے ہوں گے۔ 2 ...... بعض مفسرین کے نزدیک ان سے دنیا کی وہ عورتیں مراد ہیں جو جنت میں جائیں گی اور بعض کے نزدیک ان سے مراد حوریں ہیں۔

3 ...... پہلے لوگوں سے مراد صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُم ہیں۔ 4 ...... بعد والوں سے قیامت تک کے صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُم سے بعد والے مراد ہیں۔

بائیں جانب والوں کے برے انجام

ظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿٤٤﴾ اِنَّهُمْ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿٤٣﴾ | لَّا | بَارِدٍ | وَّ | لَا | كَرِيْمٍ ﴿٤٤﴾ | اِنَّهُمْ |
| شدید سیاہ دھوئیں کے سائے (میں ہوں گے) | (جو) نہ | ٹھنڈا (ہو گا) | اور | نہ | آرام بخش | بیشک وہ |

شدید سیاہ دھوئیں کے سائے میں ہوں گے ○ جو (سایہ) نہ ٹھنڈا ہو گا اور نہ آرام بخش ○ بیشک وہ

كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿٤٦﴾ وَ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| كَانُوْا | قَبْلَ ذٰلِكَ | مُتْرَفِيْنَ ﴿٤٥﴾ | وَ | كَانُوْا يُصِرُّوْنَ [1] | عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿٤٦﴾ | وَ |
| تھے | اس سے پہلے | خوشحال لوگ | اور | وہ ڈٹے ہوئے تھے | بڑے گناہ پر | اور |

اس سے پہلے خوشحال تھے ○ اور بڑے گناہ پر ڈٹے ہوئے تھے ○ اور

كَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَىِٕذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| كَانُوْا يَقُوْلُوْنَ | اَىِٕذَا | مِتْنَا | وَ | كُنَّا | تُرَابًا | وَّ | عِظَامًا |
| وہ کہتے تھے | کیا جب | ہم مر جائیں گے | اور | ہو جائیں گے | مٹی | اور | ہڈیاں |

کہتے تھے: کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے

کفار کو تنبیہ

ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿٤٧﴾ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ءَاِنَّا | لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿٤٧﴾ | اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿٤٨﴾ | قُلْ | اِنَّ | الْاَوَّلِيْنَ |
| کیا بیشک ہم | ضرور اٹھائے جائیں گے | اور کیا ہمارے پہلے باپ دادا (بھی) | تم کہو | بیشک | پہلے لوگ |

تو کیا ضرور ہم اٹھائے جائیں گے ؟ ○ اور کیا ہمارے پہلے باپ دادا بھی ○ تم فرماؤ: بیشک سب اگلے

وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٩﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | الْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٩﴾ | لَمَجْمُوْعُوْنَ | اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٥٠﴾ | ثُمَّ |
| اور | پچھلے لوگ | (سبھی) ضرور اکٹھے کیے جائیں گے | ایک معین دن کے وقت پر | پھر |

اور پچھلے لوگ ○ ضرور ایک معین دن کے وقت پر اکٹھے کیے جائیں گے ○ پھر

[1]......بڑے گناہ پر اصرار سے مراد شرک پر ڈٹے رہنا ہے۔ مشرک کا شرک جیسے بڑے گناہ پر قائم رہنا اور اسی حال میں مر جانا اس کے دائمی جہنمی ہونے کا اصل سبب ہے اور مسلمان کے لیے بھی گناہ پر اصرار ایسی خطرناک چیز ہے جس کا انجام ایمان سلب ہونے اور حالتِ کفر میں خاتمہ کی صورت میں ظاہر ہو سکتا ہے، روح البیان میں ہے ”گناہوں پر اصرار بہت سے گناہگار مسلمانوں کو کفر پر موت کی طرف کھینچ کر لے جاتا ہے۔(روح البیان، الانعام، تحت الآیۃ: ۷۰، ۵۱/۳)

اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾

| اِنَّكُمْ | اَيُّهَا | الضَّآلُّوْنَ | الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾ | لَاٰكِلُوْنَ | مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾ [1] |
|---|---|---|---|---|---|
| بیشک تم | اے | گمراہو | جھٹلانے والو | ضرور کھاؤ گے | زقوم (نام) کے درخت میں سے |

اے گمراہو، جھٹلانے والو! بیشک تم ○ ضرور زقوم (نام) کے درخت میں سے کھاؤ گے ○

فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾ فَشٰرِبُوْنَ

| فَمَالِـُٔوْنَ | مِنْهَا | الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾ | فَشٰرِبُوْنَ | عَلَيْهِ | مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾ | فَشٰرِبُوْنَ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| پھر بھرو گے | اس سے | پیٹوں (کو) | پھر پیو گے | اس پر | کھولتے ہوئے پانی سے | تو پیو گے |

پھر اس سے پیٹ بھرو گے ○ پھر اس پر کھولتا ہوا پانی پیو گے ○ تو ایسے پیو گے

شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾ نَحْنُ

| شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾ | هٰذَا | نُزُلُهُمْ | يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾ | نَحْنُ |
|---|---|---|---|---|
| (جیسے) سخت پیاسے اونٹ کا پینا | یہ | ان کی مہمانی (ہے) | انصاف کے دن | ہم |

جیسے سخت پیاسے اونٹ پیتے ہیں ○ انصاف کے دن یہ ان کی مہمانی ہے ○ ہم نے

خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾

| خَلَقْنٰكُمْ | فَلَوْلَا | تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ | اَفَرَءَيْتُمْ | مَّا | تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| ہم نے پیدا کیا تمہیں | تو کیوں نہیں | تم سچ مانتے | تو بھلا دیکھو | وہ جو | تم منی گراتے ہو |

تمہیں پیدا کیا تو تم کیوں سچ نہیں مانتے؟ ○ تو بھلا دیکھو تو وہ منی جو تم گراتے ہو ○

انسان کی ابتدائی تخلیق سے قدرتِ الٰہی پر استدلال

ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا

| ءَاَنْتُمْ | تَخْلُقُوْنَهٗۤ | اَمْ | نَحْنُ | الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ | نَحْنُ | قَدَّرْنَا |
|---|---|---|---|---|---|---|
| کیا تم | بناتے ہو اسے (آدمی) | یا | ہم (ہی) | بنانے والے (ہیں) | ہم | ہم نے مقرر کردی |

کیا تم اسے (آدمی) بناتے ہو یا ہم ہی بنانے والے ہیں؟ ○ ہم نے تمہارے درمیان

موت کا تقرر اور قدرتِ الٰہی

(1)...... یہاں سے جھٹلانے والوں اور گمراہوں کے جہنمی عذاب کی کیفیت بیان کی جارہی ہے، جس کا خلاصہ یہ ہے کہ جہنم میں ان پر بھوک مسلط کی جائے گی جس سے مجبور ہو کر وہ جہنم کا کانٹے دار، کڑوا درخت زقوم کھائیں گے اور یہ تھوڑا بہت نہیں بلکہ بھوک کی شدت سے پیٹ بھر کر کھائیں گے، اس کے بعد اُن پر پیاس مسلط کی جائے گی جس سے مجبور ہو کر کھولتا ہوا پانی ایسے پئیں گے جیسے سخت پیاسا اونٹ پیتا ہے۔ الامان والحفیظ۔

انعامات الٰہی کا بیان اور شکر کی ترغیب

**بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٦٠﴾ عَلٰۤى اَنْ**

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| بَيْنَكُمُ | الْمَوْتَ[1] | وَ | مَا | نَحْنُ | بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٦٠﴾ | عَلٰۤى | اَنْ |
| تمہارے درمیان | موت | اور | نہیں | ہم | پیچھے رہ جانے والے | (اس) پر (سے) | کہ |

موت مقرر کردی اور ہم پیچھے رہ جانے والے نہیں ہیں ○ اس سے کہ

**نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَ نُنْشِئَكُمْ فِیْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾**

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| نُّبَدِّلَ | اَمْثَالَكُمْ | وَ | نُنْشِئَكُمْ | فِیْ | مَا | لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾ |
| ہم بدل دیں | تمہارے جیسے | اور | بنادیں تمہیں | (ان صورتوں) میں | جن کا | تمہیں علم نہیں ہے |

تم جیسے اور بدل دیں اور تمہیں ان صورتوں میں بنادیں جن کی تمہیں خبر نہیں ○

**وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْ لَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾**

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | لَقَدْ | عَلِمْتُمُ | النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى | فَلَوْ لَا | تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾ |
| اور | ضرور بیشک | تم نے جان لی | پہلی پیدائش | پھر کیوں نہیں | تم نصیحت حاصل کرتے |

اور بیشک تم پہلی پیدائش جان چکے ہو تو پھر کیوں نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ ○

**اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ**

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اَفَرَءَيْتُمْ | مَّا | تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾ | ءَاَنْتُمْ | تَزْرَعُوْنَهٗۤ | اَمْ | نَحْنُ |
| تو بھلا بتاؤ | جو | تم کاشت کرتے ہو | کیا تم | اگاتے ہو اسے | یا | ہم (ہی) |

تو بھلا بتاؤ تو کہ تم جو بوتے ہو ○ کیا تم اس کی کھیتی بناتے ہو یا ہم ہی

**الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا**

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾ | لَوْ | نَشَآءُ | لَجَعَلْنٰهُ | حُطَامًا |
| اگانے والے (ہیں) | اگر | ہم چاہتے | (تو) ضرور کردیتے اسے | چوراچورا گھاس |

بنانے والے ہیں؟ ○ اگر ہم چاہتے تو اسے چوراچورا گھاس کردیتے

[1]......اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت اور مشیت کے تقاضے کے مطابق لوگوں میں موت مقرر کردی اور ان کی عمریں مختلف رکھیں، اسی لئے کوئی بچپن میں، کوئی جوان ہو کر، کوئی بڑھاپے اور جوانی کے درمیان عمر میں اور کوئی بڑھاپے تک پہنچ کر مر جاتا ہے۔ نیز موت کیلئے کوئی جگہ بھی خاص نہیں بلکہ کہیں بھی آسکتی ہے اور اس سے کسی صورت فرار ہونا بھی ممکن نہیں، نیز کسی کو بھی اس بات کی خبر نہیں کہ اس کی موت کب اور عمر کے کس حصے میں اور کہاں پر آئے گی، لہٰذا ہر مسلمان کو چاہئے کہ وہ ہر وقت نیک اعمال میں مصروف رہے، اپنی لمبی عمر پر بھروسہ نہ کرے اور آخرت کی تیاری سے کسی بھی وقت غفلت نہ کرے۔

فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ بَلْ نَحْنُ

| فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾ | اِنَّا | لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ | بَلْ | نَحْنُ |
|---|---|---|---|---|
| پھر تم باتیں بناتے رہ جاتے | (کہ) بیشک ہم (پر) | ضرور تاوان پڑ گیا (ہے) | بلکہ | ہم |

پھر تم باتیں بناتے رہ جاتے ○ کہ ہم پر تاوان پڑ گیا ہے ○ بلکہ ہم

مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَرَءَیْتُمُ الْمَآءَ الَّذِیْ تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ

| مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾ | اَفَرَءَیْتُمُ | الْمَآءَ | الَّذِیْ | تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾ | ءَاَنْتُمْ | اَنْزَلْتُمُوْهُ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| بے نصیب رہے | تو بھلا بتاؤ | پانی | جسے | تم پیتے ہو | کیا تم | تم نے اتارا اسے |

بے نصیب رہے ○ تو بھلا بتاؤ تو وہ پانی جو تم پیتے ہو ○ کیا تم نے اسے بادلوں سے

مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ

| مِنَ الْمُزْنِ | اَمْ | نَحْنُ | الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾ | لَوْ | نَشَآءُ | جَعَلْنٰهُ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| بادلوں سے | یا | ہم (ہی) | اتارنے والے (ہیں) | اگر | ہم چاہتے | (تو) کر دیتے اس (پانی) کو |

اتارا یا ہم ہی اتارنے والے ہیں؟ ○ اگر ہم چاہتے تو اسے

اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ اَفَرَءَیْتُمُ النَّارَ الَّتِیْ تُوْرُوْنَ ﴿۷۱﴾

| اُجَاجًا | فَلَوْلَا | تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ | اَفَرَءَیْتُمُ | النَّارَ | الَّتِیْ | تُوْرُوْنَ ﴿۷۱﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| سخت کھارا | پھر کیوں نہیں | تم شکر ادا کرتے | تو بھلا بتاؤ | آگ | جو | تم روشن کرتے ہو |

سخت کھاری کر دیتے پھر تم کیوں شکر نہیں کرتے؟ ○ تو بھلا بتاؤ تو وہ آگ جو تم روشن کرتے ہو ○

آگ کے دو فوائد

ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَاۤ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿۷۲﴾ نَحْنُ

| ءَاَنْتُمْ | اَنْشَاْتُمْ | شَجَرَتَهَاۤ [1] | اَمْ | نَحْنُ | الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿۷۲﴾ | نَحْنُ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| کیا تم | تم نے پیدا کیا | اس کا درخت | یا | ہم (ہی) | پیدا کرنے والے (ہیں) | ہم |

کیا تم نے اس کا درخت پیدا کیا یا ہم ہی پیدا کرنے والے ہیں؟ ○ ہم نے

1 ...... اہلِ عرب اس زمانے میں دو مخصوص لکڑیوں کو ایک دوسرے سے رگڑ کر آگ جلایا کرتے تھے، اوپر والی لکڑی کو زَند اور نیچے والی لکڑی کو زَندہ کہتے تھے اور جن درختوں سے یہ لکڑیاں حاصل ہوتیں انہیں مَرخ اور عَفار کہتے تھے۔ فی زمانہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے ایندھن حاصل کرنے کے بہت سے ذرائع جیسے کوئلہ، گیس اور تیل وغیرہ ظاہر فرما دیئے اور ان سے ہم آسانی کے ساتھ اپنی ضروریات پوری کر رہے ہیں اور جس طرح اُس درخت کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا جسے رگڑ کر ایندھن حاصل کیا جاتا تھا اسی طرح کوئلہ، گیس اور تیل وغیرہ کو بھی اللہ تعالیٰ نے ہی پیدا کیا ہے، لہٰذا ان سب نعمتوں پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

تسبیح کرنے کا حکم

ع ٢ / ٣٦ الثالثة / ١٥

**جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّ مَتَاعًا لِّلْمُقْوِیْنَ ﴿۷۳﴾ج فَسَبِّحْ**

| جَعَلْنٰهَا | تَذْكِرَةً[1] | وَّ | مَتَاعًا | لِّلْمُقْوِیْنَ ﴿۷۳﴾ | فَسَبِّحْ |
|---|---|---|---|---|---|
| ہم نے بنایا اسے | یاد گار | اور | نفع | جنگل میں سفر کرنے والوں کیلئے | تو تم پاکی بیان کرو |

اسے یاد گار بنایا اور جنگل میں سفر کرنے والوں کیلئے نفع بنایا ○ تو اے محبوب! تم

عظمتِ قرآن کا بیان اور منکرینِ قرآن کو تنبیہ

**بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِیْمِ ﴿۷۴﴾ع النصف فَلَاۤ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿۷۵﴾لا وَ اِنَّهٗ**

| بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِیْمِ ﴿۷۴﴾ | فَلَاۤ اُقْسِمُ | بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿۷۵﴾ | وَ | اِنَّهٗ |
|---|---|---|---|---|
| اپنے عظمت والے رب کے نام کی | تو مجھے قسم ہے | تاروں کے ڈوبنے کی جگہوں کی | اور | بیشک وہ |

اپنے عظمت والے رب کے نام کی پاکی بیان کرو ○ تو مجھے تاروں کے ڈوبنے کی جگہوں کی قسم ○ اور اگر

**لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ ﴿۷۶﴾لا اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِیْمٌ ﴿۷۷﴾لا**

| لَقَسَمٌ | لَّوْ | تَعْلَمُوْنَ | عَظِیْمٌ ﴿۷۶﴾ | اِنَّهٗ | لَقُرْاٰنٌ كَرِیْمٌ ﴿۷۷﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| ضرور قسم (ہے) | اگر | تم جانو | بہت بڑی | بیشک وہ | ضرور عزت والا قرآن (ہے) |

تم سمجھو تو یہ بہت بڑی قسم ہے ○ بیشک یہ عزت والا قرآن ہے ○

**فِیْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿۷۸﴾لا لَّا یَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿۷۹﴾ط تَنْزِیْلٌ**

| فِیْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿۷۸﴾[2] | لَّا یَمَسُّهٗۤ | اِلَّا | الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿۷۹﴾[3] | تَنْزِیْلٌ |
|---|---|---|---|---|
| پوشیدہ کتاب میں (ہے) | نہیں چھوتے اسے | مگر | پاک لوگ | اتارا ہوا (ہے) |

پوشیدہ کتاب میں (ہے) ○ اسے پاک لوگ ہی چھوتے ہیں ○ یہ تمام جہانوں کے مالک

**مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۸۰﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِیْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿۸۱﴾لا وَ**

| مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۸۰﴾ | اَفَبِهٰذَا الْحَدِیْثِ | اَنْتُمْ | مُّدْهِنُوْنَ ﴿۸۱﴾ | وَ |
|---|---|---|---|---|
| تمام جہانوں کے رب کی طرف سے | تو کیا اس بات میں | تم | سستی کرنے والے (ہو) | اور |

کا اتارا ہوا ہے ○ تو کیا تم اس بات میں سستی کرتے ہو؟ ○ اور

1 ...... یہاں آگ کے دو فوائد بیان فرمائے گئے، پہلا فائدہ یہ ہے کہ اس آگ کو جہنم کی آگ کی یاد گار بنایا تاکہ دیکھنے والا اس آگ کو دیکھ کر جہنم کی بڑی آگ کو یاد کرے، اللہ تعالیٰ سے اور اس کے عذاب سے ڈرے۔ دوسرا فائدہ یہ ہے کہ آگ کو جنگل میں سفر کرنے والوں کیلئے نفع مند بنایا گیا کہ وہ اپنے سفروں میں شمعیں جلا کر، کھانا وغیرہ پکا کر اور خود کو سردی سے بچا کر اس سے نفع اٹھاتے ہیں۔ 2 ...... پوشیدہ کتاب سے مراد لوحِ محفوظ ہے۔ 3 ...... قرآنِ عظیم کو چھونے کے لئے وضو کرنا فرض اور بے وضو شخص کا قرآنِ مجید یا اس کی کسی آیت کو چھونا حرام ہے، البتہ چھوئے بغیر زبانی یا دیکھ کر کوئی آیت پڑھنے میں حرج نہیں۔

کفار کی بے دینی کا بیان

تَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَوْلَاۤ اِذَا بَلَغَتِ

| تَجْعَلُوْنَ | رِزْقَكُمْ | اَنَّكُمْ | تُكَذِّبُوْنَ ﴿۸۲﴾ | فَلَوْلَاۤ | اِذَا | بَلَغَتِ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| تم بناتے ہو | اپنا حصہ | یہ کہ تم | جھٹلاتے رہو | پھر کیوں نہیں | جب | (جان) پہنچے |

تم اپنا حصہ یہ بناتے ہو کہ تم جھٹلاتے رہو ○ پھر کیوں نہیں جب

الْحُلْقُوْمَ ﴿۸۳﴾ وَ اَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَنَحْنُ اَقْرَبُ

| الْحُلْقُوْمَ ﴿۸۳﴾ | وَ | اَنْتُمْ | حِيْنَئِذٍ | تَنْظُرُوْنَ ﴿۸۴﴾ | وَ | نَحْنُ | اَقْرَبُ [1] |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| گلے (تک) | اور | تم | اس وقت | دیکھ رہے ہو | اور | ہم | زیادہ قریب ہیں |

جان گلے تک پہنچے ○ حالانکہ تم اس وقت دیکھ رہے ہو ○ اور ہم تم سے زیادہ

اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ فَلَوْلَاۤ اِنْ كُنْتُمْ

| اِلَيْهِ | مِنْكُمْ | وَ | لٰكِنْ | لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ | فَلَوْلَاۤ | اِنْ | كُنْتُمْ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اس کی طرف | تم سے | اور | لیکن | تم نہیں دیکھتے | تو کیوں نہیں | اگر | تم ہو |

اس کے قریب ہیں مگر تم دیکھتے نہیں ○ تو اگر تمہیں

مرنے والوں کے تین گروہ اور ان کی جزا

غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿۸۶﴾ تَرْجِعُوْنَهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاَمَّاۤ

| غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿۸۶﴾ | تَرْجِعُوْنَهَاۤ | اِنْ | كُنْتُمْ | صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾ | فَاَمَّاۤ |
|---|---|---|---|---|---|
| بدلہ نہ دیئے جانے والے | تم لوٹا لیتے اس (روح) کو | اگر | تم ہو | سچے | پھر بہر حال |

بدلہ نہیں دیا جائے گا تو کیوں نہیں ○ روح کو لوٹا لیتے، اگر تم سچے ہو ○ پھر وہ

اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۸۸﴾ فَرَوْحٌ وَّ رَيْحَانٌ ۙ وَّ

| اِنْ | كَانَ | مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۸۸﴾ | فَرَوْحٌ | وَّ | رَيْحَانٌ | وَّ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اگر | وہ (فوت ہونے والا) ہو | مقرب بندوں میں سے | تو راحت | اور | خوشبودار پھول | اور |

فوت ہونے والا اگر مقرب بندوں میں سے ہے ○ تو راحت اور خوشبودار پھول اور

1 ...... یہاں قریب ہونے سے مراد علم اور قدرت سے قریب ہونا ہے۔

جَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَ اَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾ لا

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| جَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ | وَ | اَمَّاۤ | اِنْ | كَانَ | مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾ |
| نعمتوں کی جنت (ہے) | اور | بہر حال | اگر | وہ ہو | دائیں جانب والوں میں سے |

نعمتوں کی جنت ہے ○ اور اگر وہ دائیں جانب والوں میں سے ہو ○

فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾ ط وَ اَمَّاۤ اِنْ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَسَلٰمٌ | لَّكَ | مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾ | وَ | اَمَّاۤ | اِنْ |
| تو سلام (ہو) | تم پر (اے حبیب) | دائیں جانب والوں کی طرف سے | اور | بہر حال | اگر |

تو (اے حبیب!) تم پر دائیں جانب والوں کی طرف سے سلام ہو ○ اور اگر مرنے والا

كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾ لا فَنُزُلٌ

| | | |
|---|---|---|
| كَانَ | مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾ | فَنُزُلٌ |
| وہ ہو | جھٹلانے والوں، گمراہوں میں سے | تو مہمانی (ہے) |

جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہو ○ تو کھولتے ہوئے گرم پانی

مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾ لا وَّ تَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾ | وَّ | تَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾ | اِنَّ | هٰذَا (1) | لَهُوَ |
| کھولتے ہوئے گرم پانی کی | اور | بھڑکتی آگ میں داخل کیا جانا | بیشک | یہ | ضرور وہ |

کی مہمانی ○ اور بھڑکتی آگ میں داخل کیا جانا ہے ○ یہ بیشک

حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾ ج فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾ ع

| | | |
|---|---|---|
| حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾ | فَسَبِّحْ | بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾ |
| اعلیٰ درجہ کی یقینی بات (ہے) | تو تم پاکی بیان کرو | اپنے عظمت والے رب کے نام کی |

اعلیٰ درجہ کی یقینی بات ہے ○ تو اے محبوب! تم اپنے عظمت والے رب کے نام کی پاکی بیان کرو ○

ع ٣ ٢٢ ١٢

(1)......یعنی اس سورت کے مضامین مثلاً نیکوں کیلئے تیار کی گئی نعمتیں اور کافروں کیلئے تیار کئے گئے عذاب اور اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کے متعلق بیان کردہ دلائل یہ سب بیشک اعلیٰ درجے کی یقینی بات ہے اور اس میں تردد کی کوئی گنجائش نہیں۔

آیات:29 — رکوع: 04

# سُوْرَةُ الْحَدِيْد مَدَنِيَّة

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

| | | | |
|---|---|---|---|
| بِسْمِ | اللّٰهِ | الرَّحْمٰنِ | الرَّحِيْمِ |
| نام سے (شروع) | اللہ | نہایت مہربان | رحمت والا |

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

صفاتِ الٰہی کا بیان

کائنات کی ہر چیز تسبیح بیان کرتی ہے

## سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| سَبَّحَ (1) | لِلّٰهِ | مَا | فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ | وَ | هُوَ | الْعَزِيْزُ |
| پاکی بیان کی | اللہ کی | (ہر اس چیز نے) جو | آسمانوں اور زمین میں (ہے) | اور | وہی | عزت والا |

اللہ کی پاکی بیان کی ہر اس چیز نے جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی عزت والا،

## الْحَكِيْمُ ﴿١﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الْحَكِيْمُ ﴿١﴾ | لَهٗ | مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ | يُحْيٖ | وَ |
| حکمت والا (ہے) | اسی کے لیے (ہے) | آسمانوں اور زمین کی سلطنت | وہ زندگی دیتا ہے | اور |

حکمت والا ہے ○ آسمانوں اور زمین کی سلطنت سب اسی کے لیے ہے، وہ زندگی اور

## يُمِيْتُ ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢﴾ هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| يُمِيْتُ | وَ | هُوَ | عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ | قَدِيْرٌ ﴿٢﴾ | هُوَ | الْاَوَّلُ (2) | وَ | الْاٰخِرُ (3) | وَ |
| موت دیتا ہے | اور | وہ | ہر چیز پر | قادر (ہے) | وہی | اول | اور | آخر | اور |

موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ○ وہی اول اور آخر اور

(1)...... یعنی جو کچھ زمین و آسمان میں ہے چاہے وہ جاندار ہو یا بے جان، سب زبانِ حال سے کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ذات وصفات، افعال اور احکام میں ہر نقص و عیب سے پاک ہے، نیز اس کے رب ہونے کا اقرار کرتے اور اس کی اطاعت کا یقین رکھتے ہیں۔ (2)...... اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی ذات اور صفات کے اعتبار سے ہر چیز سے پہلے ہے کہ وہ اس وقت بھی تھا جب کسی چیز کا وجود نہ تھا، اس کے لئے کوئی ابتداء نہیں۔ (3)...... اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کے ہلاک اور فنا ہونے کے بعد باقی رہنے والا ہے کہ سب فنا ہو جائیں گے اور وہ باقی ہو گا نیز حقیقی ذاتی ابدیت اللہ تعالیٰ ہی کیلئے ہے۔

قدرت و علمِ الٰہی کی مزید تفصیل

## الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ ۚ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝٣ هُوَ الَّذِيْ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| الظَّاهِرُ (1) | وَ | الْبَاطِنُ (2) | وَ | هُوَ | بِكُلِّ شَيْءٍ | عَلِيْمٌ ۝٣ | هُوَ | الَّذِيْ |
| ظاہر | اور | باطن (ہے) | اور | وہ | ہر چیز کو | جاننے والا (ہے) | وہی (ہے) | جس نے |

ظاہر اور باطن ہے اور وہ سب کچھ جانتا ہے ۝ وہی ہے جس نے

## خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| خَلَقَ | السَّمٰوٰتِ | وَ | الْاَرْضَ | فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ | ثُمَّ | اسْتَوٰى |
| پیدا کیا | آسمانوں | اور | زمین (کو) | چھ دن میں | پھر | اس نے (اپنی شان کے لائق) استوا فرمایا |

آسمان اور زمین چھ دن میں پیدا کیے پھر عرش پر استوا فرمایا

## عَلَى الْعَرْشِ ؕ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| عَلَى الْعَرْشِ | يَعْلَمُ | مَا | يَلِجُ | فِي الْاَرْضِ | وَ | مَا | يَخْرُجُ | مِنْهَا |
| عرش پر | وہ جانتا ہے | جو کچھ | داخل ہوتا ہے | زمین میں | اور | جو کچھ | نکلتا ہے | اس سے |

جیسا اس کی شان کے لائق ہے، وہ جانتا ہے جو کچھ زمین کے اندر جاتا ہے اور جو کچھ اس سے باہر نکلتا ہے

## وَ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَ هُوَ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | مَا | يَنْزِلُ | مِنَ السَّمَآءِ | وَ | مَا | يَعْرُجُ | فِيْهَا | وَ | هُوَ |
| اور | جو کچھ | اترتا ہے | آسمان سے | اور | جو کچھ | چڑھتا ہے | اس میں | اور | وہ |

اور جو کچھ آسمان سے اترتا ہے اور جو کچھ اس میں چڑھتا ہے اور وہ

## مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| مَعَكُمْ (3) | اَيْنَ مَا | كُنْتُمْ | وَ | اللّٰهُ | بِمَا | تَعْمَلُوْنَ |
| تمہارے ساتھ (ہے) | جہاں کہیں | تم ہو | اور | اللہ | (اس) کو جو | تم عمل کرتے ہو |

تمہارے ساتھ ہے جہاں بھی تم ہو اور اللہ تمہارے کام

1 ......اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ دلائل وبراہین سے ایسا ظاہر ہے کہ ذرے ذرے میں اس کے وجود پر دلالت کرنے والے دلائل موجود ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے ظاہر ہونے کے معنی یہ بھی ہیں کہ وہ ہر چیز پر غالب ہے۔ 2 ......اس سے مراد یہ ہے کہ حواس اللہ تعالیٰ کا ادراک کرنے سے عاجز ہیں اور اس کی ذات ایسی پوشیدہ ہے کہ عقل کی اس تک رسائی نہیں اور یہ پوشیدگی دنیا اور آخرت دونوں میں ہے۔

3 ......اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ عام طور پر اپنے علم وقدرت سے اور خاص طور پر اپنے فضل و رحمت سے تمہارے ساتھ ہے۔

ایمان لانے اور صدقہ کرنے والوں کیلئے بڑے اجر کی بشارت

## بَصِيْرٌ ﴿٤﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بَصِيْرٌ ﴿٤﴾ | لَهٗ | مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ | وَ | اِلَى اللّٰهِ |
| دیکھنے والا (ہے) | اسی کے لئے (ہے) | آسمانوں اور زمین کی سلطنت | اور | اللہ کی طرف |

دیکھ رہا ہے ○ آسمانوں اور زمین کی سلطنت اسی کیلئے ہے اور اللہ ہی کی طرف

## تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٥﴾ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| تُرْجَعُ | الْاُمُوْرُ ﴿٥﴾ | يُوْلِجُ | الَّيْلَ | فِي النَّهَارِ | وَ | يُوْلِجُ |
| لوٹایا جاتا ہے | سب کاموں (کو) | وہ داخل کرتا ہے | رات (کو) | دن میں | اور | داخل کرتا ہے |

سب کاموں کو لوٹایا جاتا ہے ○ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں

## النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ؕ وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٦﴾ اٰمِنُوْا

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| النَّهَارَ | فِي الَّيْلِ | وَ | هُوَ | عَلِيْمٌ | بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٦﴾ | اٰمِنُوْا |
| دن (کو) | رات میں | اور | وہ | جاننے والا (ہے) | سینوں کی بات کو | ایمان لاؤ |

داخل کرتا ہے اور وہ دلوں کی بات جاننے والا ہے ○ اللہ اور

## بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ [1] | وَ | اَنْفِقُوْا | مِمَّا | جَعَلَكُمْ | مُّسْتَخْلَفِيْنَ [2] |
| اللہ اور اس کے رسول پر | اور | خرچ کرو | (اس مال) سے جو | اس نے بنایا تمہیں | دوسروں کا جانشین |

اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور (اس کی راہ میں) اس مال میں سے خرچ کرو جس میں اللہ نے تمہیں

## فِيْهِ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| فِيْهِ | فَالَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا | مِنْكُمْ | وَ | اَنْفَقُوْا | لَهُمْ |
| اس میں | تو وہ لوگ جو | ایمان لائے | تم میں سے | اور | انہوں نے خرچ کیا | ان کے لئے |

دوسروں کا جانشین بنایا ہے تو تم میں جو ایمان لائے اور انہوں نے خرچ کیا ان کے لیے

1 ...... یہاں توحید و رسالت پر ایمان کو پہلے اور نیک عمل کو بعد میں ذکر کیا گیا، اس سے معلوم ہوا کہ نیک اعمال سے پہلے عقائد کی اصلاح ضروری ہے۔

2 ...... جانشین بنانے سے مراد بطورِ وراثت دوسروں کے مال کا جانشین بنانا ہے، یا یہ مراد ہے کہ جو مال تمہارے قبضے میں ہے اس کا حقیقی مالک اللہ تعالیٰ ہے اور تم نائب اور وکیل کی طرح ہو۔

پیثاق کے بعد ایمان نہ لانے پر کفار کو ملامت

اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝٧ وَ مَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَ الرَّسُوْلُ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝٧ | وَ | مَا | لَكُمْ | لَا تُؤْمِنُوْنَ | بِاللّٰهِ | وَ | الرَّسُوْلُ |
| بڑا ثواب (ہے) | اور | کیا ہوا | تمہیں | تم ایمان نہیں لاتے | اللہ پر | اور (حالانکہ) | رسول |

بڑا ثواب ہے ۝ اور (اے لوگو!) تمہیں کیا ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہ لاؤ حالانکہ رسول

يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَ قَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| يَدْعُوْكُمْ | لِتُؤْمِنُوْا | بِرَبِّكُمْ | وَ | قَدْ | اَخَذَ | مِيْثَاقَكُمْ[1] | اِنْ |
| بلا رہا ہے تمہیں | کہ تم ایمان لاؤ | اپنے رب پر | اور | بیشک | (اللہ) لے چکا | تم سے عہد | اگر |

تمہیں بلا رہے ہیں کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ اور بیشک اللہ تم سے عہد لے چکا ہے۔ اگر

قرآن تاریکیوں سے نکالنے والا ہے

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝٨ هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| كُنْتُمْ | مُّؤْمِنِيْنَ ۝٨ | هُوَ | الَّذِيْ | يُنَزِّلُ | عَلٰى عَبْدِهٖۤ | اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ |
| تم ہو | یقین رکھنے والے | وہی (ہے) | جو | اتارتا ہے | اپنے بندے پر | روشن آیتیں |

تم یقین رکھتے ہو ۝ وہی ہے جو اپنے بندہ پر روشن آیتیں اتارتا ہے

لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| لِّيُخْرِجَكُمْ | مِّنَ الظُّلُمٰتِ | اِلَى النُّوْرِ | وَ | اِنَّ | اللّٰهَ | بِكُمْ | لَرَءُوْفٌ |
| تاکہ وہ نکالے تمہیں | اندھیروں سے | نور کی طرف | اور | بیشک | اللہ | تم پر | ضرور مہربان |

تاکہ تمہیں اندھیروں سے نور کی طرف لے جائے اور بیشک اللہ تم پر ضرور مہربان

راہِ خدا میں خرچ نہ کرنے والوں کو تنبیہ

رَّحِيْمٌ ۝٩ وَ مَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| رَّحِيْمٌ ۝٩ | وَ | مَا | لَكُمْ | اَلَّا تُنْفِقُوْا | فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ | وَ |
| رحمت والا (ہے) | اور | کیا ہے | تمہیں | کہ تم خرچ نہ کرو | اللہ کی راہ میں | اور (حالانکہ) |

رحمت والا ہے ۝ اور تمہیں کیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو حالانکہ

[1]......اس سے مراد وہ عہد بھی ہو سکتا ہے جو تمام ارواح کو جمع کر کے رب تعالیٰ کے بارے میں لیا گیا تھا جس کا قرآنِ کریم میں ”اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ“ کے الفاظ سے ذکر موجود ہے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس سے وہ عہد مراد ہو جو گزشتہ انبیاء عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام اور ان کی اُمتوں سے حضورِ اقدس صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم پر ایمان لانے اور ان کی مدد کرنے سے متعلق لیا گیا تھا۔

فتح مکہ سے پہلے خرچ کرنے والے صحابۂ کرام کی فضیلت

## لِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ

| لِلّٰهِ | مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (1) | لَا يَسْتَوِيْ | مِنْكُمْ | مَّنْ |
|---|---|---|---|---|
| اللہ ہی کی (ہے) | آسمانوں اور زمین کی وراثت | برابر نہیں ہے | تم میں سے | وہ جس نے |

آسمانوں اور زمین سب کا وارث اللہ ہی ہے۔ تم میں فتح سے پہلے خرچ کرنے والے

## اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً

| اَنْفَقَ | مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ | وَ | قٰتَلَ | اُولٰٓئِكَ | اَعْظَمُ دَرَجَةً (2) |
|---|---|---|---|---|---|
| خرچ کیا | فتح سے پہلے | اور | جہاد کیا | یہ لوگ | مرتبے میں بڑے (ہیں) |

اور جہاد کرنے والے برابر نہیں ہیں، وہ بعد میں خرچ کرنے والوں اور

## مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ؕ وَكُلًّا

| مِّنَ الَّذِيْنَ | اَنْفَقُوْا | مِنْۢ بَعْدُ | وَ | قٰتَلُوْا | وَ | كُلًّا |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ان لوگوں سے جنہوں نے | خرچ کیا | (فتح کے) بعد | اور | انہوں نے جہاد کیا | اور | سب سے |

لڑنے والوں سے مرتبے میں بڑے ہیں اور ان سب سے

## وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

| وَّعَدَ | اللّٰهُ | الْحُسْنٰى | وَ | اللّٰهُ | بِمَا | تَعْمَلُوْنَ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وعدہ کرلیا | اللہ (نے) | سب سے اچھی چیز (جنت کا) | اور | اللہ | (اس) سے جو | تم عمل کرتے ہو |

اللہ نے سب سے اچھی چیز کا وعدہ فرمالیا ہے اور اللہ تمہارے کاموں سے

راہِ خدا میں خرچ کرنے کی فضیلت

## خَبِيْرٌ ﴿١٠﴾ ع مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا

ع ١٠

| خَبِيْرٌ ﴿١٠﴾ | مَنْ | ذَا | الَّذِيْ | يُقْرِضُ | اللّٰهَ | قَرْضًا حَسَنًا |
|---|---|---|---|---|---|---|
| خبردار (ہے) | کون (ہے) | وہ | جو | قرض دے | اللہ (کو) | اچھا قرض |

خبردار ہے ○ کون ہے جو اللہ کو اچھا قرض دے

1 ...... یہاں اللہ تعالیٰ کے وارث ہونے سے مراد یہ ہے کہ اگرچہ کائنات کی تمام چیزوں کا حقیقی مالک اللہ تعالیٰ ہی ہے لیکن اس نے اپنے فضل سے کچھ چیزوں کی ظاہری ملکیت لوگوں کو بھی عطا کی ہے اور بالآخر ان کی ظاہری ملکیت بھی ختم ہو کر اللہ تعالیٰ کی طرف منتقل ہو جائے گی۔ 2 ...... فتح مکہ سے پہلے اسلام لانے اور راہِ خدا میں خرچ کرنے والے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْهُم کی عظمت و مقام دیگر صحابہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْهُم سے بہت بلند ہے۔ انہیں میں حضرت ابو بکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان غنی اور حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْهُم بھی شامل ہیں اور ان کی عظمت کی گواہی خود اللہ تعالیٰ قرآنِ پاک میں

(بقیہ اگلے صفحہ پر)

پل صراط پر اہلِ ایمان کو عطاہونے والے نور اور جنتوں کی بشارت

فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗۤ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۱﴾ يَوْمَ

| يَوْمَ | اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۱﴾ | لَهٗۤ | وَ | لَهٗ | فَيُضٰعِفَهٗ |
|---|---|---|---|---|---|
| (جس) دن | اچھا ثواب (ہے) | اس کے لیے | اور | اس کے لیے | تو وہ بڑھادے گا اسے |

تو اللہ اس کیلئے اس کو کئی گنا بڑھادے گا اور اس کیلئے اچھا اجر ہے ○ جس دن

تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ

| نُوْرُهُمْ (1) | يَسْعٰى | الْمُؤْمِنٰتِ | وَ | الْمُؤْمِنِيْنَ | تَرَى |
|---|---|---|---|---|---|
| ان کا نور | دوڑ رہا ہے | ایمان والی عورتوں (کو) | اور | ایمان والے مردوں | تم دیکھو گے |

تم مومن مردوں اور ایمان والی عورتوں کو دیکھو گے کہ ان کا نور ان کے آگے

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ

| جَنّٰتٌ | الْيَوْمَ | بُشْرٰىكُمُ | بِاَيْمَانِهِمْ | وَ | بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ |
|---|---|---|---|---|---|
| جنتیں (ہیں) | آج | تمہاری سب سے زیادہ خوشی کی بات | ان کے دائیں جانب | اور | ان کے آگے |

اور ان کی دائیں جانب دوڑ رہا ہے (فرمایا جائے گا کہ) آج تمہاری سب سے زیادہ خوشی کی بات وہ جنتیں ہیں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾

| الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾ | هُوَ | ذٰلِكَ | فِيْهَا | خٰلِدِيْنَ | الْاَنْهٰرُ | مِنْ تَحْتِهَا | تَجْرِيْ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| بڑی کامیابی (ہے) | وہ | یہی | ان میں | ہمیشہ رہنے والے | نہریں | ان کے نیچے | بہتی ہیں |

جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں تم ان میں ہمیشہ رہو، یہی بڑی کامیابی ہے ○

پل صراط پر منافقوں کی
نور سے محرومی

يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا

| اٰمَنُوا | لِلَّذِيْنَ | الْمُنٰفِقٰتُ | وَ | الْمُنٰفِقُوْنَ | يَقُوْلُ | يَوْمَ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ایمان لائے | ان لوگوں سے جو | منافق عورتیں | اور | منافق مرد | کہیں گے | (جس) دن |

جس دن منافق مرد اور منافق عورتیں مسلمانوں سے کہیں گے

(پچھلے صفحے کا حاشیہ) دے رہا ہے۔ سبحان اللہ۔ 1 ...... یہ نور ان کے ایمان اور بندگی کا نور ہو گا جو پل صراط پر ان کے آگے اور ان کی دائیں جانب دوڑ رہا ہو گا۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں "ایمان والوں کو ان کے اعمال کے مطابق نور عطا کیا جائے گا (جس کی روشنی میں وہ پل صراط پار کریں گے، حتّٰی کہ) ان میں سے بعض مومن ایسے ہوں گے جن کا نور پہاڑ کی مانند ہو گا اور ان میں سے سب سے کم نور اس شخص کا ہو گا جس کا نور اس کے انگوٹھے پر ہو گا جو کہ کبھی روشن ہو گا اور کبھی بجھ جائے گا۔ (مصنف ابن ابی شیبہ، ۸/۱۶۴، الحدیث: ۴۳)

انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| انْظُرُوْنَا | نَقْتَبِسْ | مِنْ نُّوْرِكُمْ | قِيْلَ | ارْجِعُوْا |
| ہم پر نظر کردو | ہم روشنی حاصل کرلیں | تمہارے نور سے | کہا جائے گا | تم لوٹ جاؤ |

کہ ہم پر نظر کردو ہم تمہارے نور سے کچھ روشنی حاصل کرلیں، کہا جائے گا: تم اپنے پیچھے

وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَرَآءَكُمْ | فَالْتَمِسُوْا | نُوْرًا | فَضُرِبَ | بَيْنَهُمْ | بِسُوْرٍ[1] |
| اپنے پیچھے | تو (وہاں) تم تلاش کرو | نور | تو کھڑی کردی جائے گی | ان کے درمیان | ایک دیوار |

لوٹ جاؤ تو وہاں نور ڈھونڈو، جبھی ان کے درمیان ایک دیوار کھڑی کردی جائے گی

لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| لَّهٗ | بَابٌ | بَاطِنُهٗ[2] | فِيْهِ | الرَّحْمَةُ | وَ | ظَاهِرُهٗ |
| اس کا | ایک دروازہ (ہوگا) | اس کے اندرونی طرف | اس میں | رحمت | اور | اس کے باہر |

جس میں ایک دروازہ ہوگا جس کے اندر کی طرف رحمت اور اس کے باہر

مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿١٣﴾ يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنْ قِبَلِهِ | الْعَذَابُ ﴿١٣﴾ | يُنَادُوْنَهُمْ | اَلَمْ نَكُنْ | مَّعَكُمْ |
| اس کی طرف | عذاب (ہوگا) | (منافق) پکاریں گے انہیں | کیا ہم نہ تھے | تمہارے ساتھ |

کی طرف عذاب ہوگا ○ منافق مسلمانوں کو پکاریں گے: کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟

قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| قَالُوْا | بَلٰى | وَلٰكِنَّكُمْ | فَتَنْتُمْ | اَنْفُسَكُمْ | وَ | تَرَبَّصْتُمْ |
| وہ کہیں گے | کیوں نہیں | لیکن تم | تم نے فتنے میں ڈالا | اپنی جانوں (کو) | اور | منتظر رہے |

وہ کہیں گے: کیوں نہیں، مگر تم نے تو اپنی جانوں کو فتنے میں ڈالا اور (مسلمانوں کے نقصان کے) منتظر رہے

منافقوں کی اہلِ ایمان سے فریاد اور ان کا جواب

1 ...... اس دیوار کے بارے میں مفسرین کے مختلف اقوال ہیں، ایک قوی قول یہ ہے کہ یہی دیوار اعراف ہے۔

2 ...... اندرونی جانب سے مسلمانوں کی طرف اور بیرونی جانب سے کافروں کی طرف والی جانب مراد ہے اور رحمت سے مراد جنت اور عذاب سے مراد جہنم ہے۔

## وَ ارْتَبْتُمْ وَ غَرَّتْكُمُ الْاَمَانِیُّ حَتّٰى

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَارْتَبْتُمْ | وَ | غَرَّتْكُمُ | الْاَمَانِیُّ (1) | حَتّٰى |
| اور شک میں پڑے رہے | اور | دھوکے میں ڈالے رکھا تمہیں | جھوٹی خواہشات (نے) | یہاں تک کہ |

اور شک میں پڑے رہے اور جھوٹی خواہشات نے تمہیں دھوکے میں ڈالے رکھا یہاں تک کہ

## جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ غَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۱۴﴾

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| جَآءَ | اَمْرُ اللّٰهِ | وَ | غَرَّكُمْ | بِاللّٰهِ | الْغَرُوْرُ ﴿۱۴﴾ |
| آ گیا | اللہ کا حکم | اور | دھوکے میں ڈالے رکھا تمہیں | اللہ کے بارے میں | بڑے فریبی (نے) |

اللہ کا حکم آ گیا اور بڑے فریبی نے تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکے میں ڈالے رکھا○

## فَالْیَوْمَ لَا یُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْیَةٌ وَّ لَا مِنَ الَّذِیْنَ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| فَالْیَوْمَ | لَا یُؤْخَذُ | مِنْكُمْ | فِدْیَةٌ (2) | وَّ | لَا | مِنَ الَّذِیْنَ |
| تو آج | نہیں لیا جائے گا | تم سے | کوئی فدیہ | اور | نہ | ان لوگوں سے جنہوں نے |

تو آج نہ تم سے کوئی فدیہ لیا جائے گا اور نہ ہی کھلے

## كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِیَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| كَفَرُوْا | مَاْوٰىكُمُ | النَّارُ | هِیَ | مَوْلٰىكُمْ | وَ |
| (اعلانیہ) کفر کیا | تمہارا ٹھکانہ | آگ (ہے) | وہ (آگ ہی) | تمہاری ساتھی (ہے) | اور |

کافروں سے۔ تمہارا ٹھکانہ آگ ہے، وہ آگ ہی تمہاری ساتھی ہے اور

## بِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿۱۵﴾ اَلَمْ یَاْنِ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا

اہل ایمان کو نصیحت

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِئْسَ | الْمَصِیْرُ ﴿۱۵﴾ | اَلَمْ یَاْنِ | لِلَّذِیْنَ | اٰمَنُوْۤا |
| کیا ہی برا | ٹھکانہ (ہے) | کیا وقت نہیں آیا | ان لوگوں کے لئے جو | ایمان لائے |

کیا ہی برا ٹھکانہ ہے○ کیا ایمان والوں کیلئے ابھی وہ وقت نہیں آیا

1...... اس آیت میں منافقین کی یہ بری صفات بیان کی گئی ہیں (1) منافقت اور کفر اختیار کر کے اپنی جانوں کو فتنے میں ڈالنا۔ (2) مسلمانوں کے نقصان کا منتظر رہنا۔ (3) دینِ اسلام کی حقانیت میں شک کرتے رہنا۔ (4) جھوٹی خواہشات کے دھوکے میں مبتلا رہنا۔ ان صفات کو سامنے رکھ کر ہمیں بھی غور کرنا چاہئے کہ ان میں سے کوئی صفت ہم میں تو نہیں پائی جاتی، اگر ہو تو فوراً اس سے چھٹکارا پانے کی کوشش کریں۔

2...... قیامت کے دن منافقوں اور کافروں کے پاس کوئی چیز نہ ہوگی اور بالفرض اگر ہوتی اور وہ اسے بطورِ فدیہ پیش کرتے تو بھی اسے قبول نہ کیا جاتا۔

## اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَ مَا نَزَلَ

| اَنْ | تَخْشَعَ | قُلُوْبُهُمْ | لِذِكْرِ اللّٰهِ (1) | وَ | مَا | نَزَلَ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| کہ | جھک جائیں | ان کے دل | اللہ کی یاد کے لیے | اور | (اس کے لیے) جو | نازل ہوا |

کہ ان کے دل اللہ کی یاد اور اس حق کے لیے جھک جائیں جو

## مِنَ الْحَقِّ ۙ وَ لَا یَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ اُوْتُوا

| مِنَ الْحَقِّ | وَ | لَا یَكُوْنُوْا (2) | كَالَّذِیْنَ | اُوْتُوا |
|---|---|---|---|---|
| حق | اور | وہ (مسلمان) نہ ہوں | ان لوگوں جیسے جنہیں | دی گئی |

نازل ہوا ہے اور مسلمان ان جیسے نہ ہوں جنہیں پہلے کتاب

## الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَیْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ

| الْكِتٰبَ | مِنْ قَبْلُ | فَطَالَ | عَلَیْهِمُ | الْاَمَدُ | فَقَسَتْ |
|---|---|---|---|---|---|
| کتاب | پہلے | پھر دراز ہوگئی | ان پر | مدت | تو سخت ہوگئے |

دی گئی پھر ان پر مدت دراز ہوگئی تو ان کے دل

## قُلُوْبُهُمْ ؕ وَ كَثِیْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِعْلَمُوْۤا

| قُلُوْبُهُمْ | وَ | كَثِیْرٌ | مِّنْهُمْ | فٰسِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ | اِعْلَمُوْۤا |
|---|---|---|---|---|---|
| ان کے دل | اور | بہت سے | ان میں سے | نافرمانی کرنے والے (ہیں) | جان لو |

سخت ہوگئے اور ان میں بہت سے فاسق ہیں ○ جان لو

## اَنَّ اللّٰهَ یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ

| اَنَّ | اللّٰهَ | یُحْیِ | الْاَرْضَ | بَعْدَ مَوْتِهَا | قَدْ |
|---|---|---|---|---|---|
| کہ | اللہ | زندہ کرتا ہے | زمین (کو) | اس کی موت کے بعد | بیشک |

کہ اللہ زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے بیشک

(1)......یادِ الٰہی کے لیے دل کے خشوع سے مراد دل کا نرم ہونا، وعظ و نصیحت قبول کرنا اور اطاعتِ الٰہی اختیار کرنا ہے اور قرآن کے لیے خشوع یہ ہے کہ بندہ اس کے احکامات پر عمل کرے اور ممنوعات سے بچے اور اس پر عمل کرنے میں کسی سستی اور کمزوری کو آڑے نہ آنے دے۔

(2)......یہاں مسلمانوں کو یہودیوں اور عیسائیوں کی مشابہت اختیار کرنے سے منع فرمایا گیا ہے۔ اس حکم کو سامنے رکھتے ہوئے ان لوگوں کو نصیحت حاصل کرنی چاہئے جو اپنی صورت اور سیرت یہودیوں اور عیسائیوں جیسی بناتے، اس پر فخر محسوس کرتے اور اس کی ترغیب دیتے ہیں۔

صدقہ کرنے والوں کے لئے بشارت

## بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١٧﴾ اِنَّ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بَيَّنَّا | لَكُمُ | الْاٰيٰتِ | لَعَلَّكُمْ | تَعْقِلُوْنَ ﴿١٧﴾ | اِنَّ |
| ہم نے بیان کر دیں | تمہارے لیے | نشانیاں | تاکہ تم | سمجھو | بیشک |

ہم نے تمہارے لیے نشانیاں بیان فرما دیں تاکہ تم سمجھو ○ بیشک

## الْمُصَّدِّقِيْنَ وَ الْمُصَّدِّقٰتِ وَ اَقْرَضُوا اللّٰهَ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الْمُصَّدِّقِيْنَ | وَ | الْمُصَّدِّقٰتِ | وَ | اَقْرَضُوا | اللّٰهَ |
| صدقہ دینے والے مرد | اور | صدقہ دینے والی عورتیں | اور | (جنہوں نے) قرض دیا | اللہ (کو) |

صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور وہ جنہوں نے اللہ کو

## قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَ لَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿١٨﴾

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قَرْضًا حَسَنًا(1) | يُّضٰعَفُ | لَهُمْ | وَ | لَهُمْ | اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿١٨﴾ |
| اچھا قرض | بڑھا دیا جائے گا | ان کے لئے | اور | ان کے لئے | عزت کا ثواب (ہے) |

اچھا قرض دیا ان کیلئے کئی گنا بڑھا دیا جائے گا اور ان کے لئے عزت کا ثواب ہے ○

اہلِ ایمان کے لئے بشارت اور کفار کے لئے وعید

## وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا | بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ | اُولٰٓئِكَ | هُمُ |
| اور | وہ لوگ جو | ایمان لائے | اللہ اور اس کے رسول پر | یہ لوگ | وہی |

اور وہ جو اللہ اور اس کے سب رسولوں پر ایمان لائیں وہی

## الصِّدِّيْقُوْنَ ۖۗ وَ الشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الصِّدِّيْقُوْنَ | وَ | الشُّهَدَآءُ | عِنْدَ رَبِّهِمْ | لَهُمْ |
| صدیق (کامل سچے) | اور | گواہ (ہیں) | اپنے رب کے نزدیک | ان کے لیے |

اپنے رب کے نزدیک صدّیق اور گواہ ہیں۔ ان کے لیے

(1)...... حدیثِ پاک میں ہے: بیشک اللہ تعالیٰ صدقہ قبول فرماتا اور اسے (اپنی شان کے لائق) دائیں ہاتھ میں لیتا ہے، پھر تم میں سے کسی کے لیے اس کی ایسے پرورش کرتا (یعنی بڑھاتا) ہے جیسے تم میں سے کوئی اپنے بچھڑے کی پرورش کرتا ہے یہاں تک کہ ایک لقمہ احد پہاڑ کی طرح ہو جاتا ہے۔ (ترمذی، ۲/۱۴۴، الحدیث: ۶۶۲) (2)...... صدق کے 6 مراتب ہیں: (1) زبان کا صدق۔ (2) نیت کا صدق۔ (3) عزم کا صدق (4) عزم پورا کرنے کا صدق۔ (5) تب تک کوئی ایسا کام نہ کرنا جب تک باطن اس صفت سے متصف نہ ہو۔ (6) مقاماتِ دین (جیسے زہد، توکل، صبر وغیرہ) کی حقیقت کا دل سے خواہاں ہونا اور ان کے ظاہر پر قناعت

(بقیہ اگلے صفحے پر)

دنیاوی زندگی کی حقیقت

ع ۲ ۹ ۱۸

## اَجْرُهُمْ وَ نُوْرُهُمْ ؕ وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا

| اَجْرُهُمْ | وَ | نُوْرُهُمْ | وَ | الَّذِیْنَ | كَفَرُوْا | وَ | كَذَّبُوْا |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ان کا ثواب | اور | ان کا نور (ہے) | اور | وہ لوگ جنہوں نے | کفر کیا | اور | انہوں نے جھٹلایا |

ان کا ثواب ہے اور ان کا نور ہے اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتیں

## بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓىٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ۠ ﴿۱۹﴾ اِعْلَمُوْۤا اَنَّمَا

| بِاٰیٰتِنَاۤ | اُولٰٓىٕكَ | اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ﴿۱۹﴾ | اِعْلَمُوْۤا | اَنَّمَا |
|---|---|---|---|---|
| ہماری آیتوں کو | یہ لوگ | دوزخ والے (ہیں) | تم جان لو | کہ |

جھٹلائیں وہ دوزخی ہیں ○ جان لو کہ

## الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ وَّ زِیْنَةٌ وَّ

| الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا(1) | لَعِبٌ | وَّ | لَهْوٌ | وَّ | زِیْنَةٌ | وَّ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| دنیا کی زندگی | کھیل | اور | تماشا | اور | زینت | اور |

دنیا کی زندگی تو صرف کھیل کود اور زینت اور

## تَفَاخُرٌۢ بَیْنَكُمْ وَ تَكَاثُرٌ فِی الْاَمْوَالِ وَ الْاَوْلَادِ ؕ

| تَفَاخُرٌۢ بَیْنَكُمْ | وَ | تَكَاثُرٌ | فِی الْاَمْوَالِ وَ الْاَوْلَادِ |
|---|---|---|---|
| اپنے درمیان فخر و غرور کرنا | اور | ایک دوسرے پر زیادتی چاہنا (ہے) | مالوں اور اولاد میں |

آپس میں فخر و غرور کرنا اور مالوں اور اولاد میں ایک دوسرے پر زیادتی چاہنا ہے۔

## كَمَثَلِ غَیْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ

| كَمَثَلِ غَیْثٍ | اَعْجَبَ | الْكُفَّارَ | نَبَاتُهٗ |
|---|---|---|---|
| (دنیاوی زندگی کی مثال) بارش کی مثال جیسی (ہے) | اچھا لگا | کسانوں کو | اس کا (اگایا ہوا) سبزہ |

(دنیا کی زندگی ایسے ہے) جیسے وہ بارش جس کا اُگایا ہوا سبزہ کسانوں کو اچھا لگا

(پچھلے صفحے کا حاشیہ) نہ کرنا۔(کیمیائے سعادت، ۲/۸۸۰-۸۸۲) جب تک کسی میں یہ مراتب نہ پائے جائیں تب تک وہ کامل صدیق نہیں ہو سکتا۔ 1 ......اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے دنیا کے بارے میں 6 چیزیں بیان فرمائی ہیں (1،2) دنیا کی زندگی تو صرف کھیل کود ہے جو کہ بچوں کا کام ہے اور صرف اس کے حصول میں محنت و مشقت کرتے رہنا وقت ضائع کرنے کے سوا کچھ نہیں۔(3) دنیا کی زندگی زینت و آرائش کا نام ہے جو جلد فنا ہو جاتی ہے۔(4،5) دنیا کی زندگی آپس میں فخر و غرور کرنے اور مال اور اولاد میں ایک دوسرے پر زیادتی چاہنے کا نام ہے۔(6) دنیاوی زندگی کی مثال اس سبزے جیسی ہے جو کسانوں کو اچھا لگتا ہے، پھر وہ سوکھ کر زرد ہو جاتا اور آخر کار بے کار ہو جاتا ہے۔

(بقیہ اگلے صفحہ پر)

مغفرت و جنت کے حصول میں سبقت کا حکم

## ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطٰمًا ؕ وَ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ثُمَّ | يَهِيْجُ | فَتَرٰىهُ | مُصْفَرًّا | ثُمَّ | يَكُوْنُ | حُطٰمًا | وَ |
| پھر | وہ سوکھ جاتا ہے | تو تم دیکھتے ہو اسے | زرد | پھر | وہ ہو جاتا ہے | چورا چورا | اور |

پھر وہ سبزہ سوکھ جاتا ہے تو تم اسے زرد دیکھتے ہو پھر وہ پامال کیا ہوا (بے کار) ہو جاتا ہے اور

## فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّ مَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فِي الْاٰخِرَةِ | عَذَابٌ شَدِيْدٌ | وَّ | مَغْفِرَةٌ | مِّنَ اللّٰهِ | وَ |
| آخرت میں | سخت عذاب (ہے) | اور | بخشش (ہے) | اللہ کی طرف سے | اور |

آخرت میں سخت عذاب ہے اور اللہ کی طرف سے بخشش اور

## رِضْوَانٌ ؕ وَ مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۲۰﴾

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| رِضْوَانٌ | وَ | مَا | الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ | اِلَّا | مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۲۰﴾ |
| رضا (بھی ہے) | اور | نہیں | دنیا کی زندگی | مگر | دھوکے کا سامان |

اس کی رضا (بھی ہے) اور دنیا کی زندگی تو صرف دھوکے کا سامان ہے ○

## سَابِقُوْۤا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ

| | | | |
|---|---|---|---|
| سَابِقُوْۤا (1) | اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ | وَ | جَنَّةٍ |
| آگے بڑھ جاؤ | اپنے رب کی بخشش کی طرف | اور | (اس) جنت (کی طرف) |

اپنے رب کی بخشش اور اس جنت کی طرف ایک دوسرے سے آگے بڑھ جاؤ

## عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ

| | | |
|---|---|---|
| عَرْضُهَا | كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ | اُعِدَّتْ (2) |
| جس کی چوڑائی | آسمان اور زمین کی وسعت جیسی (ہے) | تیار کی گئی ہے |

جس کی چوڑائی آسمان وزمین کی وسعت جیسی ہے۔ اللہ اور اس کے

(پچھلے صفحے کا حاشیہ) اس کے بعد آخرت کے بارے میں بیان ہوا کہ وہاں ہر انسان دو حالوں میں سے ایک حال کو ضرور پہنچے گا، یا تو اسے شدید عذاب ہوگا، یا اس کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مغفرت اور رحمت ہے۔ اب یہ انسان کے اختیار میں ہے کہ وہ چاہے تو صرف ناپائیدار دنیا میں مشغول ہو کر اپنی اُخروی زندگی کو عذاب بنالے یا اس میں دل لگانے اور اسی کے حصول کی کوشش کرتے رہنے کی بجائے آخرت کو بہتر بنانے والے کاموں میں مشغول ہو کر اپنی اُخروی زندگی سنوار لے۔ 1 ..... آیت کے اس حصے کا معنی یہ ہے کہ ان اعمال میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے مغفرت اور جنت حاصل ہونے کا ذریعہ ہیں۔ 2 ..... اس سے

(بقیہ اگلے صفحہ پر)

تفسیر کا بیان

## لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ

| | | | |
|---|---|---|---|
| لِلَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا | بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ | ذٰلِكَ |
| ان لوگوں کے لیے جو | ایمان لائے | اللہ اور اس کے رسولوں پر | یہ |

سب رسولوں پر ایمان لانے والوں کیلئے تیار کی گئی ہے، یہ

## فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَضْلُ اللّٰهِ | يُؤْتِيْهِ | مَنْ | يَّشَآءُ | وَ | اللّٰهُ |
| اللہ کا فضل (ہے) | وہ دیتا ہے اسے | جسے | وہ چاہتا ہے | اور | اللہ |

اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دے اور اللہ

## ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۱﴾ مَاۤ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ

| | | | |
|---|---|---|---|
| ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۱﴾ | مَاۤ اَصَابَ | مِنْ مُّصِيْبَةٍ | فِي الْاَرْضِ |
| بڑے فضل والا (ہے) | نہیں پہنچتی | کوئی مصیبت | زمین میں |

بڑے فضل والا ہے ○ زمین میں اور تمہاری جانوں میں جو مصیبت

## وَ لَا فِيْۤ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | لَا | فِيْۤ اَنْفُسِكُمْ | اِلَّا | فِيْ كِتٰبٍ (1) | مِّنْ قَبْلِ |
| اور | نہ | تمہاری جانوں میں | مگر | ایک کتاب میں (لکھی ہوئی ہے) | (اس سے) پہلے |

پہنچتی ہے وہ ہمارے اسے پیدا کرنے سے پہلے (ہی)

## اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۲۲﴾ ۚ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَنْ | نَّبْرَاَهَا | اِنَّ | ذٰلِكَ | عَلَى اللّٰهِ | يَسِيْرٌ ﴿۲۲﴾ |
| کہ | ہم پیدا کریں اسے | بیشک | یہ | اللہ پر | آسان (ہے) |

ایک کتاب میں (لکھی ہوئی) ہے بیشک یہ اللہ پر آسان ہے ○

(پچھلے صفحے کا حاشیہ) معلوم ہوا کہ جنت تیار کی جاچکی ہے کیونکہ یہاں ماضی کا صیغہ ذکر کیا گیا ہے۔ 1 ..... بندے کو پہنچنے والی ہر مصیبت اس کی تقدیر میں لکھی ہوئی ہے اور ہر مصیبت اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہی پہنچتی ہے، البتہ بعض مصیبتیں بعض وجوہات جیسے گناہ کرنے کی وجہ سے یا مومن کے گناہوں کو معاف کرنے، اس کے درجات بلند کرنے کے لئے بھی آتی ہیں لہٰذا جس پر کوئی مصیبت آئے تو وہ اس بات پر یقین رکھے کہ یہ مصیبت اس کے نصیب میں لکھی ہوئی تھی اور اس بات پر غور کرے کہ کہیں اس سے کوئی ایسا گناہ صادر نہ ہوا ہو جس کے نتیجے میں اس پر یہ مصیبت آئی، نیز اللہ تعالیٰ سے یہ امید رکھے کہ وہ اس مصیبت کے سبب اس کے گناہ مٹا اور اس کے درجات بلند

(بقیہ اگلے صفحہ پر)

## لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَ لَا تَفْرَحُوْا

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لِّكَيْلَا تَاْسَوْا[1] | عَلٰى | مَا | فَاتَكُمْ | وَ | لَا تَفْرَحُوْا |
| تاکہ تم غم نہ کھاؤ | (اس) پر | جو | جاتا رہا تم سے | اور | تم نہ اتراؤ |

تاکہ تم اس پر غم نہ کھاؤ جو تم سے جاتی رہے اور اس پر اتراؤ نہیں

تکبر اور بخل کی مذمت

## بِمَاۤ اٰتٰىكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۙ﴿۲۳﴾

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بِمَاۤ | اٰتٰىكُمْ | وَ | اللّٰهُ | لَا يُحِبُّ | كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ﴿۲۳﴾ |
| (اس) پر جو | اس نے دیا تمہیں | اور | اللہ | پسند نہیں کرتا | ہر متکبر، بڑائی جتانے والے (کو) |

جو تمہیں اللہ نے دیا ہے اور اللہ ہر متکبر، بڑائی جتانے والے کو ناپسند کرتا ہے ○

## الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَ يَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الَّذِيْنَ | يَبْخَلُوْنَ | وَ | يَاْمُرُوْنَ | النَّاسَ | بِالْبُخْلِ[2] |
| وہ لوگ جو | بخل کرتے ہیں | اور | حکم دیتے ہیں | لوگوں (کو) | بخل کا |

وہ جو بخل کریں اور لوگوں کو بخل کرنے کا کہیں

## وَ مَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۴﴾

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | مَنْ | يَّتَوَلَّ | فَاِنَّ | اللّٰهَ | هُوَ | الْغَنِيُّ | الْحَمِيْدُ ﴿۲۴﴾ |
| اور | جو | منہ پھیرے | تو بیشک | اللہ | وہی | بے نیاز | حمد کے لائق (ہے) |

اور جو منہ پھیرے تو بیشک اللہ ہی بے نیاز، حمد کے لائق ہے ○

رسولوں کو بھیجنے کے دو مقاصد

## لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَ اَنْزَلْنَا

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لَقَدْ | اَرْسَلْنَا | رُسُلَنَا | بِالْبَيِّنٰتِ | وَ | اَنْزَلْنَا |
| ضرور بیشک | ہم نے بھیجا | اپنے رسولوں (کو) | روشن دلیلوں کے ساتھ | اور | ہم نے اتاری |

بیشک ہم نے اپنے رسولوں کو روشن دلیلوں کے ساتھ بھیجا اور ان کے ساتھ

(پچھلے صفحے کا حاشیہ) فرمادے گا۔ ایسا کرنے سے ذہنی سکون ملے گا اور مصیبت پر صبر کرنا آسان ہو جائے گا۔ 1 ......اِس غم سے مراد انسان کی وہ حالت ہے جس میں صبر نہ ہو اور اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی رہنا نہ پایا جائے اور ثواب کی امید بھی آدمی نہ رکھے جبکہ خوشی سے وہ اترانا مراد ہے جس میں مست ہو کر آدمی شکر سے غافل ہو جائے، ایسا غم اور خوشی مذموم و ممنوع ہے البتہ وہ رنج و غم جس میں بندہ اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو اور اس کی رضا پر راضی ہو، ایسے ہی وہ خوشی جس پر حق تعالیٰ کا شکر گزار ہو ممنوع نہیں۔ 2 ......بخل انتہائی مذموم فعل ہے اس سے ضرور بچنا چاہیے، حدیثِ پاک میں ہے: دو خصلتیں کسی مومن میں جمع نہیں ہوتیں (1) بخل۔

(بقیہ اگلے صفحہ پر)

## مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْمِیْزَانَ لِیَقُوْمَ النَّاسُ

| مَعَهُمُ | الْكِتٰبَ | وَ | الْمِیْزَانَ(1) | لِیَقُوْمَ | النَّاسُ |
|---|---|---|---|---|---|
| ان کے ساتھ | کتاب | اور | (عدل کی) ترازو | تاکہ قائم ہوں | لوگ |

کتاب اور عدل کی ترازو اتاری تاکہ لوگ انصاف پر

## بِالْقِسْطِۚ وَ اَنْزَلْنَا الْحَدِیْدَ فِیْهِ بَاْسٌ شَدِیْدٌ

| بِالْقِسْطِ | وَ | اَنْزَلْنَا | الْحَدِیْدَ | فِیْهِ | بَاْسٌ شَدِیْدٌ |
|---|---|---|---|---|---|
| انصاف پر | اور | ہم نے اتارا | لوہا | اس میں | سخت لڑائی (کا سامان ہے) |

قائم ہوں اور ہم نے لوہا اتارا، اس میں سخت لڑائی (کا سامان) ہے

## وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَ لِیَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ یَّنْصُرُهٗ

| وَّ | مَنَافِعُ | لِلنَّاسِ | وَ | لِیَعْلَمَ | اللّٰهُ | مَنْ | یَّنْصُرُهٗ(2) |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور | فائدے (ہیں) | لوگوں کے لیے | اور | تاکہ دیکھے | اللہ | (اسے) جو | مدد کرتا ہے اس کی |

اور لوگوں کیلئے فائدے ہیں اور تاکہ اللہ اس شخص کو دیکھے جو بغیر دیکھے

ع ۲ ٦ ١٩

## وَ رُسُلَهٗ بِالْغَیْبِؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ۠ ﴿۲۵﴾

| وَ | رُسُلَهٗ | بِالْغَیْبِ | اِنَّ | اللّٰهَ | قَوِیٌّ | عَزِیْزٌ ﴿۲۵﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اور | اس کے رسولوں (کی) | بغیر دیکھے | بیشک | اللہ | قوت والا | غلبے والا (ہے) |

اللہ اور اس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے، بیشک اللہ قوت والا، غالب ہے ○

تاریخِ انبیاء کی طرف اشارہ

## وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّ اِبْرٰهِیْمَ وَ جَعَلْنَا

| وَ | لَقَدْ | اَرْسَلْنَا | نُوْحًا | وَّ | اِبْرٰهِیْمَ | وَ | جَعَلْنَا |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور | ضرور بیشک | ہم نے بھیجا | نوح | اور | ابراہیم (کو) | اور | ہم نے رکھی |

اور بیشک ہم نے نوح اور ابراہیم کو بھیجا اور ان کی اولاد میں

(پچھلے صفحے کا حاشیہ) (2) بد خلقی۔ (ترمذی، ۳/۳۸۷، الحدیث: ۱۹۶۹) 1 ...... یہاں ترازو سے مراد عدل ہے اور ترازو نازل کرنے سے مراد عدل کا حکم دینا ہے تاکہ لوگ عدل و انصاف پر قائم رہیں۔ ایک قول یہ بھی ہے کہ ترازو سے وزن کرنے کا آلہ ہی مراد ہے، اور اسے نازل کرنے سے مراد اس کے اسباب نازل کرنا اور اسے بنانے کا حکم دینا ہے تاکہ لوگ آپس میں تول کر چیزیں لینے دینے کے معاملے میں انصاف پر قائم ہوں اور کوئی کسی کی حق تلفی نہ کرے۔ 2 ...... اللہ تعالیٰ غنی اور بے نیاز ہے، اسے کسی کی مدد درکار نہیں، یہاں اللہ تعالیٰ کی مدد سے مراد اس کے دین کی مدد کرنا ہے اور دین کی مدد کا حکم بھی لوگوں کے ہی فائدے کے لئے ہے۔ ہمارے زمانے میں دینِ خدا کو

(بقیہ اگلے صفحہ پر)

فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَ الْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا | النُّبُوَّةَ | وَ | الْكِتٰبَ | فَمِنْهُمْ | مُّهْتَدٍ |
| ان دونوں کی اولاد میں | نبوت | اور | کتاب | تو ان میں سے | کوئی ہدایت یافتہ (ہے) |

نبوت اور کتاب رکھی تو ان میں کوئی ہدایت یافتہ ہے

وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَ | كَثِيْرٌ | مِّنْهُمْ | فٰسِقُوْنَ ﴿٢٦﴾ | ثُمَّ | قَفَّيْنَا | عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ |
| اور | بہت سے | ان میں سے | نافرمانی کرنے والے (ہیں) | پھر | ہم نے پیچھے بھیجا | ان کے نقش قدم پر |

اور ان میں بہت زیادہ فاسق ہیں ○ پھر ہم نے ان کے پیچھے ان کے قدموں کے نشانات پر

بِرُسُلِنَا وَ قَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَ اٰتَيْنٰهُ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بِرُسُلِنَا | وَ | قَفَّيْنَا | بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ | وَ | اٰتَيْنٰهُ |
| اپنے رسولوں کو | اور | ہم نے (ان کے) پیچھے بھیجا | مریم کے بیٹے عیسیٰ کو | اور | عطا کی اسے |

اپنے (مزید) رسول بھیجے اور ان کے پیچھے عیسیٰ بن مریم کو بھیجا اور اسے انجیل

الْاِنْجِيْلَ ۙ وَ جَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الْاِنْجِيْلَ | وَ | جَعَلْنَا | فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ | اتَّبَعُوْهُ |
| انجیل | اور | ہم نے رکھی | ان لوگوں کے دلوں میں جنہوں نے | پیروی کی اس کی |

عطا فرمائی اور اس کے پیروکاروں کے دل میں

رَاْفَةً وَّ رَحْمَةً ؕ وَ رَهْبَانِيَّةَ ابْتَدَعُوْهَا

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| رَاْفَةً | وَّ | رَحْمَةً | وَ | رَهْبَانِيَّةَ ابْتَدَعُوْهَا (1) |
| نرمی | اور | رحمت | اور | رہبانیت (کو) انہوں نے خود ایجاد کیا اسے |

نرمی اور رحمت رکھی اور رہبانیت (دنیا سے قطع تعلقی) کو انہوں نے خود ایجاد کیا،

حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی بعثت اور عیسائیوں کا حال

(پچھلے صفحے کا حاشیہ) آئے دن نت نئے فتنوں کا سامنا ہے اور آج لوگ دین کا نام لے کر اسی کا حلیہ بگاڑنے میں مصروف عمل ہیں، ہم خود پر غور کریں کہ کیا ہم دین خدا کے مدد گار ہیں یا اس سے آنکھیں پھیر کر غافل بیٹھے ہوئے ہیں؟ 1 ...... رہبانیت کا حاصل یہ ہے کہ، نکاح، جائز لذتوں اور لوگوں سے میل جول چھوڑ دیا جائے۔ یہاں رہبانیت اختیار کرنے پر مذمت نہیں کی گئی بلکہ جیسے عمل کرنے کا حق تھا ویسے عمل نہ کرنے پر مذمت کی گئی ہے۔ بدعت یعنی دین میں کوئی بات نکالنے کی مختلف صورتیں ہیں، اگر وہ بات اچھی ہو اور اس سے رضائے الٰہی مقصود ہو تو بہتر ہے، اس پر ثواب ملتا ہے اور اسے جاری رکھنا چاہیے، اسے بدعتِ حسنہ یعنی اچھی بدعت کہتے ہیں البتہ دین میں بری بات

اہلِ کتاب کو تقویٰ و ایمان کا حکم، بشارت اور اس کی حکمت

**مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ**

| مَا كَتَبْنٰهَا | عَلَيْهِمْ | اِلَّا | ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ |
|---|---|---|---|
| ہم نے مقرر نہ کیا اسے | ان پر | ہاں | اللہ کی رضا طلب کرنے (کیلئے انہوں نے یہ بدعت ایجاد کی) |

ہم نے ان پر یہ مقرر نہ کیا تھا ہاں اللہ کی رضا طلب کرنے کے لئے (انہوں نے یہ بدعت ایجاد کی)

**فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا**

| فَمَا رَعَوْهَا | حَقَّ رِعَايَتِهَا[1] | فَاٰتَيْنَا |
|---|---|---|
| پھر انہوں نے رعایت نہ کی اس کی | (جیسا) اس کی رعایت کرنے کا حق (تھا) | تو ہم نے عطا کیا |

پھر اس کی ویسی رعایت نہ کی جیسی رعایت کرنے کا حق تھا تو ان میں ایمان والوں کو

**الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ**

| الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا | مِنْهُمْ | اَجْرَهُمْ | وَ | كَثِيْرٌ |
|---|---|---|---|---|---|
| ان لوگوں کو جو | ایمان لائے | ان میں سے | ان کا ثواب | اور | بہت سے |

ہم نے ان کا ثواب عطا کیا اور ان میں سے

**مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٧﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا**

| مِّنْهُمْ | فٰسِقُوْنَ ﴿٢٧﴾ | يٰۤاَيُّهَا | الَّذِيْنَ | اٰمَنُوا[2] |
|---|---|---|---|---|
| ان میں سے | نافرمانی کرنے والے (ہیں) | اے | وہ لوگو جو | ایمان لائے |

بہت سے نافرمان ہیں ○ اے ایمان لانے والو!

**اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ**

| اتَّقُوا | اللّٰهَ | وَ | اٰمِنُوْا | بِرَسُوْلِهٖ | يُؤْتِكُمْ | كِفْلَيْنِ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ڈرو | اللہ (سے) | اور | ایمان لاؤ | اس کے رسول پر | وہ دے گا تمہیں | دو حصے |

اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ تو وہ اپنی رحمت کے دو حصے

(پچھلے صفحے کا حاشیہ) نکالنا ممنوع اور ناجائز ہے، اسے بدعتِ سیّئہ یعنی بری بدعت کہتے ہیں اور بدعتِ سیّئہ وہ ہے جو خلافِ سنت ہو اور اس کے نکالنے سے کوئی سنت اُٹھ جائے۔

1 ...... عیسائیوں نے رہبانیت کی بدعت طلبِ رضائے الٰہی کیلئے ایجاد کی لیکن کما حقہ پورا نہ کر سکے۔ معلوم ہوا نیک عمل خواہ چھوٹا ہی ہو اسے مستقل اور ہمیشہ کرنا چاہیے۔ حدیثِ پاک میں ہے: اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے پسندیدہ عمل وہ ہے جسے ہمیشہ کیا جائے اگرچہ وہ قلیل ہو۔ (بخاری، ۴/۲۳۷، الحدیث: ۶۴۶۴)

2 ...... یہاں ایمان والوں سے وہ لوگ مراد ہیں جو حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام پر ایمان لائے، یا وہ لوگ مراد ہیں جو پچھلے انبیاء اور پچھلی کتابوں پر ایمان لائے۔

## مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَ یَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مِنْ رَّحْمَتِهٖ | وَ | یَجْعَلْ | لَّكُمْ | نُوْرًا | تَمْشُوْنَ |
| اپنی رحمت سے | اور | کردے گا | تمہارے لیے | نور | تم چلوگے |

تمہیں عطا فرمائے گا اور وہ تمہارے لیے ایک ایسا نور کردے گا جس کے ذریعے

## بِهٖ وَ یَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۲۸﴾ ۙ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| بِهٖ | وَ | یَغْفِرْ | لَكُمْ | وَ | اللّٰهُ | غَفُوْرٌ | رَّحِیْمٌ ﴿۲۸﴾ |
| اس کے ذریعے | اور | وہ بخش دے گا | تمہیں | اور | اللہ | بخشنے والا | مہربان (ہے) |

تم چلوگے اور وہ تمہیں بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○

## لِّئَلَّا یَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا یَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَیْءٍ

| | | | |
|---|---|---|---|
| لِّئَلَّا یَعْلَمَ [1] | اَهْلُ الْكِتٰبِ | اَلَّا یَقْدِرُوْنَ | عَلٰى شَیْءٍ |
| تاکہ جان لیں | اہلِ کتاب | کہ وہ قدرت نہیں رکھتے | کسی چیز پر |

تاکہ اہلِ کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل میں سے کسی چیز پر

## مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَ اَنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ | وَ | اَنَّ | الْفَضْلَ | بِیَدِ اللّٰهِ | یُؤْتِیْهِ |
| اللہ کے فضل میں سے | اور | یہ کہ | سارا فضل | اللہ کے ہاتھ میں (ہے) | وہ دیتا ہے اسے |

قدرت نہیں رکھتے اور یہ کہ سارا فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے

## مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ﴿۲۹﴾ ع

ع ۲۰

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَنْ | یَّشَآءُ | وَ | اللّٰهُ | ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ﴿۲۹﴾ |
| جسے | وہ چاہتا ہے | اور | اللہ | بڑے فضل والا (ہے) |

دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے ○

1 ...... جب اوپر والی آیت نازل ہوئی جس میں اہلِ کتاب میں سے مومنین کو حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر ایمان لانے کی صورت میں دگنے اجر کا وعدہ دیا گیا تو اہلِ کتاب میں سے کفار نے کہا ''اگر ہم حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر ایمان لائیں تو دگنا اجر ملے گا اور اگر ایمان نہ لائیں تو ہمارے لئے ایک اجر جب بھی رہے گا، اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور اُن کی تردید میں فرمایا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے اہلِ کتاب کو آخری نبی پر ایمان لانے کا حکم اس لئے دیا ہے تاکہ وہ جان لیں کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر ایمان لائے بغیر وہ اللہ تعالیٰ کے فضل یعنی دگنے اجر، نور اور مغفرت میں سے کچھ نہیں پاسکتے۔